اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

نُوْرُالْاَنْوَار

اَلْمَعْرُوْف

عملیاتِ نُورانی

اوّل تا چہارم

مصنّف

مولانا حاجی پیر سیّد ابرار اللہ شاہ صاحب

حکیم قاری مولوی سیّد محمُود الحسن شاہ صاحب

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

نُوْرُ الْاَنْوَار

اَلْمَعْرُوْف

عملیات نُورانی

پہلا حصّہ

مصنّفہ

مولانا حاجی پیر سیّد ابرار اللہ شاہ صاحب

حکیم قاری مولوی سیّد محمود الحسن شاہ صاحب

مُشتاق بُک کارنر

الکریم مارکیٹ، اُردو بازار لاہور

نام کتاب : ——— عملیات نورانی
مصنف : ——— حاجی پیر سید ابراراللہ شاہ صاحب
قاری حکیم مولوی ڈاکٹر سید محمود الحسن
پرنٹنگ : ——— اسد نیر پرنٹرز لاہور
ناشر : ——— مشتاق احمد
پروف ریڈر : ——— حافظ برکت صاحب
کتابت : ——— محمد نعیم کیلانی
قیمت : ——— 140 روپے

دیباچہ

یہ جاننا چاہیے کہ اللہ تعالٰے نے اپنے اسماء جلیل القدر میں اپنے فضل رحمت، بخشش وکرم عدل قہر رحمت و مغفرت کے مخفی اسرار رکھے ہیں جن کا اظہار ان اسموں کے توسط سے ہوتا ہے۔ جب طالب کسی اسم کا ذکر کرتا ہے اس وقت اس اسم کے تمام وکمال اسرار اس پر جلوہ گر ہوتے ہیں جو طالب کو مطلوب کی طرف پہنچاتے ہیں۔

اسماءِ حسنیٰ کی تعداد کا کوئی احاطہ نہیں ہے، مگر ان میں سے جو کلام مجید فرقان حمید میں جن کا ذکر پروردگار خود فرماتا ہے اور جو سب سے زیادہ بزرگ ہیں وہ ننانوے ہیں۔ ان کا بیان اور تعریف وصفات جمیلہ بہ ترتیب بیان کر دیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اور اسماء بھی ہیں جو فوائد میں بے نظیر ہیں۔ ہر خاص وعام اس سے مستفیذ ہوں گے۔ کسی ناجائز طریقہ پر فائدہ اٹھانے کے وہ خود ذمہ دار ہیں۔ یہ بات بھی اظہر من الشمس ہے کہ کسی اسم کا نتیجہ دو چار بار پڑھنے سے نہیں ہوتا، بلکہ بار بار پڑھتا رہے۔

دوسرے، اکل حلال، صدق مقال کی سخت ضرورت ہے تاکہ اسم کے فوائد ظاہر ہوں، بہت سی مخلوق معصیت کے جرم میں مبتلا ہے وہ اسماء کے فوائد سے نفع اٹھانا چاہتی ہے۔ پس سمجھ لیجیے کہ جس قدر پاکیزگی، ریاضت، خلوص، نفع مخلوق ہوگا اسی قدر فائدہ پہنچے گا۔

جب انسان کسی مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے، کسی قدر خشوع و خضوع سے اسم کو ہمہ تن خاطر جمعیت کے ساتھ پڑھتا ہے تاکہ اس ناگہانی آفت یا خودکردہ معصیت و قصور سے نجات مل جائے۔

بس اسی طرح خود غرضی کو چھوڑ کر بلا حاجت کسی اسم کو معمول بنا لے انشاءاللہ تمام خطرات، آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا۔ نتیجہ خاطر خواہ برآمد ہوگا۔

نیز یہ ظاہر کر دینا بھی ضروری ہے کہ بعض لوگوں کا یہ خیال ہوتا ہے کہ میاں پڑھنے پڑھانے سے کیا ہوتا ہے۔ جو شدنی امر ہے۔ وہ ہو کر رہے گا۔ درحقیقت سچ ہے اور اس پر سب مسلمانوں کا ایمان ہے لیکن پڑھنے سے پروردگار عالم کا غضب ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ اور بہت سی زیادتیاں مخلوق کی جاتی رہتی ہیں جرم ہلکا پڑ جاتا ہے۔ جس طرح انسان مستلزم سزا بہ قتل ہو کوشش کرنے سے بچ جائے اور بجائے قصاص یا پھانسی کے دائم الحبس کر دیا جائے۔

آخر میں دعا ہے کہ اے اللہ جو شخص ان اسماء سے فائدہ اٹھائے ان کے پڑھنے میں برکت عطا کیجیو، عصیاں کا عفو فرمائیو، خطرات سے بچائیو، حاجات برلائیو۔ اور بہ طفیل حبیب پاک مجھ بے کس کی بخشش کا سامان فرمائیو۔ آمین ثم آمین

عاصی۔ ابرار اللہ شاہ

فہرست (حصہ اول)

اسماء الٰہی کے نکات، صفات و طریقہ زکوٰۃ

اسماء حسنیٰ ایک لولؤ مکنون اور دربے بہا ہے۔ لازم ہے کہ ان اسماء کے پڑھنے کے لیے اخلاق مذمومہ چھوڑ کر اخلاق محمودہ سے آراستہ ہوں اس وقت اُن اسماء کے پڑھنے کا وہ لطف آئے گا کہ باید و شاید جب کسی اسم کو شروع کریں تو ایک گوشۂ تنہائی میں بیٹھ کر پڑھنا چاہیے۔ خاص کر جب کہ روح اعتدال پر ہو اس کے لیے مناسب وقت ٣ بجے شب سے لے کر طلوع آفتاب تک ہے۔ جس اسم کو شروع کریں اس کو چھوڑیں نہیں اور نہ اس کے نتیجہ پر غور کریں۔ موافق اعداد کے روزانہ پڑھتے رہیں، یا اس اسم کے اعداد کو باہم ضرب دے کر جو تعداد حاصل ہو اس مقدار سے پڑھیں۔ مثلاً اللہ کے عدد ٦٦ ہیں، جب ٦٦ میں ٦٦ کا ضرب دیا تو (٤٣٥٦) ہوئے تو اسی مقدار سے روزانہ پڑھنا چاہیے۔

اسم ذات یعنی (اللہ)

بالاتفاق یہی اسم اعظم ہے۔ اور یہ پروردگار ذوالمنن کا نام ہے۔ اور یہی اسم ذات ہے۔ باقی اس کے کل اسماء صفات ہیں۔ اس کی خلوت ٤٠ روز کی ہے۔ جو شخص اس اسم کی دعوت دینا چاہے۔ پس اس کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ اسم اور پچاس مرتبہ یہ آیت شریف پڑھے۔

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

اور لوبان کا بخور کرے۔ علاوہ نماز کے خلوت میں دس ہزار بار اس
اسم کو پڑھنا چاہیے۔ چودھویں روز جس مکان میں کہ وہ پڑھ رہا ہے، تمام مکان
نور سے معمور ہو جائے گا۔ اور اس کو یہ معلوم ہوگا کہ میں نور کے دریا میں ڈوبا
جا رہا ہوں، قلب کو اضطراب اور گھبراہٹ سے محفوظ رکھیں۔ تھوڑی دیر تک
یہ حالت قائم رہے گی۔ اس کے بعد مؤکل حاضر ہوگا۔ اس سے خوف نہ
کھائیں۔ وہ خود سلام کرے گا۔ جواب دے کر اس کا موکل کے سامنے مودب
بیٹھ جانا چاہیے۔ یہ مؤکل بڑی شان وعزت والا ہے۔ اور ہر وقت زبان سے
اللہ اللہ پڑھتا رہتا ہے تم کو ایک خادم دے کر رخصت ہو جائے گا۔ اور
جب تم اس اسم کے ذریعہ سے تقرب الٰہی حاصل کرنا چاہتے ہو تو ہر نماز کے
بعد ۶۶ مرتبہ پڑھا کرو۔

موکل کہیائیل

نیز جو شخص شب کو دو رکعت نماز نفل ادا کرے بشرطیکہ وہ صائم
بھی ہو اور ریاضت کرنے والا ہو تو اس پر اس اسم کا موکل جس کا نام کہیائیل
ہے، حاضر ہوتا ہے۔

جو شخص اس اسم کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ کوئی شخص اس کو بہ سبب بزرگی
کے دیکھ نہیں سکتا، اور جو شخص اس کی قدر کو پہچانے گا وہ اس کے سوا ہر
ایک چیز سے غنی ہو جاوے گا۔

جس کا نام عبداللہ ہو یا جس کا نام محمد ہو اس کے واسطے یہ ذکر بہت
مناسب ہے۔ اس ذکر سے انسان کا قلب مجلیٰ ہو جاتا ہے۔ قلب کو ایک
قسم کا خاص سکون حاصل ہوتا ہے۔ طبیعت پر فرحت رہتی ہے۔ صفات

بزرگی پیدا ہوتے چلے جاتے ہیں۔ جب اس کا ذاکر اس کثرت سے اس اسم کو
پڑھے کہ اس پر غلبہ حال پیدا ہو جائے تو وہ اپنے اندر بڑی بڑی خوبیاں
دیکھے گا۔

مخلوق کی نظر میں عزت و احترام

تفکرات دینی و دنیوی سے بچانے والا، اور زبان کے اندر بعض اثرات
پیدا کرنے والا، مخلوق کی نظروں میں بڑا دکھانے والا، فحش منکرات سے بچانے
والا اخلاق درست کرنے والا، معصیت صغیرہ وکبیرہ سے بچانے والا، تمام
دنیا کے خرافات سے مستغنی کرنے والا یہ اسم اعظم ہے۔

روح اعتدال پر ہو

اس اسم کا لطف انسان کو اس وقت آتا ہے جبکہ روح اعتدال پر ہو
مناسب وقت اس کے لیے بعد نماز تہجد یا قبل از نماز فجر تنہائی میں بیٹھ
کر بصد خشوع وخضوع پڑھنا چاہیے۔ ایک چلہ کی مداومت سے روح میں
تازگی پیدا ہو جاتی ہے۔ چہرہ نور سے معمور نظر آتا ہے۔ مخلوق بڑا عزت و
احترام کرتی ہے۔ قلب مثل آئینہ کے شفاف ہو جاتا ہے۔ لوگوں کے خیالات
قلب میں قبل از وقت اس اسم کی برکت سے آنے لگتے ہیں۔ بشرطیکہ روزی
حلال میسر آئے۔

انکشافات غیبی

جس قدر اس اسم کا ورد معمول سے زیادہ بڑھایا جائے گا ایسی ایسی

عجائب وغرائب باتوں کا انکشاف اس پر ہوگا کہ باید وشاید۔ جو شخص اس
اسم کو اپنا معمول بنالے گا پھر اس کو کسی اسم کے پڑھنے کی ضرورت نہیں اس لیے
کہ اکابرین اور اولیاء اللہ نے سب سے پہلے اسی اسم ذات کو اپنا معمول بنایا
ہے۔ اگر دل میں اس اسم کے پڑھنے کا شوق ہو یا معمول بنانا چاہیں تو خلوء معدہ
پر پڑھنا چاہیے۔

اسم ذات

اس اسم کے پڑھنے والے کو چند روز کے بعد در و دیوار اور زمین و آسمان
اور جس طرف بھی وہ نظر اٹھاتا ہے۔ اللہ ہی اللہ نظر آتا ہے۔ اگر کسی اسم کو
اسماء حسنیٰ میں سے پڑھنے کا ارادہ ہو تو سب سے پہلے چند روز اسم ذات کو
پڑھیں، تاکہ صفائی قلب ہو اور جو کہ سیاہی قلب پر جمی ہے دور ہو جائے
اس کے علاوہ اور بھی لاکھوں صفات اس اسم کے ہیں۔ فی زمانہ اس قدر
کافی دوائی ہیں سا اللہ تعالےٰ ہم کو اور آپ کو اسماء حسنیٰ سے استفادہ حاصل
کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

جلائے قلب

آخر میں ایک پوشیدہ راز اور بھی قابل ذکر ہے۔ اس کی قدر کو خوب
پہچانو کہ جب تم اس اسم کو شروع کرو تو کوشش یہ رہے کہ لفظ اللہ کو ال کی
آواز آہستہ اور اندرونی قلب پر کھٹکا پیدا کرتی ہوئی ہو اور آہ کی آواز قلب سے
ملی ہوئی اس طرح سے نکلے اور یہ معلوم ہو کہ لفظ ھو قلب سے نکل رہا ہے
اس طریقہ سے قلب کی صفائی جلد ہو جائے گی اور اثرات بھی انشاءاللہ بہت

جلد مرتب ہوں گے۔

رجعت کا خوف

ہر اسم کی دعوت دینے کے لیے اجازت خاص پیر و مرشد کی ہو اور خود بھی
وہ رہبری کرتا رہے۔ ورنہ جو لوگ شوقیہ جرات اور ہمت کے ساتھ پڑھتے
ہیں۔ آخر میں حاضری موکل کے وقت یا تو ہوش وحواس گم ہو کر دیوانہ ہو جاتے
ہیں یا اپنے کو زندگی سے ختم کر ڈالتے ہیں۔ اس مقام پر جرات اور بہادری اس
وقت کام دیتی ہے جب ایک دو عمل کسی بزرگ کی توجہ خاص سے تکمیل کو پہنچ چکے
ہوں۔

خالی مکان میں بالکل تنہائی میں بیٹھے۔ دل کو خواص طبعی سے خالی کرنے
اور شروع کرے۔

نورانی محبت

رسم کی تاثیر ظاہر ہوگی جس سے انسان حیران اور متعجب ہوگا اور یہ سمجھے
گا کہ میں بھی جبروت اعلیٰ کا ایک جز ہوں، نور اپنے جسم کے اندر معلوم ہوگا اور
وہ نورانی محبت تجھ پر جلوہ گر ہوگی جس کا سنبھالنا مشکل ہو جائے گا۔ اور ذہن
قاصر اس کے سمجھنے سے ہوگا، لیکن یہ حالت ہمیشہ قائم نہ رہے گی بلکہ اس میں
پستی پھر پیدا ہوگی۔ دل کو قابو میں رکھیں۔ شیطان کے وساوس سے بچیں
اور کوشش کریں کہ وہی بات پھر پیدا ہو جائے۔ جب اس مقام سے الفت پیدا
ہو جائے گی تو پھر اس کو زوال بہت کم ہوگا۔ ہمیشہ تنزل سے عروج کی جانب
پہنچنے کی بلیغ کوشش رہے۔

اشارہ اسماء الٰہیہ میں سے جس اسم کے حروف وتر ہیں وہ تفریق کے واسطے ہیں اور جس کے حروف شفع ہیں وہ وصل محبت کے واسطے ہیں۔

جس نے حروف اعداد، دفق ان تینوں کو جمع کر لیا اس پر راز کا انکشاف ہوگیا۔ یہ بڑا راز ہے جو ظاہر کیا جاتا ہے۔ تمام اسماء کے لیے جو شرائط ہیں ان کا پورا کرنا ضروری ہے۔

یارحمٰن یارحیم کے اوصافِ حمیدہ

موافق اعداد پڑھنے سے رحمت کے اسرار قلب پر وارد ہوتے ہیں۔ شقاوت قلبی کو دور کرتا ہے۔ جس شخص کا دل پتھر ہو وہ اس اسم کا ذکر کرے موم ہو جائے۔ قلب اس کا عبادت اور طاعت کی طرف متوجہ ہو۔ بڑا زبردست پراسرار اسم ہے۔ دونوں کو ملا کر موافق اعداد پڑھتا رہے۔ پروردگار میں رحمٰن ورحیم کی صفت بڑی زبردست ہے۔

اسم رحیم کا مربع۔

اعداد ۲۵۸

۶۴	۶۷	۷۰	۵۷
۶۹	۵۸	۶۳	۶۸
۵۹	۷۲	۶۵	۶۲
۶۶	۶۱	۶۰	۷۱

نظرِ رحمت

اللہ پاک کی نظر رحمت اس اسم کے ذکر کرنے والے پر ہمیشہ رہتی ہے جمعہ کے دن بعد نماز عصر غروب آفتاب تک پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیں گے۔ عبدالرحمٰن اور ابراہیم کے واسطے اس کا ذکر بہت مناسب ہے۔ ظالم کے شر سے بچانے والا۔ حوادثات زمانہ سے امن میں رکھنے والا۔ ہر شخص کے دل میں رحم پیدا کرنے والا۔ یہ اسم رحمت سے مشتق ہے۔ سوائے ذات باری کے کسی پر اطلاق نہیں کیا جا سکتا۔ البتہ رحیم کا اطلاق دوسروں پر ہو سکتا ہے۔ نیز اللہ پاک اپنے رحیم بندوں پر رحم فرماتا ہے۔

فائدہ اسم رحمٰن میں لطف قبول اور جلب مطلوب کی بڑی زبردست نفع بخش خاصیت ہے۔ جس سے ارادہ محبت کا ہو اس کے حروف جدا جدا کر کے رحمٰن کے ساتھ ملا کر لکھو اور اسم کو کل حروف کے اعداد کے موافق پڑھو، مقصود حاصل ہوگا۔

مثال: حامد مطلوب ہے۔ پس اس طرح ملاؤ۔

ح	ر	ا	ح	م	م	د	ن
۸	۲۰۰	۱	۸	۴۰	۴۰	۴	۵۰

اس کا مجموعہ ۳۵۱ ہوا۔ روزانہ ۳۵۱ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ موکل اس اسم کا طرفیائیل ہے اور اسم رحیم کا موکل جریال ہے۔

اخلاق حسنہ

اسم رحیم کو موافق اعداد پڑھنے سے اخلاق حسنہ درست ہوں۔ نیز بچہ کے

گلے میں اس کا اعداد نقش کی صورت میں بھر کر ڈالیں۔ رونا بچہ کا موقوف ہو
جائے گا۔ دین و دنیا دونوں کا نفع اس اسم میں ہے۔ اور اس کے پڑھنے والے
کوئی حاجت کسی سے طلب کرنے کی نہیں رہتی۔ اور اگر بسط کر کے یا رحیم کو
پڑھے قدر و منزلت بلند ہو۔ ان کے اعداد سے رحمت کے اسرار دلوں پر وارد
ہوتے ہیں۔ اگر دونوں اسموں کے حروف بقاعدہ تکسیر مربع آٹھ در آٹھ میں
ساعت زہرہ میں جمعہ کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھے، جو شخص نظر اس پر
ڈالے گا محبت اور فرمانبرداری کا دم مارے گا۔ اور اگر چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر
ساعت زہرہ میں، پھر ایک ہفتہ اس انگوٹھی کو ستاروں کے سایہ میں رکھے
اور پانچسو چھتیس بار دونوں اسماء کو پڑھ کر انگوٹھی پہن لے، جو شخص دیکھے گا اس
کی محبت منجانب اللہ قلب میں پیدا ہوگی۔ دشمن درست ہو جائے گا۔

فائدہ یہ بڑے راز کی باتیں تم پر ظاہر کی گئی ہیں۔ اس کی قدر کو پہچانو اور
عمل کر کے دیکھو۔

یا ملک یا قُدوس کے صفات

یہ ہر دو اسم نہایت بزرگ ہیں۔ قلب کا زنگ دور کرتے ہیں۔ جس کی
مخلوق قدر و منزلت نہ کرتی ہو اس کے پڑھنے سے لوگوں میں مشہور ہوگا۔
اور اس کی قدر ہوگی۔ ظاہر و باطن درست ہوگا۔ ہر ایک فساد و فتنہ سے محفوظ
رہے گا۔ موکل اس کا نفیس ہے، اور اسم قدوس کا موکل اینائیل ہے۔ ملک
کے معنی وہ ذات ہے جو حقیقی مالک ہر چیز کا ہے۔ اگر چالیس روز بہ تعیین شرط
اکل حلال اور طہارت ظاہری و باطنی اور خلوص نیت و وقت نیک خیال کر کے
کسی عمل کو پڑھو گے تو بہت جلد کامیاب ہوگے اور دنیوی و آخروی کی کنجیاں

تمہارے ہاتھ ہوں گی اور جب یہ چلہ پورا ہو جاوے گا تو تمہاری یہ ریاضت
چالیس روز کی ان چالیس حجابوں کو دور کردے گی جو پروردگار اور بندہ کے
درمیان ہیں اور ان ہی حجابوں کو دور کرنے کے واسطے چالیس روز کی ریاضت
رکھی گئی ہے، کیونکہ ہر روز کی ریاضت سے ایک حجاب دور ہوتا ہے۔ جس شخص
کے نام کے ساتھ یہ عدد موافق ہوں گے اس کے واسطے یہ اسم اسم اعظم ہے۔

سرکشوں کو مطیع کرنا

اگر وہ شخص کسی حاکم کے سامنے پڑھے گا اس اسم یا ملک کو تو وہ حاکم
بہت قدر و منزلت کرے گا۔ سرکشوں کو مطیع کرنے والا، اور فرمانبردار بنانے
والا ہے۔ جس کا نام عبدالملک ہو اس کے لیے بہت انفع ہے۔ اسم قدوس
فرشتوں کا کلام ہے۔ اس قدر جلیل القدر یہ اسم ہے کہ جو شخص کثرت سے
اس کا ذکر کرے گا بری خواہشات اس سے دور ہوں گی۔ اچھے اخلاق سے
آراستہ ہوگا۔ لوگوں میں محبوب ہوگا اور سب اسکی تعریف کریں گے۔ جس
شخص کا نام عبدالقدوس ہوگا اس کے لیے یہ بھی اسم اسم اعظم ہے۔

تقرب الٰہی

اس اسم کے اعداد کو انہیں کے اندر ضرب دے کر پڑھنا چاہیے۔
گنہگار انسان اگر کثرت سے تلاوت کرے تو اللہ تعالےٰ اس کے دل کو
پاک کردے گا اور تقرب الا اللہ بہت جلد حاصل ہوگا۔ اسی طرح اس اسم کو
پڑھنا چاہیے۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ۔

یا سَلَامُ یا مُؤمِنُ

یا سلام کا ذاکر بڑا خوش نصیب ہے، ہر آفات سے محفوظ رہتا ہے۔ خائف ذکر کرے خوف سے امن پالے، جس کا نام محمد ہو اس کے واسطے بہت انفع ہے۔ بڑا پُر اسرار اسم ہے صحت اچھی رہتی ہے اس کا موکل دربائیل ہے، اور مومن کا موکل جتبائیل علیہ السلام ہے۔ اگر اسم سلام کو ۶۶ مرتبہ کسی پاک برتن میں لکھ کر ایک چلہ پلا دے۔ تمام وساوس نفسانی دور ہوں، جنت میں فرشتے جب ملاقاتی ہوں گے، سلامتی کے الفاظ ملائکہ کی زبان سے نکلتے ہوں گے۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمٍ — 817 اعداد

اس کا بڑا زبردست وظیفہ ہے۔ موافق اعداد کے پڑھنا چاہیے۔

تمام حاجتیں پوری

اسم مومن کے ذاکر کی اللہ پاک تمام حاجتیں پوری کرتا ہے۔ اس کا ذکر جب شروع کرے تو اوراد و اذکار بالکل ترک کر دے۔ مرید کے واسطے اس کا ذکر نور معرفت کے ذکر سے بھرتا ہے۔ ہر نماز کے بعد یک صد بار ذکر کرے ایمان کی حقیقت کا انکشاف ہو جائے۔ اس کی ریاضت سے ایسی ایسی باتوں کا انکشاف ہوگا جس کو احاطہ تحریر میں نہیں لایا جا سکتا۔

عبدالمومن جس کا نام ہو اس کے واسطے یہ اسم اعظم ہے۔ جو شخص بلا وجہ بہت قسمیں کھاتا ہو جھوٹ بولنے کا عادی ہو، کثرت سے ذکر کرے جھوٹ بولنے سے محفوظ رہے گا۔

فائدہ ہر عمل کے واسطے اکل حلال لازم پکڑنا چاہیے۔ تاکہ اسم کی تاثیر اس پر ظاہر ہو، نیز معدہ جب غذا سے خالی ہو اس وقت اسماء باری تعالیٰ یا دیگر اوراد وظائف کو پڑھنا چاہیے۔ اس سے کہ روحانی غذا کثافت کی صورت میں جبکہ معدہ میں ہو، اپنا اثر بہت کم دکھلاتی ہے۔ یہ ایک بہت بڑا راز ہے ذرا سوچو اور غور کرو، پھر اس پر عمل کرو۔

ایمان کو محفوظ رکھنا

اگر اس اسم مومن کو (۱۱۳۲) مرتبہ پڑھے مخلوق کے طعن تشنیع اور طاعون سے محفوظ رہے۔ یہ اسم صاحب ایمان بنانے میں اپنی نظیر نہیں رکھتا اور ایمان کو محفوظ رکھتا ہے۔

یا مُهَيْمِنُ

یہ بڑا جامع اسم ہے۔ اس کا ذاکر پوشیدہ مکروں کو مطلع کرتا ہے۔ اس کا خادم خلیائیل ہے۔ اس اسم کے ساتھ تقرب الٰہی حاصل کرنے والا شخص مقامات میں جلد جلد عروج کرتا چلا جاتا ہے۔ اس لیے کہ اولیاء اللہ کا ذکر یہی ہے۔ جس شخص کے نام سے اس کے عدد مل جائیں گے، پھر تو سمجھ لو کہ ایک نعمت عظمیٰ اس نے پالی۔ اس قدر برکات حاصل ہوں گے جس کا کوئی حد و شمار نہیں ہے۔ ایک اور خاص بات ہے۔

کسی کے نام کے حروف اس اسم کے ساتھ ملا کر مربع میں پُر کر کے اپنے پاس رکھے، وہ شخص کبھی اس سے جدا نہ ہو سکے۔ مربع کا نقش حسب قاعدہ بھر کر دکھلایا جاتا ہے۔

ال	م	حی	من
۱۶	۸۹	۳۲	۳۹
۸۸	۱۳	۴۲	۳۳
۴۱	۲۴	۸۷	۱۴

فائدہ نقش قاعدہ سے بھرنا چاہیے۔ ورنہ مؤثر نہ ہوگا۔ نیز اگر روزانہ نیک ساعت میں لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سوئے۔ اللہ تعالٰے خواب میں انوارِ تجلیات ظاہر فرمائے۔ یہ ریاضت دال کے بیس ہے، اور نقش بھی ان لوگوں کو کام دے گا۔ جو سچی محبت کے دلدادہ ہیں۔ یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ چلو جس کو چاہیں گے اپنا بنالیں گے۔ خوب عاشقی معشوقی کا کام دے گا اسس کام کا نہیں ہے۔ اس زمانہ میں بہت کم ایسے لوگ ملیں گے جن کو نقش قاعدہ سے بھرنا آتا ہو۔ بڑا زبردست اسم ہے۔ خلاف ناجائز نیت ہوئی رجعت ہو جائے گی۔ اور لینے کے دینے پڑجائیں گے۔ جن معاملات میں ثبات قدم ہو، کریں عزیز واقارب کی محبت کے واسطے۔ سبحان اللہ کیا کہنا۔

یَا عَزِیْزُ

عزیز کے معنی بے مثل اور بے نظیر کے ہیں۔ وہ ذات باری تعالٰے کی ہے جو سب پر غالب اور قاہر ہے۔ اسس کا ذاکر ہمیشہ پروردگار کے نزدیک عزیز رہتا ہے۔ اور جب اللہ کے نزدیک پیارا ہے تو مخلوق کی نظروں میں ہر دلعزیز ہوگا۔ یہ ذکر متوکلین کے اذکار میں سے ہے۔ اسس اسم کو جب شروع کرے۔ کسی دوسرے اسم کو اس کے ساتھ ملا کر نہ پڑھے

اسس کی مداومت سے انسان مخلوق سے اپنی احتیاج ظاہر کرنے سے لاپرواہ ہوجاتا ہے۔ اللہ پاک ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے، جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔ بڑی عزت نصیب ہوتی ہے۔ ہر شخص عزیز رکھتا ہے۔ کثرت سے ذکر کرنے والا، حاکم یا افسر کی نظر میں ذلیل نہیں ہوسکتا بلکہ ہر حاکم عزت کی نظر سے دیکھے گا۔

فائدہ ایسے بے مثل اور بے نظیر اسم کو ذرا پڑھ کر دیکھیے جیسے مخلوق کی نظروں میں کھپے جارہے ہوں، اور آنکھ میں وہ ہر دلعزیز صفات پیدا ہوں گے کہ جس کی جانب اسس کا ذاکر دیکھے گا وہ محو حیرت بن کر رہ جائے گا۔ عزت ہوگی۔ بس آگے اس کا لطف کچھ پڑھنے سے آئے گا۔ اور موکل اس کا منجائیل ہے۔

جَبَّارُ

یہ بڑا جلیل القدر اسم ہے۔ اس کے ذاکر پر جس کی نظر پڑے گی وہ اس کی ہیبت میں آجائے گا۔ اور کوئی شخص اس کی طرف نظر بھر کر نہیں دیکھ سکتا، اور کوئی شخص اس اسم کے ذاکر سے زبردستی بھی نہیں کرسکتا، اور نہ کوئی تکلیف پہنچا سکتا ہے۔ اس کا موکل صدقیائیل ہے۔

ایک خاص بات اس اسم کے اندر یہ ہے کہ انسان کا غصہ بڑھ جاتا ہے اس لیے کہ جبار جل جلالہ میں جبر و قہر کا راز ہے۔ انسان جب اپنے نفس کو مہذب بنانا چاہے تو اس اسم کا ذاکر بنے۔ تکبر اور رعونت جس شخص کے اندر ہو اسس اسم کو پڑھے، جاتی رہے گی۔ موافق عدد کے اسس اسم کو پڑھنا چاہیے۔

فائدہ درود شریف تو ہر اسم کے ساتھ اول و آخر تین تین یا پانچ پانچ بار پڑھنا ضروری ہے۔ لیکن اس اسم کے ساتھ کوئی ٹھنڈا درود شریف مثلاً

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ

پڑھنا چاہیے۔

یَا مُتَکَبِّرُ

متکبر وہ ہے جو اپنی ذات کے سامنے ہر چیز کو حقیر دیکھے۔ پس یہ خداوند تعالےٰ ہی کی ذات کو سزاوار ہے۔ یہ اسم عبادت گذاروں کا ذکر ہے۔ جو شخص اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے۔ ہر ایک چیز اُس کے سامنے ذلیل و حقیر ہو اور اس کا حکم جاری ہو۔ بڑا رفیع القدر عظمت والا یہ اسم ہے مثل سابقہ اول آخر درود شریف اس کے ذاکر کو پڑھنا چاہیے۔

فائدہ ٹھنڈی ترکاریاں اور ٹھنڈی غذا اس اسم کے پڑھنے کے درمیان رہیں۔ اور سر میں روغن چنبیلی کی مالش کی جائے اور کسی ایک وقت مقررہ پر

یَا وَدُوْدُ، یَا سَلَامُ، یَا قُدُّوْسُ

کی ایک ایک تسبیح بعد خشوع خضوع اس لیے کہ اس اسم کے پڑھنے سے جلال بہت زیادہ پیدا ہو جاتا ہے۔

یَا خَالِقُ یَا بَارِیُ

کاروباری اشخاص کے واسطے بے حد مفید ہے۔ اگر مثلثات ناریہ میں سے کوئی برج طالع ہو اور ایسے وقت میں انگوٹھی پر پہن کر اپنی بیوی سے صحبت کرے۔ حاملہ ہوگی۔

اس لیے کہ خالق وہی صناع ہے۔ جو شخص اسم خالق کو (۵۱۱۵) بار خالی مکان میں پڑھے اور حاجت کسی قسم کی رکھتا ہو پوری ہوگی۔ موکل اس کا طماقیل ہے۔ یا باری سخت کاموں کو آسان کرتا ہے۔ لوہاروں، جمالوں کو از بس مفید ہے۔ عالم مثال کا کشف اس کے ذاکر پر ہوتا ہے۔

اگر ڈاکٹر یا حکیم ہے اور اس کا ذاکر ہے تو اس کا علاج درست ہوگا اور ہر مریض کو شفا ہوگی۔ روزانہ (۲۱۳) مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

اس اسم کو اس قدر ذکر کرے کہ اس پر حال طاری ہو جائے۔ عجیب و غریب صنعتوں کا اظہار ہوگا۔

فائدہ ریاضت، روزہ داری شرط ہے۔ جب اسم کی تاثیر ظاہر ہوگی کسی بزرگ کے روبرو اس کی زکوٰۃ ادا کرے۔

فائدہ ہر اسم بلا زکوٰۃ بھی انفع النفع ہے۔ پڑھے کسی کثرت سے اسم نہ پڑھے ورنہ اس قدر اثرات پیدا ہوتے ہیں کہ انسان قابو سے باہر نکل جاتا ہے۔ مخلوق پاگل، دیوانہ سمجھتی ہے۔ حالانکہ وہ عاشق خدا ہو جاتا ہے۔ اس کو اپنے تن بدن، کھانے پینے سے کچھ خبر نہیں رہتی جنگلوں میں مارا مارا پھرتا ہے۔ خود بخود دنیا سے کنارہ کش ہو جاتا ہے۔

جو لوگ اسم کی تاثیرات سے واقف ہیں وہی اس کوچہ کا لطف اٹھا

ہیں۔ ہمارے واسطے صرف اسی قدر کافی ہے کہ موافق عدد کے پڑھا کریں۔

مُصَوِّرُ

بائز مصوری اور نقاشی کے لیے یہ اسم خوب ہے اس کا ذاکر ان باتوں کو آسانی سے سیکھ جاتا ہے۔ اور صورت جسمانی میں روحین نازل ہوتی ہیں ان کو آنکھوں سے دیکھے۔

غَفَّارُ وقَہَّارُ

اسم غفار کو اگر اعداد کے موافق پڑھے۔ اللہ پاک ہر ظالم کی نظر اس کی جانب سے اندھی کر دے۔ کثرت سے ذکر کرے۔ مخلوق کی نظر سے پوشیدہ ہو جائے۔

فائدہ ایسے ریاضت داں عابد زاہد کے لیے یہ اسم بہت موزوں ہے جو اسرار الٰہی کو پوشیدہ نہ رکھ سکتا ہو۔ وہ اس اسم کا ذکر کرے۔

اور اگر روزانہ (۱۳۶) بار ذکر کرے، اللہ تعالےٰ اس کے گناہ معاف فرمائے۔ خواہ کتنے ہی کثرت سے اس کے گناہ ہوں۔

یا قہار بڑا جلیل القدر اسم ہے۔ انسان اس کے پڑھنے سے غضب ناک ہو جاتا ہے۔ اس کے پڑھنے پر جلال ہوتا ہے۔ عبدالقہار کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے۔

فائدہ اہل ریاضت اور مریدوں کے واسطے اس کا ذکر نہایت اچھا ہے۔ نفس مغلوب اور شہوتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

اسمِ وَہَّابُ کا بیان

فتوح ربانی کے لیے اس اسم کا ذکر بے حد مفید ہے۔ اللہ اکبر۔ اس قدر موثر یہ اسم ہے کیا لکھا جائے۔ تعریف ممکن نہیں۔ موکل اس کا اطیائیل ہے۔ تقسیم رزق کا مشاہدہ اس اسم کے ذاکر پر بہت جلد ہوتا ہے۔

عبدالوہاب یا محمد سلیمان جس شخص کا نام ہو۔ اس کے واسطے مناسب ہے روزانہ (۴۹۹) مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ مجاہدہ نفس کے ساتھ، اور خلوص قلب کے ساتھ، اس کی مواظبت سے علاوہ رزق میں سہولت پیدا ہونے کے محبت بھی دل میں پیدا کرتا ہے۔ اور جو خدا سے مانگے عطا ہو

فائدہ یہ مطلب نہیں ہے کہ وہی شخص زیادہ استفادہ اٹھائے گا جس کے نام کے ساتھ اسم منسوب ہو گیا ہو۔ اس شخص کے حق میں یہ اسم اعظم ہے۔ عام طور پر اسم اپنا وہی فائدہ دکھائے گا جو اس اسم سے ظاہر ہوتا ہے۔ کسی قسم کا شک دل میں نہ لائیں۔

یَارَزَّاقُ یَافَتَّاحُ یَاعَلِیْمُ کا بیان

اسباب رزق اس پر مفتوح ہوتے ہیں جو اس کا ذکر کرتا ہے اسم فتاح سے ظاہری باطنی خیر کے اسباب اس پر مفتوح ہوتے ہیں۔

یارزاق حضرت میکائیل علیہ السلام کا ذکر ہے۔ رزق کشادہ ہوتا ہے کھانے پینے میں برکت ہوتی ہے۔

عبدالرزاق جس کا نام ہو اس کے واسطے مفید ہے۔ اور محمد یوسف جس کا نام ہو اس کے لیے بھی موزوں ہے۔ اسم فتاح کا ذکر سالکوں کے واسطے

سب ہے۔

یا علیم کا ذکر علوم خفیہ پر مطلع کرتا ہے۔ اور حکمت کے ساتھ گویا کرتا ہے۔

محمد سلطان یا محمد یحییٰ جس کا نام ہو اس کے لیے بے حد فائدہ بخش یہ اسم ہے اگر اس اسم کو صاحب علم پڑھے گا، علم اس کا زیادہ ہوگا۔ اور اگر کند ذہن پڑھے گا معلومات علم میں اضافہ ہوگا۔

فائدہ ایک دروازہ کو پکڑ کر اور ایک آقا کی تابعداری اور فرمانبرداری کر اور ایک اسم کو اپنا ورد بنا۔ تاکہ اس کے اثر سے مستفید ہوں، ذرا سوچ سمجھ، کیا راز ظاہر کیا جا رہا ہے۔

یَا قَابِضُ کا بیان

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے گا۔ اس پر اس قدر جلال طاری ہوگا کہ مخلوق میں سے کوئی شخص اس کے پاس بیٹھ نہیں سکتا۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام کا یہ ذکر ہے ہلاکت دشمن میں اپنا نظیر نہیں رکھتا۔

ترکیب یہ ہے کہ اس اسم کو اپنا اول ورد بنائے، پھر ایک سیسہ کی تختی بنا کر شرف زحل میں لکھ کر موافق اعداد ذکر کرے اور دعا کرے کہ فلاں شخص کا قلب بند کر۔ جس کی ہلاکت مقصود ہو فوراً ہلاک ہوگا۔ اللہ پاک سے خوف کھا کر اس کام کو کرے۔ اور اگر وہ خود عجز و انکسار کا بندہ بنا ہوا ہے تو الٹا عذاب گردن پر ہوگا۔ اور جو کچھ پڑھا ہے اس کے جلال سے روک تھام مشکل ہو جائے گی، پس ایسا ہرگز ہرگز نہ کرے، اور اپنی عزیز جان کو غصہ میں آکر خطرے میں نہ ڈالے۔

یَا بَاسِطُ کا بیان

اس اسم کے پڑھنے والے پر نور کے دروازہ کھل جاتے ہیں۔ زبان ذاکر اور قلب نور فراست سے معمور حقائق ملکوتی کا اظہار ہر نماز کے بعد (۸۲۴) مرتبہ پڑھے۔ قرض دار کا قرض ادا ہو جائے خواہ کتنا ہی قرض میں دبا ہو۔

اگر خوف زدہ ذکر کرے غم دور ہو، امن چین نصیب ہو، یہ ذکر حضرت اسرافیل علیہ السلام کا ہے۔

جس کا نام محمود ہو اس کے واسطے اس کا ذکر بہت مناسب ہے۔ اس اسم کے ذکر کرنے سے دل کشادہ ہوتا ہے۔ عجیب و غریب اسم ہے۔ روزانہ بعد ہر نماز (۷۲) مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

یا خافض یا رافع کا بیان

ظالم پر بددعا کرنے میں یہ اسم نہایت سریع الاثر ہے۔ اس کے اعداد کو ظالم کے اسم کے ساتھ ضرب دے کر اسی قدر روزانہ پڑھے۔ جلدی ہلاک ہوگا۔

رافع کے ذکر کرنے سے ذکر اور قدر بلند ہوتی ہے۔ اور اس کے ذکر سے فتوحات ہوتی ہیں۔ اور کثرت سے ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ انصاف کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

خافض وہ ہے جو کفاروں کو انتقام کے ساتھ سرنگوں فرماتا ہے اور ایمان والوں کو نیکی سے سرفراز فرماتا ہے۔

رافع وہ ہے جو اپنی قدرت کاملہ سے بلند فرماتا ہے۔

یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ کا بیان

عزت اور ذلت پروردگار کے ہاتھ ہے۔
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ۔

اس اسم معز کے پڑھنے سے جس شخص کی قدر و منزلت نہ ہوتی ہو، اور لوگ ذلیل نظر سے دیکھتے ہوں، عزت کی نظر سے دیکھتے اور بڑی قدر کرتے ہیں۔ اگر گمنام ہوگا، نام آور ہو جائے گا۔ بہت قوی کرنے میں یہ بڑا زبردست اسم ہے۔ دینی اور دنیوی عزت اس اسم کے ذاکر کو حاصل ہوتی ہے۔

یا مذل کے ذاکر کے سامنے ہر سرکش ذلیل و خوار ہوتا ہے۔ جو شخص کثرت سے ذکر کرے اس کے کل دشمن ذلیل ہوں۔

اگر کوئی شخص خاص طور پر سرکش ہو اور قبضہ میں نہ آتا ہو، اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالےٰ تابعدار بنا دے گا۔ کسی کا جانور سرکش ہو اس کے پڑھنے سے فرمانبردار ہو جائے گا۔

فائدہ اگر بدھ، جمعرات، جمعہ روزہ رکھے۔ اور آخر دن جمعہ کے وقت افطار کے اتنا توقف کرے کہ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت ادا کرے اور فاتحہ کے بعد ایک سو بار اس اسم کو پڑھ کر پھر سجدہ میں ایک سو بار پڑھے۔ پھر سجدے سے سر اٹھا کر ایک ہزار بار پڑھے۔ پھر کہے کہ فلاں شخص کو میرے سامنے ذلیل کر۔ وہ بے شک ذلیل ہو جائے گا۔ اور کسی بات میں اس کی مخالفت نہ کرے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

عدد اس کے (۸۹۲) ہیں۔

یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ کا بیان

اسم سمیع ہر نماز کے بعد موافق اس کے اعداد کے جو شخص ذکر کرے تو پروردگار اس کی کسی دعا کو رد نہ فرمائے گا۔ واعظوں اور خطیبوں اور جس کا نام مسعود ہو اس کے لیے یہ عمل بہت مفید ہے۔

جس شخص کے کان میں بہرہ پن ہو، وہ اس کو مشک کے رود گلاب سے لکھ کر دھو کر کان میں ڈالے بہرہ پن دور ہوگا۔

فائدہ سارے کام درست عقائد سے ہوا کرتے ہیں، ہر مرض کا سلب کرنے والا صحت دینے والا وہ سمیع ہے، جو ایک چیونٹی کی آہٹ کی آواز کو بھی سنتا ہے۔ ذرا اس نکتہ کو خوب غور سے سمجھو۔

بصیر وہ ذات ہے جس سے ایک ذرہ بھی پوشیدہ نہ ہو۔ یہ اسم بڑا جلیل القدر ہے۔ اس کے ذاکر کو اللہ تعالےٰ پوشیدہ حال سے مطلع کرتا ہے۔ کثرت سے ذکر کرنے والے پر کوئی دینی و دنیاوی بات پوشیدہ نہیں رہتی۔ اور اس پر سب ظاہر ہو جاتی ہے۔ اگر اس کو لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر نہار منہ ہفتہ عشرہ پئے تو ذہن کشادہ ہو اور دل مضبوط ہو اور جب اس کو مشک زعفران سے ایک برتن میں لکھیں اور اس کے گرد موکل کا نام شرطیائیل لکھ کر گلاب اور کافور اور عنبر خام اس میں حل کر کے سرخی چشم میں لگائیں فوراً آرام ہو۔

جو شخص چاند رات کو چاند کے مقابل کھڑے ہو کر سات بار سورۃ فاتحہ پڑھے پھر اس کو موافق اعداد کے پڑھے۔ بعدہ چاند کو سلام کرکے اللہ اکبر
اَللهُ اَکْبَر یعنی تکبیر جو مقتدی امام کے پیچھے کھڑے ہوتے پر پڑھتے ہیں

پوری پڑھے۔ اور یہ دعا آخر میں پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِسْمِکَ یَا بَصِیْرُ لَا بَارًا بَصِّرْتَنِیْ
وَعَا یِنْتَنِیْ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ یَا اَللّٰہُ یَا بَصِیْرُ۔

جو شخص زمین کے اندر کے حالات اور دلوں کے بھید معلوم کرنا چاہے
وہ اس اسم کی کثرت کرے مقبول ہوگا۔

الحکم کا بیان

جو شخص اس اسم کو موافق اعداد کے پڑھے گا ہر نماز کے بعد اللہ تعالیٰ
اس کو سمجھ اور حکمت عنایت کرے گا، حاکم کے واسطے یہ اسم بہت مناسب
ہے۔ یہ اسم اسرار مخزونہ میں سے ہے۔ اس کے ذاکر جو حکم کرے وہ
حکم جاری ہو۔

یا عدل کا بیان

اس اسم کا موکل جمیائیل ہے۔ ہر نماز کے بعد اس اسم کو موافق عدد
کے ذکر کرے۔ اللہ پاک استقامت اور عدل نصیب فرمائے اور اگر
اس کے اعداد کو کسی پتھر پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ
اس سے عدل کا کام لے۔ جو شخص اس اسم کی مداومت کرتا ہے۔ صنعت
خداوندی کے عجائبات کا مشاہدہ کرتا ہے۔ نیز جو شخص کسی ظالم پر بد دعا کرے
گا۔ فوراً وہ شخص اسی میں گرفتار ہوگا۔

عبدالمومن کے لیے اس کا ذکر بہت بہتر ہے۔ اگر حاکم اس کا ذکر کرے
تو عدل کی توفیق ہو اور عدل اس سے سرزد ہو۔

یا لطیف کا بیان

ہر بات کی باریکی معلوم کرنے کو لطیف کہتے اور باریکی سوائے باری
تعالیٰ کے دوسرا نہیں جان سکتا۔ اس اسم کو بسیط کرنے سے ۱۶۶۴۱
ہوتے ہیں۔ پس اس اسم کو اسی قدر پڑھنا چاہیے۔ موکل اس کا قتیائیل ہے
یہ اسم نہایت سریع الاجابت ہے کہنہ امراض اور سخت امراض اور قید بند
کو چھوڑاتا اور آسان کرتا۔ رنج کی سختی کو دور کرتا ہے۔ اگر کسی حاکم کے قبضہ
میں ملازم ہو اور وہ اس پر سختی کرتا ہو۔ پس اس اسم کو مداومت کرے۔ مہربان
ہو جائے گا۔ کیسا ہی رنج پہنچا ہو ایک مرتبہ کے پڑھنے سے اس کو دفع کرتا
ہے جس کا نام صالح ہو یا جس کا نام لطیف ہو اس کے لیے زیادہ موزوں
ہے۔

امتحان میں اگر پرچے سخت آنے کا امکان ہو تو تین ہفتہ پہلے سے اس
اسم کو پڑھنا شروع کردے۔ انشاء اللہ نہایت آسانی سے حل ہو جائیں
گے۔

قیدی اگر قید میں اس اسم کو پڑھے گا تو بہت جلد رہا ہو جائے گا، اور
جس شخص کے دل میں کسی چیز کا خیال جمع ہو اور وہ اس اسم کی مداومت کرے
تو وہ خیال صورت بن کر سامنے آجائے گا۔ مثلاً ہمزاد وغیرہ کو تابع کرنا ہے
تو اس اسم سے کر سکتے ہیں، اور بعض لوگ یا باری سے بھی تابع کرتے ہیں لیکن
یا لطیف کے پڑھنے سے ہمزاد بہت جلد تابع ہوتا ہے۔ یہ ہمارا ذاتی تجربہ
ہے۔

ایک خاص بات یا لطیف میں یہ بھی ہے کہ جب کوئی مصیبت یا پریشانی

میں مبتلا ہو۔ مثلاً کسی شخص کو حبس دوام کی سزا ہو رہی ہو یا کسی کا قصاص ہو رہا ہو یا کوئی جلد دعا قبول کرانے کی پروردگار سے ضرورت ہے تو مسجد میں پہنچ کر دو رکعت نماز برائے اجابت قبول پڑھے۔ بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور اسی اسم کا ایک ہزار بار ذکر کرے، اسی طرح پندرہ نیت میں پندرہ بار ایک ایک ہزار یہ اسم پڑھے۔ اور سولہویں مرتبہ ۱۶۴۱ مرتبہ پڑھے اور اپنے پروردگار سے جو مقصود ہے دُعا مانگے اُسی وقت انشاءاللہ دعا قبول ہوگی یہ اسم خیر و شر کے واسطے بھی کام دیتا ہے۔ جس کے کام بند ہو گئے ہوں وہ اس اسم کو پڑھے انشاءاللہ اس کے کام جاری ہوں گے۔

اس اسم میں ایک خاص بات اور ہے۔ لطافت اور پاکیزگی اس اسم کے پڑھنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اور باریک باتوں کا تجربہ ہوتا ہے۔

یَاخَبِیْرُ کابیان

یہ اسم بڑا جلیل القدر اکل حلال صدق مقال، ریاضت اور روزہ اس کے ساتھ شرط ہے۔ اس اسم کو وہ شخص پڑھے جو اپنے دل کا حال کسی دوسرے سے نہ کہے ورنہ نقصان پہنچ جانے کا قوی احتمال ہے۔ اس کے ذاکر پر تمام روئے زمین کی باتیں موج زن ہوتی ہیں۔ اس کو اس کا علم ہو جاتا ہے۔ خوب یاد رکھیے کہ جو شخص اللہ کے احکام کی حفاظت کرتا ہے۔ اس کے موکلات اس شخص کی ہمیشہ خدمت کرتے رہتے ہیں۔ اس کا موکل عسیائیل ہے۔

یہ اسم کرب سختی دور کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا ہے۔ اس لیے کہ خبیر وہ ذات ہے کہ جس کے سامنے پوشیدہ سے پوشیدہ بات چھپی

نہیں رہ سکتی مثلاً اگر کوئی شخص خواب میں یا بیداری میں کوئی بات معلوم کرنا چاہے تو شرف عطارد میں اس اسم کا مربع لکھ کر سوتے وقت اپنے سر کے نیچے رکھے۔ امور خفیہ سے مطلع ہوگا۔ اور اگر ایک ہفتہ کی خلوت اور ریاضت کرے اور اس اسم کی دعوت دے اور حالت خلوت میں اس کا ذکر کثرت سے کرے تو اس اسم کا موکل حاضر ہو کر ایک سال کی خبریں قبل از وقت دے گا۔

فائدہ اگر اس اسم کی دعوت دینا چاہے تو بغیر کسی رہبر کامل کے ہرگز کرنے کی جرأت نہ کرے۔ ورنہ نقصان اٹھائے گا۔ اور اگر روزانہ ۸۱۲ مرتبہ اپنا معمول بنالے تو قبل از وقت خبریں اس کے پاس آتی رہیں گی جس کا اظہار نہ کرے۔

مکرر فائدہ ٹھنڈی ترکاریاں اور روغن چنبیلی و کاہو کی سر پر مالش کرتا ہے تاکہ دماغ میں خشکی نہ پیدا ہو اور جو باتیں قبل از وقت قلب میں آئیں، ان پر صبر عمل کرے۔ اگر کسی شخص کو کوئی نقصان پہنچ رہا ہو تو مناسب موقع سے اظہار کر دے۔ تاکہ وہ خطرات سے بچ جائے۔

یَاحَلِیْمُ کابیان

اس اسم کے معنی بردبار کے ہیں۔ حلیم وہ شخص ہے جو اپنے نافرمانوں کو دیکھ کر اس کے چہرے پر کسی قسم کا غصہ اور ملال پیدا نہ ہو۔ اور یہ صفت سوائے باری تعالےٰ کے اور کسی میں نہیں۔ جب کوئی شخص اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو لوگوں کی خطاؤں اور غلطیوں سے بے خبر ہو جاتا ہے۔ اگر اسم کو بچہ کے گلے میں لکھ کر ڈال دیں تو رونا بند ہو جائے۔ غصہ کے ٹھنڈا کرنے

میں عجیب خاصیت ہے۔ اور اگر کسی دوسرے شخص کو غصہ آتا ہو تو اس اسم کو پڑھے اس کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔

اور ایک بات یہ بھی اس اسم کے اندر ہے کہ اگر کسی شخص کو شہوت زور کرتی ہو تو اس اسم کو موافق اعداد پڑھے تو شہوت سے محفوظ رہے اور جس کو احتلام ہوتا ہو اُسے چاہیے کہ اس اسم کو پڑھ کر سو رہے۔ احتلام سے محفوظ رہے گا۔

اور اگر کسی شخص کی نظر ناجائز فعل کا ارتکاب کرتی ہو یا کسی کے حسن کو دیکھ کر فریفتہ ہوگئی ہو تو یہ اسم جادو بھرا کام کرتا ہے۔ چند روز اگر اس کی مزاولت کی جائے تو تمام خیالات دور ہو جائیں گے۔ اور تمام ناجائز فعلوں سے یہ اسم بچائے گا۔

نقش یہ ہے:-

۲۱	۲۵	۲۸	۱۴
۲۷	۱۵	۲۰	۲۶
۱۶	۳۰	۲۳	۱۹
۲۴	۱۸	۱۷	۲۹

یا عظیم کا بیان

اس اسم میں ایک سرِ عظیم ہے۔ اس کے پڑھنے سے ذاکر کی قدر و منزلت بلند ہوتی ہے۔ موافق عدد ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہیے۔ کبریت احمر اور مقناطیس اکبر اسی اسم کو سمجھنا چاہیے۔

جو شخص اس کی مداومت کرے گا، اللہ تعالیٰ ہمیشہ کے لیے عزت نصیب فرمائے گا۔ مخلوق کی آنکھوں میں بزرگ ہوگا اور اس کی برائیاں کسی کو معلوم نہ ہوں گی۔ لوگوں کے دلوں میں محبوب رہے گا۔

یَا غَفُوْرُ یَا شَکُوْرُ کا بیان

اسم غفور سے ہر ایک خوف سے نجات ملتی ہے۔ اور رئیس وقت کا غصہ ٹھنڈا کرنے میں سریع الاثر ہے۔ ایسے ملازم اشخاص کو بروقت اس اسم سے کام لینا چاہیے۔

یا شکور کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کے ذاکر پر ہر ایک نیک کام میں غیبی امداد فرماتا ہے۔

یا علی کا بیان

طالبان علم۔ مشائخین و بزرگان دین و طالبان انوار کے واسطے اس اسم کا ذکر بے حد موثر ہے۔ جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے۔ بزرگی نصیب ہو۔ کسی کے سامنے ذلیل نہ ہو۔ ہر شخص محبت کرے اور حکمت کے ساتھ گویا ہو۔ ہر ایک اس کا مطیع ہو۔ علم کی باریکیاں سمجھ میں آئیں۔ جب ذاکر اس کا محویت کے ساتھ اس اسم کو ہر نماز کے بعد پڑھتا ہے، تمام حاجتیں اس کی موکل روحانی پورا کرتا ہے۔

فائدہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔

یعنی یہ اسم بڑا عظمت والا ہے۔ اس اسم کا ذکر کرنے والا ہمیشہ باتوقیر

اور باعزت رہتا ہے۔ جبکہ دونوں اسموں کو ملا کر پڑھے۔ سب لوگ اس سے محبت کریں۔ رزق کشادہ ہو۔ زندگانی عیش سے گذرے۔ کل مقاصد پورے ہوں۔

تسخیر کی ضرورت نہیں

اس اسم یعنی

وهو العلی العظیم

کو جو شخص شرف قمر میں ریشم کے سفید ٹکڑے پر دفق عددی اور حرفی جس کا قاعدہ کسی دوسری جگہ درج ہے۔ لکھ کر اپنے پاس رکھے پھر اس کو کسی تسخیر کی ضرورت نہیں۔

دلہن کے حسن میں از حد ترقی

اگر اسی نقش کو لکھ کر دلہن کے گلے میں ڈالیں تو اس کے حسن میں از حد ترقی ہو اور دولہا دلہن پر عاشق ہو جائے۔

یَا کَبِیْرُ کا بیان

یہ ذکر اذکار جلیلہ میں سے ہے۔ دشمنوں کے قلوب پر رعب قائم کرتا ہے۔ اس کے ذاکر پر ہر چیز حقیر معلوم ہوتی ہے۔ جو دیکھتا ہے خوف کھاتا ہے۔

جلالی اسم ہے۔

یَا حَفِیْظُ کا بیان

حالت سفر میں جو شخص خوف زدہ ہو، اس کے واسطے سریع الاجابت ہے۔ بچہ کے گلے میں اگر ڈال دیں تو نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ اس کے نقش کو جس چیز کے اندر رکھ دیں وہ چیز محفوظ رہے۔ جو شخص اس کا ذکر کرے ہر برائی سے محفوظ رہے۔

قتل غارت گری، لوٹ مار کے موقعہ پر اس کو پڑھیں ہر بات سے محفوظ رہیں۔ کوئی چور ڈاکہ ہاتھ نہ لگا سکے۔ جس قدر خوف کے مقامات ہیں نہایت اچھا کام دیتا ہے۔ اور ہر ایک خطرات سے بچاتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔ کوئی بڑا واقعہ پیش آنے والا ہو، کثرت سے ذکر کرے اس سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

ح	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ف
ظ	ی	ف	ح
ف	ح	ظ	ی

یَا مُقِیْتُ کا بیان

جن لوگوں کو نفسانی علتوں کا مرض ہو، ان کے واسطے یہ اسم از بس مفید ہے۔ اس اسم کا ذاکر جو خواہش کھانے پینے کی رکھتا ہے وہ پوری ہوتی ہے۔ مقیت وہ ہے جو خوف پیدا کرتا ہے۔ اس کے ذاکر پر جب کثرت

سے غلبہ ہو اس کے ذکر سے تو اس کو بھوک معلوم ہوتی ہے۔ یہ اسم اذکار الصالحین کا ذکر ہے۔

یَا حَبِیْبُ کا بیان

جب کوئی تمہارا دشمن ہو، پس تم اس اسم کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھو، اور اس اسم کو پڑھتے ہوئے اس کے سامنے جاؤ۔ اس کے شر سے محفوظ رہو گے۔ اس اسم کے ذاکر کی ہر حاجت اللہ تعالےٰ پوری کرتا ہے۔ جو مانگے وہ عنایت ہو، محاسب کے لیے یہ اسم زیادہ مفید ہے۔ جو حساب کتاب سے ڈرتا ہو۔

یَا جَلِیْلُ کا بیان

یہ اسم بڑا ہیبت و جلال والا ہے۔ جو شخص اس کی ملازمت کرے بلند مرتبہ پاوے، دوسرے جو شخص اس اسم کی مزاولت کرتا رہے، کوئی اس کی طرف نظر بھر کر نہ دیکھ سکے۔ ہیبت سے کانپ اٹھے اور جب تک اس کے سامنے رہے اس پر خوف طاری رہے۔ اس کے ذکر سے لوگوں میں عظمت و ہیبت پیدا ہوتی ہے۔ ہر کام میں اس اسم پر بھروسہ کیا جاتا ہے۔ خیر کا فائدہ پہنچاتا ہے۔ برائی سے نجات دیتا ہے۔

یَا کَرِیْمُ کا بیان

نفع رسانی میں یہ اسم اعظم ترین اسماء ہے۔ جو شخص اس اسم کا درد کرے۔ اللہ تعالےٰ اس کو فقر و فاقہ سے بچائے اور ایسی آسانی سے

رزق بہم پہنچائے جس کا گمان بھی نہ ہو۔ اس اسم کا ذاکر اپنے مال اور اکل حلال میں زیادتی پائے گا۔ ظاہری باطنی نعمتیں کھول دے گا۔

جس کا نام عبدالکریم ہو اس کے لیے یہ اسم اسم اعظم ہے۔ اس کے نقش کو بھر کر اپنے پاس رکھے۔ فراخی رزق میں پاوے۔ ہر دو نقش لکھ کر رکھنا چاہیے۔

ک	ر	ی	م
۲۹	۱۱	۱۹۹	۲۱
۲۲	۲۲	۳۸	۸
۹	۲۷	۲۳	۲۸

کریم	وہاب	ذوالطول	منعم
ذوالطول	منعم	کریم	وہاب
منعم	کریم	وہاب	ذوالطول
وہاب	ذوالطول	منعم	کریم

یَا رَقِیْبُ یَا مُجِیْبُ کا بیان

یارقیب اسم اعظم ہے اور سر مکرم ہے۔ اگر اس کو کسی پاک برتن پر لکھ کر جس کسی سے تم کو محبت کرتا ہے پلائیں تو وہ تم سے بہت محبت کریگا اور اگر کند ذہن کو پلائیں تو اس کا حافظہ تیز ہو۔ جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے وہ اپنی حرکات و سکنات میں محفوظ رہتا ہے۔

یامجیب یہ اسم نورانی ہے۔

قبولیت دعا کے واسطے نہایت سریع الاثر ہے۔ ہر دعا کے ساتھ اس کو ملا کر پڑھا جائے۔

یَاوَاسِعُ کا بیان

یہ اسم درازئ عمر کے واسطے اسماء جلیلہ میں سے ہے۔ خُلق اور علم کو بڑھاتا ہے۔ کوئی تنگی رزق پیدا ہونے نہیں دیتا ہے۔ ہر کام کو آسان کرتا ہے۔ سینہ کو کشادہ کرتا ہے۔ رؤساء اور بادشاہوں کے لیے یہ اسم زیادہ مناسب ہے۔ اگر اس اسم کو لکھ کر کسی مکان یا دوکان یا روپیوں کی تھیلی میں رکھیں تو اس میں برکت ہوگی۔ سوداوی امراض والے اس کا ذکر کریں تو ان کا مراق مالی خولیا اور سوداوی وسواس دور ہوں گے۔

یَاحَکِیْمُ کا بیان

یہ اسم بڑا حکمت والا ہے۔ حکماء کے واسطے زیادہ مناسب ہے۔ اس اسم میں عجیب وغریب حکمتیں ہیں مگر تزکیۂ نفس بڑی شرط ہے۔ کثرت سے ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ حکمت اور علم باریک علوم معانی عجائب اور لطائف اشارات اور فیضان الٰہی اور حکمت کی نہریں اور اسرار معانی قلب سے جاری فرماتا ہے۔

فائدہ ہر ذکر اپنے اپنے ذاکر کو قوت دیتا ہے۔ ایسے بہت کم لوگ ہیں جو اس اسم کی حقیقت سے واقف ہوں۔ اس اسم کو ۲۱۲ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

یَاوَدُوْدُ کا بیان

یہ اسم عجیب وغریب ہے۔ ارباب جمال کا یہ ذکر ہے۔ اس اسم

جذب محبت کی عجیب تاثیر اور مقناطیسی صفت ہے۔

اس اسم کے لیے ہر وقت باطہارت رہنا شرط ہے۔ اس قدر ذکر کرے کہ اس کی حالت اس پر غالب ہو جائے۔ اللہ پاک اس کے ظاہر کو اسرار محبت اور باطن کو روح محبت کے ساتھ زندہ کرے، اور جو شخص اس کی طرف دیکھے دل سے مائل ہو۔ جذب خلائق کی یہ اسم عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ اس کی قدر کو وہی شخص جان سکتا ہے جس نے محبت کا پیالہ کبھی پیا ہو۔

اس اسم کے پڑھنے سے دنیا کی محبت اور دنیا کی مخلوق کی محبت تو پیدا ہوتی ہی ہے۔ لیکن بزرگان دین، مشائخین، صوفیاء کبار اولیاء اللہ ملائکہ، مقربین اور ہفت آسمان کی روح کی محبت میں ذکر ہونے لگتا ہے۔ تمام دنیا کی مخلوق اُسے پیاری نظروں سے دیکھنے لگتی ہے۔ محبوب بنانے میں ہر وقت موصوف ہے۔

اس اسم کے عجیب وغریب فوائد پڑھنے کے بعد معلوم ہوں گے بڑے بڑے اسرار اس اسم کے اندر پوشیدہ ہیں۔

فائدہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے ایک چلہ باطہارت جسمانی لباس سے پاک روزانہ غسل کسی خوشبو کا لگانا۔ نظر بد سے اپنی آنکھ کو بچانا اور پھر اس اسم کی مداومت کرنا۔ سبحان اللہ کیا کہنا، ساری لذتیں دنیا کی بھلا دیتا ہے۔ اور انسان عشق روحانی میں ایسا مبتلا ہو جاتا ہے کہ اس کو دنیا اور مافیہا کی خبر نہیں رہتی۔ ہر چیز میں اس کی محبت کا جلوہ نظر آتا ہے۔ اور نظر میں وہ کشش پیدا ہو جاتی ہے کہ جس شخص کی جانب دیکھ لیتا ہے وہ شخص اپنا جان اور مال اس پر فدا کرنے کے لیے تیار

ہو جاتا ہے۔

دنیوی محبت کے لیے اگر عاشق اپنا سچا معشوق کسی کو بنانا چاہے تو اس اسم کا ورد کرے، اور اگر آخروی محبت کا طالب ہو تو فدائی و روحی حضور سرور کائنات کی جانب از دیاد محبت کے پیدا ہو جانے کا بڑا ذریعہ ہے۔ پس یہ اسم محبت کے پیدا کرنے میں لاجواب اور بے مثل ہے۔

مَجِیْدُ کا بیان

جو شخص اپنے منصب سے معزول ہو گیا ہو اس کے واسطے یہ اسم بہت مفید ہے۔ بادشاہوں کے واسطے اس کا ذکر زیادہ مناسب ہے۔

بَاعِثُ کا بیان

پست ہمت کو قوی کرنا اس اسم کا فعل ہے۔ جس شخص کی ہمت پست ہو گئی ہو اس کا ذکر کرے گا تو ہمت اس کی بلند اور قوی ہو جائے گی۔

یہ اسم قوی کی حفاظت کرتا ہے۔ صحت جسمانی کو قائم رکھتا ہے۔ اس اسم کے فوائد روزہ اور ریاضت کے بعد ظاہر ہوتے ہیں۔

جب انسان کسی سختی میں ہو اور اس اسم کا ذکر کرے سختی دور ہو اور اس اسم کے ذکر سے ہر طرح کی بھلائی نظر آتی ہے۔

یَا شَہِیْدُ کا بیان

شہادت کا مرتبہ پانے والے کے واسطے یہ اسم بہت مفید ہے۔ اگر

کسی شخص کے اندر افراط وتفریط کا مادہ ہے۔ اس سے دور ہو گا۔

ایک خاص بات اس اسم میں یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کو جمعہ کے دن پہلی ساعت میں لکھ کر اس طرح لٹکائے کہ قلب پر رہے تو سب اس کی تعریف کریں۔ اور اللہ پاک بے نیاز ہے۔ اس کو ہیبت و وقار نصیب کرے۔

نیز اس اسم سے مراقبہ میں مشاہدہ نصیب ہوتا ہے۔ اس اسم کا نقش بھر کر دکھلایا جاتا ہے اور اسی نقش کو لکھ کر پاک جامہ میں پیٹ کر لوبان کی بخور دے کر موم جامہ کرکے گلے میں ڈالنا چاہیے۔ نقش کو قاعدہ سے بھرنا چاہیے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۹	۸۲	۸۶	۷۲
۸۵	۷۳	۷۸	۸۳
۷۴	۸۸	۸۰	۷۷
۸۱	۷۶	۷۵	۸۷

یَا حَقُّ کا بیان

اللہ تعالیٰ اس اسم کی بدولت ایمان والوں کو ثابت قدم رکھتا ہے اور حقائق انور کا اس پر انکشاف ہوتا ہے۔ پوشیدہ اسرار سے مطلع ہوتا ہے۔ اس کے عدد جس شخص کے نام سے موافق ہوں پڑھے عجائبات مشاہدہ کرے۔

عبدالحق جس کا نام ہو، اس کے واسطے نہایت اچھا ہے۔ اور ایسی حق کی تلوار ہے کہ باطل کے پہاڑ اس کی بدولت اڑ جاتے ہیں۔

وَکِیْلُ کا بیان

یہ اسم اولیاء اللہ کے اذکاروں میں سے ہے۔ جس کا نام محمد ہو اس کے واسطے یہ اسم اسم اعظم ہے۔

اس اسم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ اسباب رزق سے غنی کر دیتا ہے۔

وکیل اگر حکیم ہو تو حسب موقع کام نہیں کر سکتا۔ اس راز کو خوب سمجھو۔

یَا قَوِیُّ کا بیان

یہ اسم حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے ذکر میں سے ہے، جو شخص اس کے ذکر پر مداومت کرے، وہ سفر میں کبھی نہ تھکے اور کسی چیز سے عاجز نہ ہو۔ نیز روح اس کی قوی ہو، اور ظاہری و باطنی بوجھ اٹھانے کی قوت اس میں زیادہ ہو، جو شخص زیادہ کمزور ہو وہ اس اسم کو بطریق تکسیر کے لکھ کر بارہ روز تک روزانہ پیئے۔ قوت کے دروازہ اس پر کشادہ ہوں، جو شخص اس کا ذکر ہمیشہ کرے اللہ تعالیٰ اس کو حاسدوں کے مکر سے اور ظالموں کے شر سے بچائے اس اسم کے ذکر سے دل قوی اور محبت دائمی ہوتی ہے۔

یَا مَتِیْنُ کا بیان

کمزور آدمی جو اس اسم کا ذکر کرے ضعف قوت سے امن میں رہے اور جس قدر بھاری کام ہو اس کو مشکل نہ معلوم ہو۔ حمال کا کام کرنے والے اور

بوجھ اٹھانے والے اور ٹوکریاں سر پر ڈھونے والے نیز مزدوری کرنے والوں کو یہ اسم بے حد مفید ہے۔ یہ لوگ جب یہ اسم پڑھے تو یا قوی کو اس اسم کے ساتھ ملا لیں۔ اس طرح یہ نہایت سریع التاثیر ہو جاتا ہے۔ یا قوی یا متین پڑھیں۔

یَا وَلِیُّ کا بیان

اس اسم کے خواص بہت ہیں۔ ام الصبیان کے مرض میں لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے محفوظ رہے گا۔

جس شخص کا نام محمد ہو اس لیے اس کا ذکر بہت مناسب ہے۔ یہ ذکر ولایت نصیب کرتا ہے۔ یہ اذکار اکابر و مواحدین کا ذکر ہے۔

نقش یہ ہے۔

١١	١۴	١٧	۴
١٦	۵	١٠	١۵
٦	١٩	١٢	٩
١٣	٨	٧	١٨

یَا حَمِیْدُ کا بیان

یہ اسم نہایت زبردست ہے۔ موافق اعداد کے جو شخص اس کا ذکر کرے لوگوں میں اس کی عزت ہوگی۔ اور سب اس کی تعریف کریں گے کسی مرض میں مبتلا ہو۔ اگر شیشی کے برتن پر لکھ کر پلائیں۔ شفا حاصل ہو۔

جس کا نام محمود ہو اس کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے۔ اگر کثرت سے اس کا ذکر کرے گا تو انشاء اللہ محمود الخلق ہو گا۔

یَا مُحْصِیُ کا بیان

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے گا مراقبہ کا لطف اس شخص کو حاصل ہو گا۔ جو شخص اس ذکر پر ہمیشگی کرتا ہے اللہ تعالٰے اس کو حقائق اشیا پر مطلع کرتا ہے۔

یَا مُبْدِیُ یَا مُعِیْدُ کا بیان

اس اسم کی یہ خاصیت ہے کہ جب کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو وہ عدد کے موافق پڑھے انشاء اللہ اس کی گم شدہ چیز واپس مل جائے گی۔ نیز کوئی کام کرے اس کا درست ہو گا۔

اس اسم کے ذکر پر پوشیدہ اسرار ظاہر ہوتے اور اللہ تعالٰے اس کو حکمت کے ساتھ گویا کرتا ہے۔ کسی مشکل کام کو اگر وہ کرنا چاہتا ہے۔ مثلاً کسی علم میں کوئی تالیف کرنا چاہتا ہے۔ یا حمد و نعت کے اشعار لکھنا چاہتا ہے تو اس کے واسطے یہ اسم از حد مفید ہے۔

ان دونوں اسموں کی ایک ہی تاثیر ہے۔ البتہ جو شخص معید کے اسم کو بشکل مربع برج منقلب کے طالع میں لکھ کر ایسی جگہ لٹکائے جہاں ہوا چلتی ہو تو بھاگا ہوا شخص بہت جلد واپس آجائے گا۔

نقش اگلے صفحہ پر۔

۷۸۶

م	ع	ی	و
۱۱	۳	۴۱	۶۹
۲	۸	۷۲	۴۲
۷۱	۴۳	۱	۹

یَا مُحْیِیُ کا بیان

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالٰے اس کے دل کو ظاہری باطنی زندگانی عطا فرمائے۔ اس کے نقش کو جمعہ کے دن زہرا کی ساعت میں لکھ کر گلے میں ڈالے انشاء اللہ اس کی قدر بلند ہو گی اور اس کے ذکر کو زندہ کرے اور اس قدر لطفِ الٰہی حاصل ہو جو بیان سے باہر ہے۔

نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۹	۲۴	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۰	۲۳
۱۴	۱۷	۲۶	۱۱
۲۵	۱۲	۱۳	۱۸

یَا مُحْیِیُ یَا مُمِیْتُ کا بیان

ان اسموں کو موافق اعداد پڑھ کر جو حاجت پروردگار سے مانگے قبول ہو۔ نیز اس کے ظلم سے ظلماتی شہوتیں دور ہوتی ہیں۔ یا ممیت شہوت قوی

کرنے کے واسطے ہے اس اسم میں عجیب تاثیر ہے۔

اگر ظالموں اور فاسقوں کو ہلاک کرنا چاہتا ہے۔ جب اس اسم کو پڑھتا بددعا کرے گا۔ ظالم یا فاسق ہلاک ہوگا۔

یَاحَیُّ کا بیان

یہ اسم نور توحید کے ساتھ قلب کو زندہ کرتا ہے۔ عمر بڑھاتا ہے۔ جلالی اسم ہے۔ دنیا میں اس کے پڑھنے والے پر کوئی آنچ نہیں آسکتی، جو دیکھتا ہے اُس پر رعب قائم ہو جاتا ہے۔ موافق اعداد کے کثرت کرے، افسران مخالفت سے باز رہتے ہیں۔ قدر و منزلت ہوتی ہے۔ نہایت سریع التاثیر یہ اسم ہے۔

یَاقَیُّوْمُ کا بیان

اس اسم سے صفات ظاہری اور باطنی درست ہوتے ہیں۔ اگر دونوں اسم یا حی یا قیوم ملا کر پڑھے اور اچھا ہے، ان دونوں اسموں میں اسم اعظم پوشیدہ ہے۔ ہر دو اسم بڑے بزرگ ہیں۔

اگر مربع یا مسدس کے اندر شرف شمس میں انسان لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ قبول عظیم حاصل ہو۔ اور جب اس کو مطلوب کے نام کے ساتھ ربط دے کر نیک طالع میں لکھے اور اپنے پاس رکھے محبت حاصل ہو جھنڈے پر لکھ کر لگائیں تو فتح نصیب ہو۔

جمعہ کی پہلی ساعت میں قبلہ رو بیٹھ کر اس کو نقش کر کے اپنے پاس رکھے، قلب زندہ ہو۔ اگر گم نام ہے نام روشن ہو۔ غریب ہے تو امیر ہو

جائے موافق اعداد اسماء کا ورد رکھیں۔

قاعدہ سے خانہ پری کرے۔ زعفران سے لکھے اور اچھا ہے نقش یہ ہے۔

ق	ی	ی	و	م
۵	۱۴	۱۹	۳۹	۵
۴۱	۱۲	۱۱۱	۴۱	۲
۳۰	۲۰	۱۰	۵۳	۴۷
۲۳	۳۴	۴۴	۴۵	۲۲

یَاوَاجِدُ یَامَاجِدُ کا بیان

اس اسم کا ذاکر جس چیز کی تلاش کرے وہ ضرور پائے۔ جس کا نام عبدالواجد یا واجد علی ہو مناسب ہے۔ یا ماجد اسم بادشاہوں کے واسطے مناسب ہے۔ رعایا محبت کرے۔ ملک وسیع ہو ماجد علی یا عبدالماجد کے لیے یہ ذکر مناسب ہے۔

یَاوَاحِدُ یَااَحَدُ کا بیان

یا واحد میں عورت کے بانجھ کرنے کی بڑی تاثیر ہے۔ اس اسم کے ذاکر کو خلوت سے رغبت ہوگی اور اکثر تنہائی پسند وحشت ہوگی۔ جس کا نام احمد ہو اس کے واسطے نہایت مناسب ہے۔

❖

یَا صَمَدُ کا بیان

اس کا ذکر اہل ریاضت اور متوکلین کے لیے نہایت بہتر ہے۔ اس کے پڑھنے والے کو بھوک اور پیاس نہیں معلوم ہوتی ہے۔ فقر دور کرتا ہے۔ اور ذاکر کے کل حوائج کو پورا کرتا ہے۔ اس کا وظیفہ اللہ الصمد کا بڑا بزرگ وظیفہ ہے۔ کشف قبور اور مراقبہ کی بڑی زبردست قوت ہے۔ اس کا ذاکر تمام دنیا کی چیزوں پر قبضہ پا سکتا ہے۔

یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ کا بیان

بیماریوں کے دفع کرنے کے لیے ان دونوں اسموں کو دو مربعوں میں لکھ کر شہد اور پانی سے لکھ کر مریض کو پلائیں۔ حکم الٰہی سے صحت یاب ہوں گے اور اس میں روح کو قوت دینے اور گویائی قائم رکھنے کی عجیب تاثیر ہے۔ اگر کسی چیز کے اظہار پر کوئی شخص قادر نہ ہو تو اس اسم کا ذکر کرے۔

یا مقتدر کاریگروں اور ان لوگوں کے واسطے جو دوسرے سے بہتر کام کرنا چاہتے ہوں مناسب ہے۔

یا قادر اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ یا مقتدر کے ذکر سے کل روحیں مسخر ہوتی ہیں۔

یَا مُقَدِّمُ کا بیان

اس اسم کے ذکر سے اللہ تعالےٰ اسباب میں تصرف کرتا ہے۔ یعنی عالم میں تصرف ہو۔ یہ اسم اسرار مخزونہ میں سے ہے۔

مُؤَخِّرُ کا بیان

یہ اسم نورانی ہے۔ اس کا ذاکر ترقی اور تنزل میں کامیاب ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی کی ترقی کسی مرتبہ میں چاہتا ہے اور وہ ذاکرین میں سے ہے پس اللہ تعالےٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔ جس شخص کا دروازہ بند ہو اور پردہ پڑا ہوا ہو، اس کے واسطے یہ ذکر بہت مفید ہے۔

اَوَّلُ وَ آخِرُ کا بیان

اسم یا اول اس کا ذکر کرنے والا ہر ایک نیکی میں آگے رہتا ہے۔ جو شخص اس اسم پر مداومت کرے گا اپنے کل مقاصد میں اول رہے گا۔ اور جو تمنا ہو گی اللہ تعالےٰ اس کو پوری کرے گا۔

اسم یا آخر کا جو شخص ورد کرے اس قدر اس کو قوت و نصرت حاصل ہو جس کا بیان ممکن نہیں اور دشمنوں پر فتوح پانے والا۔ ان کی کل جائیداد پر قبضہ کرنے والا بھی اس اسم کی تاثیر سے ہے۔

نیز اس کے ذکر سے ہر ایک کو بھلائی حاصل ہوتی ہے۔ اگر دونوں اسموں کو ملا کر پڑھے گا تو عجیب خوبیاں تاثیر اسم کی دیکھے گا۔

جو شخص اس اسم کو سر تداخل کے ساتھ کسی شخص کے نام کے ساتھ ملا کر نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے مطلوب سے عجیب محبت دیکھے واضح رہے کہ دونوں اسماء کا سر تداخل محبوب کے نام کے ساتھ کیا جائے گا۔ بہ نظر سہولت ہم دونوں اسموں کو بھر کر دکھلاتے ہیں۔ مطلوب کے نام کے ساتھ ملا کر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

ل	ق	ا	ال
۲۸	۴	۴۷	۲۹
۱۸	۳۲	۲۹	۳
۲	۳۰	۳۸	۵

ر	خ	ا	ال
۲۸	۴	۶۰۱	۱۹۹
۶۰۲	۱۹۸	۲۹	۳
۲	۳۰	۲۰۱	۵۹۹

اَلظَّاہِرُ وَالْبَاطِنُ کا بیان

ان اسماء کے ذاکر کو چاہیے کہ تقویٰ خشوع خضوع اور خاموشی کے ساتھ ذکر کرے۔ اس کے ذکر سے پوشیدہ باتیں اس کو معلوم ہوں اور خزانہ باطن کے اس کے ہاتھ آئیں۔

باطن اس اسم میں توحید کے بڑے زبردست آثار ہیں۔ اس کا ذاکر خوف سے امن میں رہے۔ قلب کشادہ ہو اور نور باطنی حاصل ہو اور اگر چاروں اسم ھوالاول ولآخر والظاہر والباطن ملا کر پڑھے تو بے حد فوائد حاصل ہوں گے۔

یَا وَالِیُ یَا مُتَعَالُ کا بیان

یہ اسم والیُ مریدوں مشائخوں کے واسطے نہایت اچھا ہے اور زمینداروں کو مفید ہے، جو رعایا اپنی رکھتا ہو۔

یا متعالُ اس شخص کے واسطے بہت مفید ہے جو لڑائی جھگڑوں میں دن رات گرفتار رہتا ہے۔

بَرُّ کا بیان

نہایت زبردست اسم ہے۔ اس اسم کے ذکر سے نعمتوں کی کثرت اور خوشی سے وقت گزرے۔ اگر سات تسبیح روزانہ پڑھے توفیق توبہ نصیب ہو کشتی کے ڈوبنے کے وقت کثرت سے پڑھے۔ کشتی محفوظ غرقابی سے رہے۔ مسافر ذکر کرے تمام مطالب اس کے آسان ہوں اور اہل و مال کی اس کی حفاظت رہے۔

فائدہ اسماء کے واسطے ضرورت ہے کہ ایسی چیزوں کا استعمال ترک کردو جو نفس کے واسطے محبوب ہیں۔ عقل سے کام لو۔ اور اپنے آپ کو پاک وصاف رکھو۔ تاکہ علوم باطنہ، حقائق ایمانیہ نصیب ہو۔

تَوَّابُ کا بیان

اس اسم کے پڑھنے سے توبہ کی توفیق عنایت ہو۔ توبہ سے سب گناہ دور ہو جاتے ہیں۔ اس اسم کا اگر ذکر کثرت سے کرے جسم سے مکھیاں دور ہوں۔ مکھیوں کے دور کرنے کی اس میں عجیب تاثیر ہے۔

یَا مُنْتَقِمُ کا بیان

دشمن سے انتقام لینے کی اس میں بڑی زبردست تاثیر ہے۔ جو شخص کثرت سے خلوت میں بیٹھ کر اس اسم کا ذکر کرے اور نام لے کر دشمن یا اس شخص کے واسطے بددعا کرے، ہلاک ہو یا نقصان پہنچے۔

فائدہ دشمن سے انتقام لینے کا ارادہ جب کرے۔ جب خود اپنے نفس سرکش سے انتقام لے لے، ذرا غصہ آیا انتقام کے درپے ہو گئے اپنے قصور پر نادم نہ ہوئے بلکہ خلاف اثر پایا۔

خوب یاد رکھو کہ انسان جب تک اپنے عیوب کی اصلاح اور اپنی زیادتی پر نادم نہیں ہوتا جذبہ انتقام کا اہل قرار نہیں دیا جا سکتا۔

بہتر صورت یہ ہے کہ اللہ پاک سے انتقام لینے کی دعا کرے۔ پروردگار جس قدر چاہے گا اس سے بدلہ لے لے گا۔ بعض حضرات اپنی جہالت اور نااہلی سے کہہ بیٹھتے ہیں کہ میاں سے

ستانا بے گناہوں کا کہیں برباد جاتا ہے۔

خیال تو فرمایئے کہ کیا آپ کی وجہ سے اس کو نقصان پہنچا۔ ہرگز نہیں اگر یہ صفات انسان میں پیدا ہو گئے ہیں تو یہ بات زبان پر نہیں لا سکتا۔ اپنے اندر نظر ڈالو اور اللہ کے اوپر چھوڑ دو۔ وہ خود منتقم حقیقی ہے پرہیزگاری اور صفات اپنے ظاہر نہ کرو خوبیاں انسان میں اس طرح پیدا نہیں ہوا کرتیں۔

یَا عَفُوُّ کا بیان

اس اسم کے ذکر سے اللہ پاک مکارم اخلاق اس کی طرف پسندیدہ کرے۔ گناہوں سے درگذر فرمانے والا وہی پاک بے نیاز ہے۔ اس کے ذکر سے اللہ تعالیٰ بے انتہا خطا اور عصیان کو درگذر فرماتا ہے۔ اگر خوف والا ذکر کرے، امن نصیب ہو۔

رَءُوْفُ کا بیان

روف کے معنی بہت زیادہ رحمت والا پس اس اسم کے ذکر سے دل نرم اور روح لطیف ہوتی ہے۔ مخلوق پر رحم کھاتا ہے۔ ذاکر پر اس کے جو دیکھے نرمی اور محبت سے پیش آئے۔ اور اگر ظالم سے ملے تو اس کا قلب نرم ہو جائے۔

فائدہ جب کسی نام کے ساتھ ترتیب دے کر نیک ساعت میں لکھے محبت عظیم حاصل ہو گی۔ غصہ کے ٹھنڈا کرنے میں اس اسم کو بڑا دخل ہے۔ مغلوب غضب اشخاص کے واسطے یہ اسم ان کی جان ہے۔ غصے کو پانی کر دیتا ہے۔ پاک بے نیاز کے غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے۔ دشمن کے غصہ کو پانی کرتا ہے۔ ہم نقش اسم رؤف کا بھر کر دکھلائے دیتے ہیں۔ حب کے واسطے ترکیب دے کر بھر سکتے ہیں۔ کسی دوسری جگہ ہم نے اشارہ ترکیب دینے مطلوب کا لکھا ہے۔ اس کو دیکھ لو۔

واضح رہے کہ نقش بھرنے میں بھی اس امر کا خیال ملحوظ رہے کہ جس قاعدہ سے نقش بھرا جاتا ہے اسی قاعدہ سے پُر کریں۔ نیز یہ بھی ظاہر کیا جاتا ہے کہ

مطلوب کا سر اسم لفظ آبی، خاکی، بادی، آتشی جیسا ہو اسی چال سے بھرنا چاہیے اس راز کو خوب سمجھ لو۔

ال	ر	و	ف
۷	۷۹	۳۲	۱۹۹
۷۸	۴	۲۰۲	۳۳
۲۰۱	۳۴	۷۷	۵

یَامَالِکُ الْمُلْکُ یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامُ کا بیان

جس کو سلطنت کی خواہش ہو وہ اس اسم کا ذکر کرے۔ ملک وسیع ہو سلطنت ہاتھ آئے۔ شہزادگان اور خاندان شاہی کے لوگ اس اسم کو پڑھیں اللہ تعالٰی سلطنت نصیب فرمائے۔

یَا مُقْسِطُ کا بیان

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے۔ عدل قائم کرے۔ منصف بن جائے۔ مزاج سے افراط و تفریط جاتی رہے۔

یَا جَامِعُ کا بیان

جو شخص کثرت سے ذکر کرے اور اس کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا کوئی آدمی فرار ہو گیا ہو، واپس آجائے گا۔

یَا غَنِیُّ کا بیان

اس کے ذاکر کو اللہ تعالٰی جلد غنی کر دیتا ہے۔ رزق بکثرت اس کا مہیا ہوتا ہے۔ بڑا زبردست اسم ہے۔ موکل اس کا زمیائیل ہے۔ محبت کے واسطے اس کا نقش نیک طالع میں وہ درود کا لکھ کر جس شخص کا نام لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ بہت محبت سے پیش آئے۔

یَا مُغْنِیُّ کا بیان

اسم مغنی بڑا زبردست اسم ہے۔ گیارہ سو مرتبہ پڑھنا خلوص قلب کے ساتھ اللہ تعالٰی رزق کی جانب سے بے پرواہ کر دے۔ روپے کی آمد ہی آمد ہو اور بڑے آرام سے گزرے۔ غیب سے سامان ہو۔

فائدہ ہر اسم کی مزاولت سے اسباب پیدا ہوتے ہیں۔ انسان پڑھتا جاتا ہے اور منتظر رہتا ہے کہ ابھی کچھ نظر نہیں آتا کوئی فراخی رزق ہی نہیں ہوئی۔ کوئی روپے کی آمد نہیں ہوئی۔ یہ بالکل خلاف بات ہے ہرگز التفات نہ کرو۔ اپنا کام کیے جاؤ۔ خود غرضی سے کام نہیں بنتا۔ محنت سچی طرح مالک کی کرو گے جب کبھی نظر اس کی پڑے گی بہت کچھ انعام اکرام عطا فرمائے گا۔ ذرا دل میں انصاف کرو کہ کیا کوئی احسان پروردگار پر کر رہے ہو نہیں نہیں۔ بلکہ اس کا شکر بجا لاؤ اور خوش کرنے کے کام کرتے رہو۔ جب اختیاری فعل انتظام التزام اسی کے ہاتھ میں ہے تو خوش خوش اس کام کو کرو۔ یہ بڑا اسرار ہے۔ جو تم پر ظاہر کیا جاتا ہے۔

یَا مَانِعُ کا بیان

یہ اسم اس شخص کے واسطے تیر بہدف ہے جو شہوت میں مبتلا ہو، قلع قمع کرنے والا شہوت کا ہے۔ آج کل کی آنکھیں نظر بد سے پھوٹنے والے عصمت دری کرنے والے، پردہ نشینوں کو گھر سے باہر نکالنے کی کوشش کرنے والے، بدچلن اس اسم کی برکت سے باز آجاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہدایت نیک عطا فرماتا ہے۔

فائدہ کسی کی عصمت دری کرنے سے بیشتر اپنے گھر پر نظر ڈالو اور یہ خیال کرلو کہ اگر ہم کسی دوسرے پاکدامن کی عصمت خراب کریں گے تو ہمارے گھر کا بھی ایک دن یہی حال ہوگا۔

شریر النفس لذت ناجائز شہوانی کے انسانو! خدا کو نہ بھولو، قیامت کے دن برا حال ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو اس مرض سے بچائے۔

یَا ضَارُّ کا بیان

یہ اسم کسی مریض کو بیمار کرنے کے واسطے لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔ پوری توجہ اور فکر غائر کے ساتھ ہی وقت کہ ستاروں کے ساتھ منسوب ہے۔ کثرت سے اگر ذکر کرے، ہر ایک شخص کے نقصان کو نفع سے بدل سکتا ہے۔

فائدہ ضرر بقدر علم و احاطہ کے ہوتا ہے۔ جس کا علم زیادہ ہوگا۔ اور احاطہ پورا ہوگا تو وہی اثر میں کامل ہوگا۔ اعداد کے موافق کسی کے ضرر پہنچانے کی غرض سے پڑھے گا مطلب حاصل ہوگا۔ ایک باریکی

کی بات اور بتلائی جاتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ تم یہ نہ سمجھو کہ لازمی نقصان ہر شخص کو اس اسم کی بدولت پہنچائے۔ ہو، نہ کوئی فرشتہ نہ انسان نہ جن نہ شیطان نہ کوئی اور مخلوق نہ زحل مریخ نقصان پہنچا سکتے ہیں بلکہ خدا جو چاہتا ہے اس موقع پر اس وقت کے لیے ویسا ہی کرتا ہے۔

مثلاً آپ نے نقصان پہنچانے کی نیت سے کوئی عمل پڑھا اور اس کو بجائے نقصان کے نفع پہنچا۔

اس کی مثال ایسی ہے جیسے کہ زہر بنفسہ سم قاتل ہے لیکن بہت سے موقعوں پر صحت کا کام کرتا ہے۔ اور یہ بھی تجربہ ہے کہ زہر کو زہر مارتا ہے۔ پس ایسا ہی ان موقعوں پر جبکہ کامیابی نہ ہو سمجھنا چاہیے۔

ایک باریک نکتہ اور سمجھ لیجیے۔ جب انسان اپنے پروردگار سے یہ دعا مانگتا ہے کہ اے اللہ میں کسی کو برا یا بھلا کہوں اور گالی یا غصہ سے بات کروں یا اس کے درپے آزار ہوں تو میری بددعا کو اس کے حق میں دعا کر دینا۔ اور کسی قسم کا اس کو نقصان نہ پہنچانا۔ جب یہ صفات انسان میں پیدا ہو جاتی ہیں تو پھر اس کی بددعا کا اثر کسی اسم کے پڑھنے سے فوری ظاہر ہوتا ہے۔

یَا نَافِعُ کا بیان

اس اسم میں ہر ایک بیماری کے واسطے شفاء ہے۔ بیماری میں اس کا کثرت سے ذکر کرے۔ اور صحت ہو۔ اور اگر طبیب اس اسم کو اس کثرت سے ذکر کرے کہ غلبہ اس پر طاری ہو جائے تو پھر جس مریض پر ہاتھ پھیرے گا فوراً آرام ہو جائے گا۔

یَا نُوْرُ کا بیان

یہ اسم ذاکر کو نور سے معمور کرتا ہے۔ اس کے ذکر سے قلب روشن ہوتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ یا نافع بھی ملائیں تو ہر مرض اور ہر درد کی دوا ہے۔ اس اسم کے ذکر میں بہت اسرار ہے۔ کثرت سے ذکر کرنے والے کا دل ظاہر و باطن اللہ تعالیٰ نور سے معمور فرماتا ہے اور نور اس کے باطن سے نکل کر چہرہ پر ظاہر ہونے لگتا ہے۔ اہل بصائر کا یہ ذکر ہے۔ اندھیری شب میں یا اندھیری کوٹھری میں آنکھیں بند کر کے اگر کوئی شخص اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے تو نور کی مثل اس کے سامنے ہو اور نور ہی نور اور عجائبات نور مشاہدہ کرے۔

یَا ہَادِیُ کا بیان

اس کا ذاکر ہمیشہ صراط مستقیم پر قائم رہتا ہے۔ اگر کوئی بچہ دودھ نہ پیتا ہو اس کے گلے میں لکھ کر یہ نقش ڈالا جائے تو بچہ بآسانی دودھ پینے لگے گا۔ اگر کوئی شخص راستہ بھول گیا ہو وہ ذکر کرے راستہ اس کو مل جائے اس اسم کے ذکر سے دل میں نور اور ہدایت پیدا ہوتی ہے۔ نقش یہ ہے۔

ال	ھا	د	ی
۵	۹	۲۲	۵
۸	۲	۸	۲۲
۷	۲۴	۷	۲

یَا بَدِیْعُ کا بیان

کسی قسم کی صنعت کا اظہار مقصود ہو تو یہ اسم بہت مفید ہے۔ حکمت کی باتیں قلب پر ظاہر ہوتی ہیں۔ ہمیشہ علوم الٰہی کی معلومات اس اسم کے ذاکر پر ہو جاتی ہیں۔ اس کا نقش اسباب مال وغیرہ کی حفاظت میں بڑا اثر رکھتا ہے۔

نقش معظم یہ ہے۔

ال	ب	د	یع
۱۵	۶۹	۳۳	۱
۸	۱۲	۴	۲۳
۳	۶۴	۷۱۷	۲۴

یَا بَاقِیُ کا بیان

اس کے ذکر کرنے والے کے ہر کام میں برکت ہوتی ہے، اس کے مربع کو جو شخص لکھ کر اپنے پاس رکھے، اور موافق اعداد کے اس کا نام بھی ہو تو پھر کیا کہنا۔ اسم اعظم کا کام دے گا۔ پھر جو کام چاہے اس سے لے سکتا ہے۔

حفاظت اشیاء کے واسطے یہ اسم بہت مفید ہے۔ جبکہ اس کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہو۔ اس اسم کا ذکر کبھی عمر بھر بیمار نہیں ہوتا۔ اور اگر بادشاہ ذکر کرے، ملک پر قابض رہے۔

ال	با	ق	ی
۱۰۱	۹	۲۲	۲
۸	۹۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۷	۹۹

یَاوَارِثُ کا بیان

اس اسم کا ذاکر اپنے قبیلہ کا سردار ہوگا۔ اور اگر اپنے عزیز و اقارب کی جائیداد چاہتا ہے تو وراثت میں اس کو ضرور ملے گا۔ جو لوگ وارث بنانا نہیں چاہتے اور جائیداد کا حصہ دینا نہیں چاہتے لازمی مل کر رہتا ہے۔ اور سب مجبور ہو جاتے ہیں۔ بشرطیکہ ایک چلہ ورد کرے۔

یَارَشِیْدُ کا بیان

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے کسی کام میں شرمندہ نہ ہو اور ہر ایک کام اس سے بہتر ہو۔

یَاصَبُوْرُ کا بیان

اللہ تعالےٰ اس کے ذاکر کو سختیوں پر صبر نصیب فرماتا ہے۔ اور سختیوں پر ثابت قدم رکھتا ہے۔

یَارَبُّ کا بیان

جو شخص اس اسم کو پڑھے گا اللہ تعالےٰ اس کی غیب سے پرورش فرمائے گا اور گناہوں سے محفوظ رہے گا۔

یَاشَافِیُ کا بیان

روزانہ ۳۹۱ مرتبہ اگر مریض پڑھے انشاءاللہ شفا ہوگی۔ طبیب پڑھے بیمار نہ ہو۔ ذاکر اس اسم کا بن جائے مریضوں کو شفا ہوگی۔

یَاکَافِیُ کا بیان

اس اسم کے ذاکر کو کسی بات کی فکر نہیں ہوتی۔ ہر کام میں اللہ تعالےٰ کی مدد مستغنی عن الغیر ہو جاتا ہے۔

یَاحَنَّانُ کا بیان

اس اسم کے ذکر سے دل خوش رہتا ہے، اور آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہتا ہے۔

یَامَنَّانُ کا بیان

یہ اسم ذاکر کو فرحت دیتا ہے، اور قدر و منزلت بلند کرتا ہے۔ موافق اعداد کے پڑھنا چاہیے۔

یَادَیَّانُ کا بیان

اس اسم کے ذکر سے تکلیف سے انسان بچ جاتا ہے۔ رنج کو دُور کرتا ہے۔ پراگندہ خیالات سے بچاتا ہے۔

یَا سُبحَانُ کا بیان

اس اسم کا ذاکر جب اللہ تعالےٰ کی صفات کا بیان کرتا ہے تو ارحم الراحمین خیالات پاکیزہ سے سرفراز فرماتا ہے۔

یَا غُفرَانُ کا بیان

اس اسم کے ذکر سے اللہ تعالےٰ گناہوں کو معاف فرماتا ہے اور قہر الہٰی کو ٹھنڈا کرتا ہے۔

یَا جَوَّادُ کا بیان

اس اسم کا ذکر کرنے والا ہمیشہ اللہ کے فضل اور عنایت میں رہتا ہے۔

یَا مُحسِنُ کا بیان

اس کے ذاکر پر اللہ پاک کی جانب سے احسان لطف واکرام اور خیر وبرکت کا نزول ہوتا رہتا ہے۔

یَا مُنعِمُ کا بیان

اس اسم کا ذاکر اپنے مولیٰ کی نعمتوں میں ڈوبا رہتا ہے طبیعت سیر رہتی ہے۔

یَا منفضل کا بیان

اس اسم کے ذاکر کے عیوب پوشیدہ رہتے ہیں۔ فضیلت انسانوں پر پاتا ہے۔

یَا غافِرُ کا بیان

اس کے ذاکر کے لیے بخشش کا سامان منجانب اللہ ہوتا رہتا ہے۔ گناہوں سے بچاتا ہے۔ پاکیزہ خیالات خوف الہٰی قائم کرتا ہے۔

یَا مُغیثُ کا بیان

اس اسم کا ذاکر جب اپنے پروردگار سے مدد مانگتا ہے تو اس کو امداد غیبی عنایت ہوتی ہے اور کام فتح ہوتا ہے۔

یَا جَمِیلُ کا بیان

اس اسم کے ذکر کرنے والے کے چہرہ پر نور اور دل میں سرور پیدا ہوتا ہے۔

یَا مُعِینُ کا بیان

اس اسم کے ذاکر کو ہر کام میں اعانت ہوتی ہے۔ اور انجام بخیر ہوتا ہے۔

یَا شَاکِرُ کا بیان

اس اسم کا ذکر کرنے والا ہر حال میں شاکر رہتا ہے اور رضا جوئی کا طالب رہتا ہے۔

یَا نَاصِرُ کا بیان

اس اسم کے ذاکر کو پروردگار عالم مخلوق کے دل میں رحم ڈالنا اور کامیابی ہوتی ہے۔

یَا مُمِدُّ یَا نَصِیرُ کا بیان

اس اسم کا ذاکر کسی کی اعانت سے بے پرواہ ہو جاتا ہے۔ اور ہر قسم کی مدد مخلوق کرتی ہے۔

نوٹ:۔ اسماء باری تعالےٰ کے ۹۹ نام ختم ہو چکے ہیں۔ لیکن اسم باری تعالیٰ کے محصور نہیں ہیں۔ جو اسماء بزرگ اور تاثیر میں موثر درج کر دیے گئے ہیں ذاکر کو ان اسماء کے ذکر سے وہی فائدہ پہنچے گا جو دیگر اسماء سے پہنچتا ہے۔

سید محمود الحسن طبیب

نُورُ الْاَنْوَار

اَلْمَعْرُوف

عملیات نُورانی

حصّہ دوم

فہرست (حصہ دوم)

عملیات کے متعلق ایک راز

جو لوگ عملیات سے سرسری طور پر فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یا شوق میں اگر چاشنی چکھ کر چھوڑ دیتے ہیں۔ بڑی سخت غلطی ہے۔ ایک زمانہ کی بات ہے کہ خود ہم اپنی مثال آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

عملیات کی کتاب میں جو عمل تعریف سے بھرپور دیکھا شروع کر دیا۔ دس پانچ دن میں کوئی نتیجہ نہ نکلا چھوڑ دیا۔ پھر دوسرا شروع کر دیا۔ کچھ تھوڑا بہت فائدہ نظر آیا بہت خوش ہوئے پھر چھوٹ گیا۔ جو اثر پیدا ہوا جاتا رہا۔ پھر تیسرا عمل شروع کیا۔ چند روز پڑھا۔ اپنی مصروفیتوں کی وجہ سے چھوٹ گیا۔ بس یہ طریقہ عمل کئی سال جاری رہا۔

جو حضرات مجھ سے بطور امداد اپنے وظائف میں مشورہ لیتے رہے ان کو ثبات قدم اور استقلال کے ساتھ سخت تاکید رہی۔

احباب نے لکھا کہ اللہ کا شکر ہے ہم وہ لطف اٹھا رہے ہیں جو محض آپ کی دعا اور اسم کی تاثیر اور اس کے فضل کا یہ اثر ہے۔ متنبہ ہوا اور جب خیالات کا ہجوم کم ہوا تو اس راز کو سمجھنے کی کوشش کی۔ وہ پاک بے نیاز ذات ہے۔ جس نے ہم کو عقل و فہم عطا فرمائی۔ سمجھ میں آگیا۔ قلب نے شہادت دی کہ تو بڑی غلطی پر ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

عَسٰۤی اَنۡ تَکۡرَهُوۡا شَیۡـًٔا وَّهُوَ خَیۡرٌ لَّکُمۡ ۚ وَعَسٰۤی اَنۡ تُحِبُّوۡا شَیۡـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّکُمۡ ؕ

ترجمہ:۔ یعنی جس چیز کو تم مکروہ سمجھتے ہو وہ بہتر ہے تمہارے لیے، اور جس چیز کو محبوب سمجھتے ہو، وہ شر ہے تمہارے واسطے۔

مثلاً ہم سرکاری ملازم ہیں اور ہم کو آمدنی معقول ہو رہی ہے۔ اور رہتے رہتے اس جگہ سے محبت بھی ہو گئی ہے۔ وہاں کے لوگ قدر و منزلت بھی کرنے لگے۔ اب ایک دم تبادلہ ہو گیا، بڑا افسوس ہوا کہ یہ کیا ہو گیا۔

دوسری جگہ پہنچے وہ بات حاصل نہ ہوئی، ہر وقت خیال ہے کہ کیا بری جگہ آئے۔ یہ علم نہیں کہ اللہ پاک کی اس میں کیا مصلحت تھی کہ وہاں سے ہٹا دیا۔ ورنہ خدا جانے کس مصیبت میں گرفتار ہو جاتے، اور کونسی مضر باتوں سے پروردگار نے بچا لیا۔ اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

اسی طرح تم کو ایک چیز محبوب ہے اور محبوب چیز کی محبت سے روک دیا۔ اور اس میں نقصانات زیادہ ہیں۔ پس اس سے پروردگار نے محفوظ کر دیا۔

اب سمجھیے کہ ایک عمل آپ نے آج پڑھا اور ایک چلہ پورا کیا۔ اثرات قائم نہیں ہوئے۔ اس پر بھروسہ رکھو۔ دوبارہ کرو۔ پھر سہ بارہ کرو۔ آج نہیں کل ہو گا۔ یہ سمجھ لو اور یقین کرو کہ اس عمل کا اثر میرے لیے مضر ہو گا۔ اللہ بہتر جاننے والا سمیع و قریب ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ عمل میں جو قیود ہیں، وہ پورے نہیں ہوئے اور اگر پورے شرائط کے ساتھ کیا تو خلاف شرع ہو گا۔ حلال رزق میسر نہیں

آیا

دوسری مثال:-

فریفتگی محبت کے عملیات اور دست غیب وعلم کیمیا کے نسخہ جات پورے نہیں ہوتے۔ بالکل غلط عمل قاعدہ سے مطلوب معہ والدہ مطلوب۔ طالب معہ والدہ طالب۔ پھر اسم اسماء باری تعالیٰ کے اعداد سب کو ملا دیا۔ دن ساعت کا بھی حساب لگایا۔ بخور بھی موافق اس کے روشن کیا۔ تعداد بھی پوری کی تصور بھی محبوب کا کیا گیا۔ شیرینی بھی منہ میں رکھی گئی۔ اب تو کوئی وجہ نظر نہیں آتی جو مطلوب مسخر نہ ہو۔ یا حاضر نہ آئے۔ نیت بھی جائز۔ تعجب ہوتا ہے کہ ناکامیابی کا سامنا ہوا۔ حسرت وافسوس ہوا۔

ہرگز نہیں ہرگز نہیں۔ اگر پورا نہیں ہوا تو اللہ تعالیٰ کو منظور نہ تھا۔ خدا جانے اس میں کیا کیا مضر نتائج برآمد ہوتے اور کیا کیا بدنامی کا ٹوکرا اور ذلت ورسوائی اٹھانا پڑتی۔ خوب اس راز کو سمجھ لو۔

محبت کے قواعد کسی دوسرے حصہ میں دیکھیں۔

خاکسار محمود الحسن

رنج والم کا دُور کرنا

جو شخص اس کا ورد کرے بڑے بڑے رنج والم کو دور کرتا ہے۔

یَاعَفُوُّ کو معمول بنالے۔

خوف کا دُور ہوجانا

یَارَءُوْفُ کو جو شخص اپنا معمول بنائے خوف دُور ہوکر اطمینان قلب

حاصل ہو۔ غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے۔ جذبات قلوب کی ان میں نہایت زبردست طاقت ہے۔

عاشقی معشوقی کا علاج

غلبہ شہوت اور حسن یہ دونوں چیزیں انسان کو خراب اور بدنام کرتی ہیں۔ اگر شہوت کا زور نہ ہو تو کبھی یہ حرکت سرزد نہ ہو۔ اگر قابو نہیں ہے کہ دل کو اپنے قبضہ میں رکھ سکے۔

پس بہترین اور اعلیٰ درجہ کا یہ علاج ہے کہ یہ اسماء پڑھے:-

یَاحَلِیْمُ یَارَبُّ یَارَءُوْفُ یَامَنَّانُ۔

یہ چار اسم پڑھے سارا عشق کافور ہو جائے۔ اور اگر مبالغہ سمجھتے ہو تو جس وقت شہوت کا زور ہو دس پانچ مرتبہ پڑھو۔ شہوت غائب بلکہ یہاں تک اس کا تجربہ ہوا ہے کہ جن لوگوں نے معمول بنایا، ایک یا دو تسبیح روزانہ پڑھیں ساری شہوت غائب۔ اس کا معمول بنانے والا۔ اگر کثرت سے ورد کرے شہوت قطعی جاتی رہے۔ پڑھنا شرط ہے جن لوگوں کو احتلام روزانہ ہوجاتا ہے اُن کے واسطے بھی تیر بہدف ہے۔

برائی کا خاتمہ، تجارت میں نفع

بِسْمِ اللّٰہِ شریف روزانہ (۷۸۶) مرتبہ سات دن تک پڑھے جو کچھ نیت رکھتا ہو وہ پوری ہوگی۔ بھلائی حاصل کرنے کی ہو یا برائی دفع کرنے کی ہو یا تجارت کے نفع حاصل کرنے کی۔

خوب نذریں ملنے والی دُعا

حصہ سوم میں درج ہے۔ اس دعا میں اسم اعظم شریف پوشیدہ ہے۔ پس جو شخص اس کو پڑھ کر جو دعا مانگے گا۔ پروردگار عالم قبول فرمائے گا اور جو کچھ مانگے گا وہ ملے گا۔ اور اگر کوئی شخص اس دعا کو نصف شب میں اُٹھ کر اپنی ہمت کے موافق اس کو پڑھتا ہے۔ عجائبات ملاحظہ کرے گا۔ اور اگر ذاکر بن جائے مقام کشف اس کو حاصل ہو۔

اس دعا کے ذکر کی مداومت سے عالم علوی کے معاملات اس پر منکشف ہوں گے اور ملائکہ مسخر ہوں۔

اور اگر اسم یا کافی کے ساتھ موافق اس کے اعداد کے ایک بار دعا ایک بار یا کافی موافق عدد پڑھے جس چیز کی تمنا رکھتا ہو اسی طرح ملے جس کا وہم وگمان بھی دل میں نہ ہوگا۔ اگر ادنیٰ درجہ کا آدمی ہے، ترقی کرنا چاہتا ہے بلا مشقت اس کو اللہ پاک ترقی عطا فرمائے گا۔

کسی کی چوری ہوگئی، یا کوئی چیز گم ہو گئی ہے اور وہ اسم یا کافی اور جامع کو چند روز موافق عدد کے پڑھے گا انشاءاللہ تمام معلومات ہو جائیں گی اور گم شدہ چیز واپس مل جائے گی۔

سوال:۔ بڑی بہترین دُعا ہے۔ کیا یہ آپ کے معمول میں ہے۔

جواب:۔ جی ہاں! میں تو اول سونے سے اٹھنے کے بعد، پھر وضو کرنے کے بعد اور جس وقت جی چاہا پڑھتا ہوں۔ آپ بھی اگر ایک چلہ مزاولت کر لیں گے تو سارے راز کا انکشاف ہوگا۔ اور خدا جانے کیا کیا لطائف اور سامان کا ذریعہ بہم پہنچے۔ اللہ علیم و دانا ہے۔

دیکھو عمل میں استقامت شرط ہے۔ اگر آپ نے کسی ایک جگہ ایک گڑھا کھود کر چھوڑ دیا تو کیا نتیجہ نکلے گا۔ کچھ نہیں۔ اور اگر مسلسل کھودتے رہے تو انشاءاللہ ایک دن وہ آئے گا کہ اس میں لبالب پانی بھرا ہوگا۔ اسی طرح جو عمل پڑھو آخر تک پہنچا دو۔ ایک بار میں نہ ہو دوسری بار کرو تیسری بار کرو آخر منزل مقصود پر پہنچو گے۔

ہمارے آقائے نامدار نے حدیث شریف میں ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی ایک کام پہلی مرتبہ ناکامیاب رہے دوسری بار پھر شروع کرو۔ پورا نہ ہو تیسری بار کرو۔ اللہ نے چاہا پورا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کامیاب فرمانے والا ہے۔ دل کو آزردہ نہ کرو۔ اللہ کے بھروسہ پر قائم رہو۔

بے حد محبت ہو جانا

اَلرَّحِیْمُ۔ پیتل کی سوئی سے جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں سات باداموں پر اس اسم کو لکھ کر پھر اس کے اعداد کے موافق اس اسم کو پڑھ کر اس پر دم کر دے اور پھر مطلوب کو کھلائے۔ محبت پیدا ہو جائے گی۔

انتقام لینا

اول ساعت میں ہمہ تن متوجہ ہو کر ذیل کے اسما پڑھے اور موافق اعداد نکال کر سات پر تقسیم کرے جو خارج قسمت آئے اسی قدر روزانہ پڑھ ڈالے ایک ہفتہ تک۔ انشاءاللہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر اللہ پاک انتقام لے لے گا۔ اسماء اگلے صفحہ پر۔

يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا سَرِيْعُ يَا بَاعِثُ يَا بَدِيْعُ يَا عَدْلُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ

دوستی دشمنی میں نافع

دو دشمنوں میں صلح کرانا منظور ہے یا خود کسی سے دوستی کرنا منظور ہے انوار کے دن ساعت شمس میں ان اسماء کو ہر دو کو پلانا چاہیے آپس میں دوست ہو جائیں گے۔ خود کو جس سے منظور ہو اس کو پلا دو مہربان شفیق ہو گا۔

وہ اسماء یہ ہیں۔

يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا سَرِيْعُ يَا وَاسِعُ يَا عَدْلُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا مُتَعَالُ يَا عَزِيْزُ يَا غَفُوْرُ يَا بَاعِثُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا رَفِيْعُ يَا مَعْبُوْدُ يَا نَافِعُ يَا مَانِعُ يَا بَدِيْعُ يَا كَافِيُ يَا رَؤُفُ۔

فائدہ ان اسماء کو پلائیے، دیکھیے کس قدر نفع پہنچاتے ہیں۔ بارہا تجربہ میں نہایت مؤثر ثابت ہوئے ہیں۔ پروردگار عالم نے اپنے اسماء میں وہ شرف رکھا ہے جو احاطہ تحریر سے باہر ہے۔ مخلوق صلح کرانے اور دوستی کے لیے طرح طرح کی تدابیر عمل میں لاتی ہے۔ اگر اپنے رب العزت سے اعانت اور دعا کا طالب ہو جائے تو اس قدر بھٹکنا نہ پڑے۔

دیکھیے بزرگان دین کا زہد و تقویٰ انہیں اسماء باری تعالےٰ سے پیدا ہوا اللہ تعالےٰ ہم کو اور آپ کو توفیق عطا فرمائے کہ دوسروں کا سہارا نہ ڈھونڈیں اور اللہ سے رجوع کریں۔

دشمن کا شرما جانا

جب دشمن سے ملاقات کرو تو یہ کہو۔

حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ

محبوب کا دل طالب کی جانب رجوع ہونا عجائبات دیکھنا

عجیب چیز ہے تعریف کرنے سے کوئی فائدہ نہیں۔ جمعرات کے دن شروع چاند میں روزہ رکھو۔ اگر جمعرات کے دن موقع نہ ملے پیر کے دن روزہ رکھو اور افطار کے وقت ذیل کی دعا کو پندرہ بار اور فجر کے وقت پندرہ مرتبہ پڑھو۔ اگر پہلے ہفتہ میں نہ ہو دوسرے ہفتہ میں کریں۔ دوسرے میں نہ ہو تیسرے ہفتہ پورا ہو جائے گا۔ اور ایک بات اور بھی ہے وہ یہ کہ نو چندی جمعرات سے شروع ماہ کے شروع کریں۔ تو نور علیٰ نور مصطگی عنبر اور عود کا بخور کرو ان شاءاللہ مطلوب کا قلب طالب کی جانب رجوع ہو گا اور کامیابی ہو گی۔

دعا یہ ہے۔

اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ ذَوَاتُ الذَّوَاتِ النُّوْرَانِيَّةِ الْمُشَعْشَعَةِ بِاللَّمَنِ الرُّوْحَانِيَّةِ وَالنَّوَامِيْنِ الرَّبَّانِيَّةِ الدَّائِمَةِ فِيْ لَطَائِفِ تَصْرِيْفِ الْحُرُوْفِ وَدَقَائِقِ مَعَارِفِهَا الْمُكَوَّنَةِ الْمُوَكَّلَةِ بِتَسْخِيْرِ الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ رُوْحَانِيَّةِ الْاَعْدَادِ وَعَوَارِفِ اِسْرَارِهَا الْمَخْزُوْنَةِ اَجِيْبُوْا اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الْعِظَامُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ الْكِرَامُ جِبْرَئِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ وَاِسْرَافِيْلُ وَعُزْرَائِيْلُ

وَتُكُمُوْ يَخْدِمَةٍ مِنْ دُعَائِكُمْ وَكُوْنُوْ عَوْنًا لِيْ وَاِيْصَالِ

الْاِجَابَةِ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اَهْيًا اَشْرَاهِيًا اَدُوْنَائِيْ اَصْبَا

ؤُتَ اَنْ شَدَّائِيْ اَنْهُمُوْ مُرَادِيْ وَاَنْصُرُوْا حَاجَتِيْ

وَتَوَنُوْا خِذُا مِنِّيْ بِحَقِّ اللّٰهِ الْفَتَّاحِ الرَّزَّاقِ الْحَلِيْمِ

الْوَهَّابِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْاَرْزِ اللَّطِيْفِ الْكَبِيْرِ

كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلَكُ الْاَخْضَرُ بَارَكَ

اللّٰهُ فِيْكَ وَعَلَيْكَ۔

فجر کے وقت بھی اس دعا کو پندرہ بار پڑھنا چاہیے۔ مطلوب کا نام بھی ضرور لینا چاہیے۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہے۔ تو جمعرات کا روزہ رکھو اور کثرت کے ساتھ صبح سے لے کر شام تک یعنی بعد عشاء تک پڑھو، حاجت روا ہو گی انشاء اللہ اوقات نماز میں نماز پڑھ لیا کرو، اور پھر شروع کر دیا کرو۔

کثرت کے ساتھ دنیا کا ہجوم

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ۔

(سورۃ الشوریٰ)

روزانہ (۱۲۸۷) مرتبہ پڑھنا چاہیے اور اسی قدر یا لطیف کا اسم پڑھیں۔ دنیا اس کثرت کے ساتھ اس کے پاس آئے گی کہ الامان والحفیظ پریشان ہو جائے گا۔ اگر آپ کسی قسم کا اس میں شک و شبہ کرتے ہیں تو کر کے دیکھ لیں۔ اول آپ تھوڑا تھوڑا پڑھیں۔ مثلاً پانچ سو مرتبہ آیت شریف پانچ سو مرتبہ اسم۔ معلوم ہو جائے گا کہ اس اسم کی برکت ہے۔

ہدایت عمل کا فوری اثر نہیں ہوا کرتا۔ خوب یاد رکھیے۔ چندے پڑھے اور لطف اس پاکیزہ عمل کا اٹھائیے۔ حرام روزی سے پیٹ بھرنے والا دنیا میں کسی عمل کے فیوض سے پورا فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔

طالب حکومت

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ۔

مطابق اعداد آیت کے نکال کر اور اسم لطیف کو اسی مقدار سے روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد حکومت مل جائے گی۔

فائدہ اگر افسری کے قابل نہیں ہیں تو بیکار ہے اور اگر کسی عہدہ پر مامور ہیں مزید رتبہ بہت جلد ملے گا۔

کسی رنج و غم و سختی میں مبتلا ہے

اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ۔

موافق اعداد نکال کر اسی قدر آیت شریف اور اسی قدر یا لطیف پڑھے سب سے نجات مل جائے گی۔ اللہ بہتر جانتا ہے۔ بڑے پر تاثیر یہ اسم ہیں ہمارا خلوص اور عقیدہ شرط ہے۔ بس بیڑا پار ہے۔

فائدہ جس کام کو شروع کریں آخر نتیجہ تک پہنچا دیں۔ تب دم لیں۔

سورۃ فاتحہ کا نہایت زود اثر نقش

ترکیب:۔ اول نقش کی لکیریں کھینچیے پھر نقش قاعدہ سے بھرے

خانہ (۹) میں مطلوب کا نام لکھے پھر اسم ملائکہ ترتیب سے۔ پھر آیت شریف
لیکن زہرہ کی ساعت میں یہ نقش بھرا جائے گا۔

جبرئیل	والقیت علیک				میکائیل
[illegible]	۲۰۶	۲۰۶	۳۰۲	۲۰۰	[illegible]
	۳۰۳	۲۹۹	۳۲۹	۲۰۵	
	۱۹۸	۳۰۱	۲۰۷	صو۲	
	۲۰۶	۳۵۶	۲۹۷	۱۳۲	
[illegible]	[illegible]				[illegible]

اس کے بعد اس دعا کو پڑھے اور اپنے پاس اس نقش کو بھر کر رکھے
محبوب مائل بہ فریفتہ محبت ہوگا۔

دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ تَوَكَّلْ يَا جِبْرَائِيْلُ اَنْتَ
وَاَعْوَانُكَ بِحَقِّ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ الْكَرِيْمِ الْوَهَّابِ
الْقَهَّارِ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مَحَبَّةَ كَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا۔

یہاں پر یہ الفاظ کہیں سے اے اللہ ڈال دے محبت فلاں کی فلاں کے
دل میں اسی طرح جس جس جگہ پر کذا فی قلب کذا آیا ہے وہاں پر اس کو
کہنا چاہیے۔ بقیہ عبارت پڑھتے ہوئے بدستور چلے جائیں۔

بِحَقِّ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ وَبِحَقِّ اللّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الْوَاحِدِ
الْاَحَدِ تَوَكَّلْ يَا اِسْرَافِيْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَاَلْقِ مَحَبَّةَ

كَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ
وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُقْتَدِرِ الْمُقَدِّمِ الْمُبْتَدِئِ الْمُعِيْدِ
تَوَكَّلْ يَا رُوْقِيَائِيْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَاَلْقُوْا مُحَبَّةً
كَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا ابن۔

بِحَقِّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ وَبِحَقِّ الْفَرْدِ
الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ تَوَكَّلْ يَا نُورَائِيْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَاَلْقُوْا
مُحَبَّةَ كَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْعَلِيْمِ
الْجَوَادِ الْكَرِيْمِ تَوَكَّلْ يَا عِزْرَائِيْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ
سَمِيْعًا مُّطِيْعًا وَاَلْقُوْا مُحَبَّةَ كَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا۔
بِحَقِّ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ وَبِحَقِّ الْقَاهِرِ
الْعَزِيْزِ الْجَلِيْلِ الْكَبِيْرِ تَوَكَّلْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ سَامِعًا
مُّطِيْعًا وَاَلْقُوْا مُحَبَّةَ كَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا۔
بِحَقِّ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ۔ (بقرہ۔ ۱۶۵)

ایک صورت اس کے اور انتہائی مؤثر ہونے کی ہے۔ وہ یہ کہ نقش کو
سامنے رکھے اور زہرہ کی ساعت میں رات اور دن کے حصہ میں نقش سے
دیکھ کر اس دعا کو بخور جلاتے ہوئے روزانہ ۲۱ بار سات دن یا نو دن یا
گیارہ دن، انتہائی اکیس دن پڑھے، مطلوب کیسا ہی پتھر دل کا ہو موم ہو
جائے۔ کرنا شرط اور استقامت کی بڑی سخت ضرورت ہے۔ یہ وہ
کلام ہے جس سے دنیا کی طاقتیں زیر ہوتی ہیں۔

سورۃ فاتحہ کے عجیب وغریب خواص

نہایت مختصر اور جن کا تجربہ ہو چکا ہے

نمبر۱:۔ جو شخص فرض اور سنت کے درمیان اکتالیس بار سورہ فاتحہ یعنی الحمد شریف کو چالیس دن تک پڑھے گا۔ کیسی حاجت رکھتا ہو پوری ہو گی۔ بارہا اس کا تجربہ ہوا۔

نمبر۲:۔ مشک وزعفران سے چینی کے برتن میں لکھ کر ایک ہفتہ کند ذہن کو پلائے ذکی ہو جائے۔

نمبر۳:۔ کسی دوا پر سات بار پڑھ کر دم کر کے پلائے انشاءاللہ وہ دوا نفع کرے جلد بہت ہو۔

نمبر۴:۔ اگر مشک کے ساتھ چینی کے برتن میں لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر پھر اس کو سرمہ اصفہانی میں جذب اور کھرل کر کے آنکھوں میں لگائے بصارت تیز ہو۔

نمبر۵:۔ اگر اسی طرح عرق گلاب سے پاک برتن پر لکھ کر دھو کر نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں، درد کان کو فوراً آرام ہو۔

دعوت:۔

طریقہ دعوت سورہ فاتحہ کا اس وجہ سے نہیں لکھا گیا کہ یہ کام بلا مرشد رہبر کے نہیں ہو سکتا۔ کتاب سے دیکھ کر کسی سورت کی دعوت دینا عقلمندی سے بعید ہے۔ اس لیے کہ موکلان کی جو صورتیں آمد کی ہیں اور انسان کی نظر اس پر آج تک پڑی نہیں۔ بس وہ گھبرا جاتا ہے۔ پھر یا تو دیوانہ اور پاگل

ہو جاتا ہے یا عمر بھر کو دنیا سے خیرباد کہہ دیتا ہے۔ بلا دعوت بھی اسم کی تاثیر کم نہیں ہے۔ وہی کام ہوتے ہیں جس کی قصد اور نیت ہے۔ پھر کیا ضرورت ہے کہ بلاوجہ اپنے کو جنجال میں ڈالے۔

اس کے علاوہ موکلان کے قیود بڑے زبردست ہوتے ہیں۔ ان قیود کے ساتھ عمل کرنا پڑتا ہے۔ دنیا دار خواہ کتنا ہی قوی قلب کا ہو ترک حیوانات جلالی اور جمالی کر نہیں سکتا مشکل ہے۔ شریعت کا انتہائی پابند ہو۔ اس وقت کامیابی کا سہرا آپ کے سر بندھ سکتا ہے۔ اس لیے اس خیال کو چھوڑ دیں۔

زبان بندی کا بڑا زبردست حربہ

یہ بڑا بے نظیر عقد القفل ہے۔ روزانہ اس کو ایک مرتبہ پڑھنا عجیب و غریب اثر اپنے اندر رکھتا ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت شیطانی لشکر، وساوس خطرات، دشمنوں کا نرغہ، مخلوق کی مخالفت، بدگوئی، چغلی، عیب جوئی، کچھ بھی تو انسان نہیں کر پاتا۔ زبان سے برائی نکالنا چاہتا ہے۔ تعریف نکل رہی ہے۔

الغرض یہ عقد القفل معہ موکلان واضمار وغیرہ کے ہے اس میں تمام جسم اور بال زبان بدن، شر انس وجن سب کو باندھ دیا گیا ہے اور موکلان کو بڑی زبردست قسمیں دلائی گئی ہیں اور ارواح روحانیہ خوف برائی اور گھبراہٹ رات دن کے آنے والے حوادثات سب کو اس طرح باندھ دیا گیا ہے جیسے زنجیر کسی نے ڈال کر اوپر سے قفل لگا دیا ہو۔

ہر شخص اگر اپنا روزانہ کا معمول بنا لے تو عجیب لطف دیکھے۔ زبانی یاد کرے اور اچھا ہے۔ بہر حال ہمارا مشورہ اور صائب رائے یہ ہے کہ روزانہ

صبح کو ایک بار پڑھ لیا کرے انشاء اللہ العزیز بڑے بڑے جو خفیہ تدابیر ہیں زک پہنچانے کی کرتے رہتے ہیں۔ اس کی بدولت ان کے ہاتھ پیر جوش میں آکر ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ زبان کام نہیں دیتی قدم آگے نہیں بڑھتا۔ مجبور ہو کر رہ جاتے ہیں۔ سبحان اللہ سبحان اللہ کیا عجیب درِ بے بہا ہے جس کی تعریف کرنا عبث اور بیکار ہے۔ الفاظ صحت کے ساتھ یاد کیے جائیں۔ روزانہ صبح کو دیکھ کر تلاوت کر لیا کریں۔ اور بالکل نڈر اور بے خوف ہو جائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَحْتَجِبُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ تَعَالٰی الْعَزِیْزُ فِیْ عِزٍّ عِزَّةٍ یَقُوْلِ
اَلْ اَلْ اُلْ ھِیْلْ ھِیْلْ ھِیْلْ رھبہ نجماہ صفا بفش
اعلمشا ھیوش عردش مھلش تین مرتبہ۔
برکیا ھبیل دھایت تین مرتبہ۔
بلیا یحُ یُمْدِدْکُمْ رَبُّکُمْ بِھَلَائِکَتِہٖ الکرام بالمص
کٓھٰیٰعٓصٓ۔ حٰمٓعٓسٓقٓ۔ صٓ۔ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ الْاٰیَتِہٖ
قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ۔ نٓ۔ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ
وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ حافظ تک۔ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا۔ ذکرًا
تک۔ سورہ والنجم اذا ھوٰی اور سورہ وَالْقَمَرُ پوری
پڑھ کر وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ۔ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا
الْقُرْاٰنَ آخر تک پھر قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ شَطَطًا تک۔ حُفِظَتْ
جَمِیْعَ جِسْمِیْ وَشَعْرِیْ وَبَدَنِیْ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
وَالرُّوْحَانِیَّۃِ وَالسِّفْلِیَّۃِ بِطُوْسٍ وَبُوْسٍ وَسُوْسٍ

وَبِالْاِسْمِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَبِالْحِجَابِ الْمَنِیْعِ لِجَمِیْعِ
مَرَدَۃِ الشَّیٰطِیْنِ وَجُنُوْدِ اِبْلِیْسَ اَجْمَعِیْنَ بِلَھْطَفِ
بِلَھْطَفِ سَلْطَلِعِ اَسْمَا طُوْنَ مَھْلَش کَوْھُوْشِ عَلْبَاتِیْشُوْا
اَھْبِطُوْا اَیُّھَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّۃِ کَلْکُمْ وَاَنْتَ یَا
مَرْقِیَا ئِیْلُ وَاحْجُبُوْا عَنْ کَذَا وَکَذَا مَا بِہٖ مِنَ الْاَرْوَاحِ
وَالْخَوْفِ وَالْفَزْعِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ
وَالنَّھَارِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ مَارِدٍ شَعَایِلٍ وَبِحَقِّ
طَلْحِ الطَّوَارِیحِ عَطْلِیْبَا کٓھٰیٰعٓصٓ کَفَیْتُ حٰمٓعٓسٓقٓ حَمَیْتُ
بِحَقِّ تَنْفِخْ مَجِیْبٍ قَوْلُہُ الْحَقُّ وَلَہُ الْمُلْکُ یَوْمَ یُنْفَخُ
فِی الصُّوْرِ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ وَھُوَ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ
وَبِحَقِّ اَھْیَا شَرَاھِیَا اَذُوْنَائِیْ اَصْبَاؤُتَ اٰلُ شَدَّائِی
اَیْلُوْھِیْمِ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ
فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَجِیْبُوْا
یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ وَتَوَکَّلُوْا بِکَذَا وَکَذَا
صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ
عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ۔ صُمٌّ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَتَذَکَّرُوْنَ
صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ
عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ
خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

جس عورت کی شادی نہ ہوتی ہو

اس اعظم شریف کو مشک اور زعفران سے نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاءاللہ بہت جلد شادی ہو جائے گی۔ وہ اسم اعظم شریف اللہ ہے۔ کسی دوسری جگہ اس کا نقش درج ہے۔

دشمن کا مغلوب کرنا

دشمن کے سامنے یہ دعا پڑھنے سے دشمن اشارہ میں مغلوب ہو جاتا ہے۔ بڑی بہترین تجربہ شدہ یہ آیت شریف ہے۔

دعا یہ ہے :۔

تَعَزَّزْتُ بِرَبِّ الْعِزَّتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَمِيَتِ الْاَبْصَارُ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

اس کو پڑھ کر تین مرتبہ پھر اس کے منہ کے سامنے پھونک مارے اس کے بعد سامنے جائے۔ انشاءاللہ تعالےٰ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

چشم زدن میں ایک مقام سے دوسرے مقام پر چلے جانا

عابد زاہد ریاضت وال اشخاص اس دعا کی برکت سے طرفۃ العین میں کوسوں نکل جاتے ہیں۔

بزرگان دین نماز با جماعت مکہ معظمہ میں جا کر پڑھتے اور اپنے مکان پر

واپس آجاتے ہیں۔

اَهْيًا اَشْرَاهِيًا نُوْرُ مَلْمِهِيًا هِيَ وَاحِدٌ حَيٌّ فَرْدٌ صَمَدٌ دِيْنٌ جِبْرَائِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ وَاِسْرَافِيْلُ وَعِزْرَائِيْلُ وَاٰمَنْتُ بِكَ يَا سَمِيْعُ وَاَنْتَ لَا تُخَيِّبُ مَنْ دَعَاكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔

انشاءاللہ تعالیٰ اس دعا کے پڑھنے سے زمین پیچیدہ ہو جاتی ہے۔ یعنی لپٹ جاتی ہے۔ اور صفت یہ بھی ہے کہ جو چیز کھانے پینے کی منگواؤ آجاتی ہے۔ پانچ دن شروط خلوت کے ساتھ صائم رہ کر کسی کامل درویش کی اجازت سے زکوٰۃ ادا کر دو اور ہمیشہ جب تک عمل میں رکھو راز رہے۔

آیت الکرسی شریف

آیت الکرسی شریف میں (۱۰۷) حروف ہیں۔ صبح کے وقت پڑھے دن بھر عافیت سے رہے۔ اور اگر تنہائی میں جا کر بخشوع (۱۰۷) بار پڑھ کر دعا مانگے فوراً قبول ہو۔

فائدہ جمعرات کے دن یا پیر کے دن علی الصبح غسل کر کے جامہ پاک پہن کر عطر لگا کر درود شریف پڑھتا ہوا رونے کی سی صورت بنا کر روانہ ہو۔ اور پھر بعد فراغت ننگے سر ہو کر بصد الحاح وزاری اپنے پاک بے نیاز سے اس طرح دعا مانگے جس طرح بچہ اپنی ماں سے لپٹ کر اپنی ہٹ پوری کراتا ہے۔

بڑا راز ہے اس کو خوب سمجھ لو۔

دس صورتیں دس چیزوں کی مانع

سورۃ فاتحہ اللہ پاک کے غضب کو روکتی ہے۔
سورۃ یٰسین شریف فاقہ کو روکتی ہے۔
سورۃ دخان احوال قیامت کی مانع
سورۃ واقعہ فقر کو مانع ہوتی ہے۔
سورۃ ملک عذاب قبر کو
سورۃ کافرون وقت نزع مانع کفر
سورۃ اخلاص حاسد کو حسد سے روکتی ہے۔
سورۃ ناس وساوس سے باز رکھتی ہے۔

زبان بندی ومحبت وصلح

سورۃ واقعہ کا بہترین عمل برائے زبان بندی ومحبت وصلح۔
اگر کسی حاکم کے سامنے جانا ہے اور زبان بندی اس کی کرنا منظور ہے
سورۃ واقعہ کو ایک بار پڑھ کر یہ الفاظ پڑھے۔
تَوَكَّلْ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ بِعَقْدِ
لِسَانِ فلاں نام لے، سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ عَلَيْكُمْ وَاِنَّهُ
لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ۔ بفلاں اس کا نام لے۔
پھر یہ الفاظ پڑھے:۔
خَبِّرُكُمْ بَيْنَ اَعْيُنِكُمْ وَشَرُّكُمْ تَحْتَ اَرْجُلِكُمْ
وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۵

تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالدَّعْوَةِ وَالسُّوْرَةِ
الشَّرِيْفَةِ بِهِمْهُوْبٍ ذِيْ لُطْفٍ خَفِيٍّ بِصَعْصَعِيْمٍ بِصَعْصَعٍ
ذِيْ نُوْرٍ بَهِيٍّ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ
صَوَابًا اِجْعَلُوْنِيْ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ نَافِذَ الْكَلِمَةِ
عِنْدَ فلان بن فلانة يَسْمَعُ قَوْلِيْ وَيُطِيْعُ اَمْرِيْ
وَيَقْضِيْ لِيْ مَسَائِلِيْ وَجَمِيْعَ اَطْلُبُهُ مِنْهُ وَمَا اُرِيْدُهُ بِحَقِّ
الْاَنْبِيَةِ الشَّرِيْفَةِ لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَا اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ
مَا يُؤْمَرُوْنَ۔

محبت کے واسطے جائز موقع پر ہوگا۔ اور دو شخصوں میں صلح کرانے کے
واسطے ہر دو کا طریقہ یہ ہے کہ ایک بار سورۂ واقعہ کو پوری پڑھ کر معہ اول
آخر سہ بار درود شریف پڑھ کر ختم سورت کے بعد یہ دعا پڑھے۔
تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الشَّرِيْفَةِ بِالْمُحَبَّةِ الدَّائِمَةِ
وَالْمَوَدَّةِ بَيْنَ فلاں بن فلاں اس کا اور اس کی ماں کا
نام لے۔ بحق هٰذِهِ السُّوْرَةِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَيْكُمْ
اول کسی کھانے کی چیز پر دم کرے۔ پھر اس آخر کو دم کرے۔ اگر ایک
شخص سے محبت کرنا ہے تو اس کو کھلائے اور اگر صلح کے اشخاص کو کھلاتا
ہے تو اس کو کھلائے۔ انشاء اللہ دونوں آپس میں صلح کرلیں گے اور
تا موت جدا نہ ہوں گے۔ اسی طرح محبت کی پھر جدائی نہ ہوگی۔ نہایت مؤثر
چیز ہے۔

ناجائز جگہ پر علاوہ نقصان کے عمل بھی باطل ہوگا۔

راز مضمرہ

طالب دو قسم کے ہیں۔ ایک طالب دینی اور دوسرے دنیاوی، کام دینی ہو یا دنیاوی عجلت کرنا اچھا نہیں ہے۔ چونکہ انسان جلد باز ہے۔ جیسا کہ کلام پاک میں وارد ہے۔

وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا۔

پس لازم ہے کہ رضائے الٰہی کے خلاف نہ کرے۔

حضور کا ارشاد ہے کہ تم میں سے جو کسی کام کا ارادہ کرے۔ مستقل قائم ہو جائے اور اس کا یقین رکھے۔ جلدی نہ کرے اور دعا کے جلد قبول نہ ہونے پر گھبرائے نہیں۔ بلکہ قبولیت کی ہر وقت امید رکھے۔ جو باتیں دنیوی مفاد سے تعلق رکھتی ہیں۔ اگرچہ اُس سے بہت کچھ نفع پہنچ سکتا ہے۔ لیکن نتائج اخروی پر نیت ہو۔ تاکہ آخرت میں وہ نقصان دہ ثابت نہ ہوں۔

تعریف حروف تہجی

حروف تہجی زمانہ سابقہ سے چلے آرہے ہیں۔ یہ سریانی زبان میں نازل ہوئے ہیں۔ ان میں خاص خاص فوائد مضمر ہیں۔ اس کے رموز سے تو اولیاء اللہ اور کاملین خوب واقف ہیں۔ خاص خاص حروف کے فوائد اور اشارات و نکات بتلائے جائیں گے تاکہ ہر طالب کو اس کے کرنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی جرأت ہو۔

دیکھیے! حروف تہجی اٹھائیس ہیں اور منازل بھی اٹھائیس ہیں۔ چودہ تو آسمان پر ہیں اور چودہ زمین پر۔ اور اسی باعث سے ۱۴ حروف نقطہ دار اور

چودہ بغیر نقطہ دار ہیں۔ اب اس میں دو نقطہ متوسط درجہ کے فوائد رکھتے ہیں اور تین نقطہ والے بے نحس اکبر کہلاتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

اللہ تعالیٰ نے بھی اسی طرح کلام پاک میں آیات رحمت مستحقین رحمت کے لیے آیات عذاب مستحقین عذاب کے لیے نازل فرمائیں کیوں؟ اس لیے کہ اگر یہ فرق نہ ہوتا تو انسان اسباب سعادت اور نحوست کو معلوم نہ کر سکتا

ان حروف کے چار درجے ہیں۔

اول گرم

دوم تر

تیسرے سرد

چوتھے خشک

اب دیکھیے سات حروف گرم آتشی ہیں۔ ا۔ ہ۔ ط۔ م۔ ف۔ ش۔ ذ

اور سات حروف تر بادی۔ ب۔ و۔ ی۔ ن۔ ص۔ ت۔ ض

اور سرد حروف یہ ہیں آبی۔ ج۔ ز۔ ک۔ س۔ ق۔ ث۔ ط

خشک حروف یہ ہیں خاکی۔ د۔ ح۔ ل۔ ع۔ ر۔ خ۔ غ۔

جس طرح انسان مزاج رکھتا ہے اسی طرح یہ حروف بھی چار مزاج رکھتے ہیں۔ سنیے!

آتش عمارت یبوست کی جامع ہے۔

ہوا حرارت رطوبت کو چاہتی ہے۔

پانی۔ رطوبت اور برودت کو

خاک۔ یبوست برودت کی جامع ہے۔

انسان کے جسم میں یہی چاروں عناصر یعنی صفرا مزاج آتشی رکھتا ہے۔

بلغم مائی مزاج رکھتا ہے۔
خون ہوائی مزاج
سودا خاکی مزاج رکھتا ہے۔

اشارات اسی لیے جب کبھی اسماء باری تعالےٰ لکھے یا تعویذ بنا کر ڈالے جلاتے ہیں۔ بخار دفع ہو جاتا ہے۔ پس اب یہ علم ہو گیا کہ درحقیقت حروف تہجی میں بڑے بڑے اوصاف ہیں اور اللہ تعالےٰ نے ان کو قاعدہ اور قانون کے موافق بنایا ہے۔

اب حروف کی علیحدہ علیحدہ تاثیریں بیان کرنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ ہر حرف کا مزاج کیا ہے۔ کس طرح معلوم کریں۔ ایک نہایت آسان طریقہ بتلایا جاتا ہے۔ جس سے علاوہ مزاج حرف کا معلوم ہونے کے بعد کام کرو گے بفضلہ پورا ہوگا۔

مثال ضرورت مند ہے۔ اس کا نام۔ اس کی ماں کا نام اور جو حاجت رکھتا ہو تینوں کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھ کر دیکھو کہ کونسا عنصر غالب ہے۔ جو عنصر غالب ہوگا۔ مثلاً آتش غالب ہے پس جب قمر اس برج میں آئے گا اس وقت کرو پورا ہوگا۔

آتشی	خاکی	بادی	مائی
حمل	ثور	جوزا	سرطان
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
قوس	جدی	دلو	حوت

قمر کے برج معلوم کرنیکا حساب

ماہ قمری کی جس قدر تاریخیں گذر گئی ہوں ان کو لے کر اس میں پانچ کا اضافہ کریں۔ پھر جس برج میں آفتاب ہو اس برج سے پانچ پانچ پر تقسیم کرو جہاں برج ختم ہوگا اُسی برج میں قمر ہوگا۔ خوب سمجھ لو۔

اب ناظرین کا یہ شبہ بھی دفع کیا جاتا ہے کہ یہ حساب خود کردہ غلط ہو جائے اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ لیکن پروردگار نے بروج بھی آسمان پر بنائے ہیں اور حساب بھی ٹھیک آتا ہے۔

چنانچہ بارہ برج اور اٹھائیس منزلیں ہیں، جو کلام پاک سے ثابت ہیں۔ ملاحظہ ہو، فرماتا ہے۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ۔ ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ

یعنی ہم نے چاند کے واسطے منزلیں مقرر کی ہیں۔

پھر دوسری جگہ ارشاد ہے۔

وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُشَيَّدَةٍ

اسی طرح۔

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا۔

بروج کا واحد برج ہے۔ برج کے معنے قلعہ کے ہیں۔ بروج ساتوں ستاروں کے مقام ہیں اور وہ بارہ ہیں۔

حروف "الف"

اب اول الف کو لیں اس میں کیا راز مضمر ہیں۔ سینکڑوں کتب اس کی تعریف میں بزرگان خدا نے لکھی ہیں۔

جب پروردگار عالم نے قلم کو حکم دیا کہ لوح پر جو کچھ ہونے والا ہے قیامت تک سب لکھ تو قلم نے لکھنے سے پہلے لوح پر سر رکھ دیا اور ایک نورانی نقطہ اس سے ظاہر ہوا۔ پھر وہ نقطہ دراز ہو کر الف بن گیا۔ اس وجہ سے حرف الف ناری تسلیم کیا جاتا ہے اور اسم باری تعالیٰ یعنی اللہ کی ابتدا بھی الف سے ہے اور صفت اس حروف کی اس طرح ہے۔ ااا ااا

درد زہ میں اگر عورت کو دکھلایا جائے۔ بچہ بآسانی پیدا ہو جو بچہ زیادہ روتا اور ڈرتا ہو روزانہ لکھ کر اس کو پلایا جائے۔ رونا دفع ہو۔

حرف "ب"

حروف "ب" بار دیا بس ہے۔ ب لیٹی ہوئی ہے۔ گویا الف قائم ہے۔ ب کے ساتھ جو شخص پیر کے دن زیادتی قمر میں اس کے مخمس عددی کو لکھے اور عورت اپنے پاس رکھے شوہر کا رجحان عورت کی طرف زیادہ ہو۔

حرف "ت"

حروف "ت" بار دبا بس ہے۔ جو شخص حرف تا جس کے عدد (۴۰۰) ہیں چار ٹھیکریوں پر لکھ کر اپنی زراعت کے چاروں کونوں پر دفن کرے

اس کی پیداوار خوب ہو اور کوئی نقصان نہ پہنچے، اور اگر سنگ مقناطیس پر لکھ کر اپنے پاس رکھے، خود بخود لوگوں کے دل مائل ہوں اور جو شخص دیکھے محبت کرے۔ نقش اس کا اس طرح لکھا جائے۔

ت ت
۴۰۰
ت ت
۴۰۰ ۴۰۰
ت ت
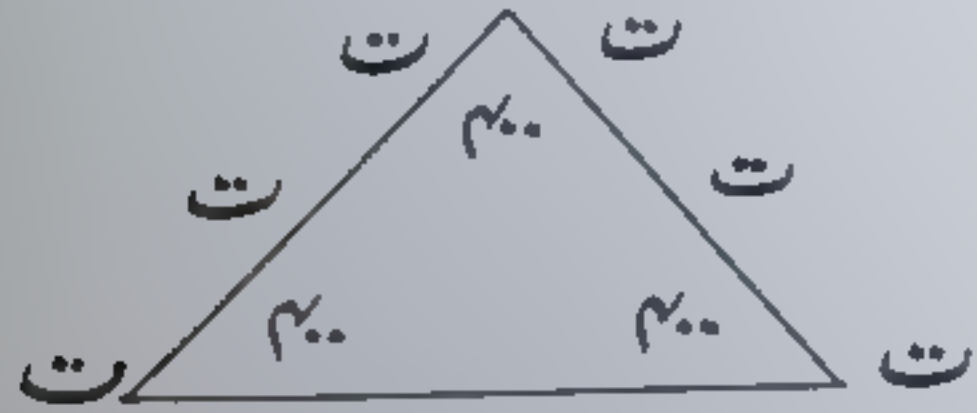
اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا ثَابِتُ یَا تَوَّابُ بِمَا ادعته حرف التَّاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَکْنُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلٰئِکَتِهٖ الْکِرَامِ خُدَّامِ هٰذَا الْحَرْفِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف "ث"

حرف ثا گرم خشک ہے۔ بڑی زبردست تاثیر یہ حرف اپنے اندر رکھتا ہے۔ اس حرف کی طبیعت معتدل اور شکل نورانی ہے۔ نہایت سریع الاثر ہے۔ اور زہر کے دفع کرنے میں تریاق کا کام کرتا ہے۔ اگر دس مرتبہ خالص چاندی کے برتن میں لکھ کر اور پانی پاک لے کر دھو کر زہر خردہ یا سانپ کے کاٹے ہوئے کو پلائیں انشاءاللہ آرام ہوگا۔
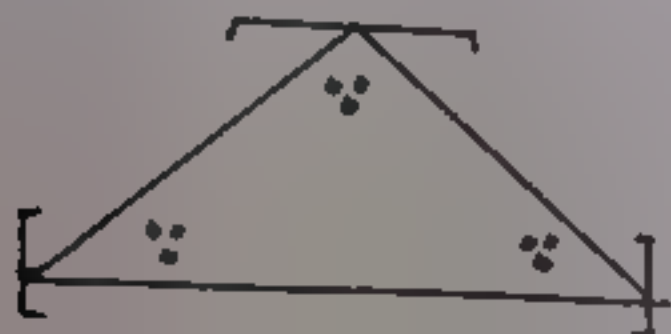
اگر اس حرف کو کسی شخص کے نام کے ساتھ زرج کرے اور حرفاً حرفاً لکھے اور اس حرف ثاء کو بھی لکھے۔ اسی طرح دونوں ناموں کو لکھے اور اس حرف ثاء کو بھی لکھے لیکن اس کو پیر کے دن زیادتی قمر میں کرنا چاہیے۔ مطلب فوراً حاصل ہوگا۔ پھر شمالی ہوا کی سمت میں لٹکا دے اور حرف ثاء والی دعا جو اوپر لکھی گئی ہے اس کو سات بار پڑھے۔ اس کے بعد کہے کہ اے خدام اس حرف کے فلاں شخص کو یہاں پہنچا دو، کام ہو جائے گا۔

حرف "ج"

حرف جیم۔ اس میں یبوست زیادہ ہے۔ اسی لیے یہ حرف مریخ ستارہ سے منسوب ہوا ہے۔ اور منگل کا دن اس کے لیے مخصوص ہے۔ اگر حرف جیم کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھیں اور اس پاس اس کے آیت لکھیں اور اس شخص کو جس پر چوری کا گمان ہو۔ اس کو کھلائیں۔ اگر چند اشخاص پر شبہ ہو تو چند ٹکڑوں پر لکھیں جو چور ہوگا وہ اس ٹکڑے کو نگل نہ سکے گا۔

جیم حرف ناطق ہے، اور نورانی ہے۔ کسی قدر حرارت اور رطوبت بھی اس میں ہے۔

حرف "حا"

یہ لفظ (ح) ٹھنڈا مزاج رکھتا ہے اور مائی ہے۔ گرم مزاج رکھنے والے خصوصاً صفراوی مزاج والے اس سے منتفع خوب ہو سکتے ہیں اور صفرا کے علاج میں عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ کیونکہ اس کا جمعرات کا دن اور مشتری ستارہ ہے اس لیے منصہ کے فرد کرتے تالیف قلوب اور محبت میں اس کے

اعمال بڑے پر اثر ہوتے ہیں۔ غلبہ صفرا کو دفع کرتا ہے۔ پیاس بجھاتا ہے۔ اگر اس کو ہاتھ پر اس طرح لکھ کر [۸] دکھایا جائے اور پانی سے دھو کر پلایا جائے۔ بفضلہ فوراً آرام ہوتا ہے۔ اگر گرمی سے بخار آتا ہو تو تین دن تک اسی طرح پلایا جائے۔

حرف "خاء"

سرد مزاج رکھتا ہے۔ تین تاثیریں اس میں عجیب وغریب ہیں۔ حفاظت اطفال۔ بہادری۔ دیوانگی کا دافع۔ صورت اس کی یہ ہے۔

خ خ خ خ خ
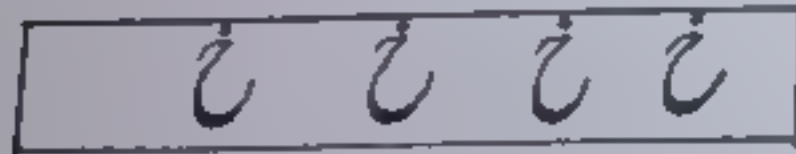
عدد اس کے (۶۰۰) ہیں۔ ایک مربع بنا کر حرف خا اس کے اوپر شش دائرہ کے بنائے اور اعداد حروف کو اس مربع کے اندر لکھ کر جس بزدل آدمی کی گردن میں ڈالیں وہ قوی دل ہو جائے اور بہادری کے کام کرنے لگے۔ اور اگر بچے کی گردن میں ڈالیں، بچہ سوتے میں نہ ڈرے۔ اور ہر ایک بلا سے محفوظ رہے۔ اور اگر آب باراں سے دھو کر پلائیں جنون میں کمی ہو۔

حرف "دال"

سرد تر ہے اور عطارد ستارہ سے منسوب ہے۔ اعداد ۳۵ رکھتا ہے آگ سے جلے ہوئے اور گرمی کے بخار کا دافع ہے۔ مربع نقش لکھ کر گرداگرد دال لکھنا چاہیے۔

حرف "ذال"

یہ ناری ہے۔ سردی اور تری میں اس کے اعمال کیے جاتے ہیں۔ اس حروف کو سات بار چینی کے برتن میں زعفران سے لکھ کر شہد سے دھو کر سات دن پیئے۔ بلغم کا زور کم ہو جائے۔ اور بہت فائدہ ہو۔

حرف "را"

یہ حرف آبی سرد تر ہے اور انتہا درجہ کی اس میں رطوبت اور برودت ہے۔ اگر اس کو لکھ کر اور دھو کر پیئے۔ پیاس دفع ہو۔

صورت یہ ہے۔
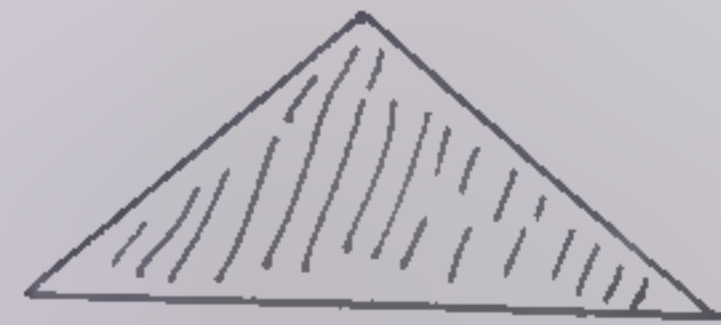
حرف "زا"

یہ حروف ناطق گرم تر اور ہوائی ہے۔ خیر کے اعمال میں بڑی تاثیر رکھتا ہے۔ گیارہ زا جس کی صورت درج ذیل ہے۔ قمر یعنی چاندی کی تختی پر جبکہ قمر مشتری سے اتصال محبت رکھتا ہو۔ سوموار کے دن لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لیں۔ سوائے نیکی کے کسی سے کچھ نہ کہیں۔ خلائق کی بدگوئی اور برائی سے محفوظ رہیں۔

صورت زا یہ اگلے صفحہ پر۔

۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷
۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷

حرف "سین"

یہ حرف گرم تر ہے۔ اور خاکی بادی مزاج رکھتا ہے۔ جو شخص آئینہ میں دائرہ کے اندر لکھے اور لقوہ والے کو دکھلائے فوراً آرام ہو۔

صورت اس کی یہ ہے۔

س س س س
س س س س
س س س س
س س س س

حرف "شین"

یہ حرف گرم تر ہے اور نہایت سریع الاثر ہے۔ جو شخص اس حرف شین کو تیرہ بار کاغذ پر جبکہ آفتاب برج حمل میں ہو اور اتوار کا دن ہو لکھے پھر عنبر کی خوشبو لگا کر اپنے سر پر باندھیں۔ اللہ تعالیٰ نور اس کے واسطے آتارے۔ اور ہیبت ہو۔ جو لوگ دیکھیں محبت اور فرمانبرداری کریں۔

اور جو شخص اس کے حروف ہجا کو تکسیر کرے اور مثلث میں سرخ ریشم پر لکھے پھر اس طرح لکھ کر لوبان کی دھونی دے کر ایک رنگ سفید مرغ کی گردن میں باندھ کر اس کو اس مکان میں چھوڑ دے جہاں دفینہ کا گمان ہو۔ مرغ اس مقام پر جہاں دفینہ ہے پہنچ کر پنجوں سے کریدے گا اور تین بار

بانگ دے گا سمجھ لو کہ اس جگہ پر ہے۔

اور یہ دعا اس وقت پڑھو:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ یَا شَاکِرُ یَا شَکُوْرُ یَا شَہِیْدُ یَا شَدِیْدُ بِمَآ اَوْدَعْتَہٗ حَرْفَ الشِّیْنِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَۃِ وَالْاَنْوَارِ الْمَکْنُوْنَۃِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ مَلَائِکَۃَ الْکِرَامِ خُدَّامَ ھٰذَا الْحَرْفِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

حرف "صاد"

خشک مزاج رکھتا ہے اور اس کی سردی خشکی پر غالب ہے اور یہ حرف ناطق خاکی ہے۔ اگر اس حرف کو جمعہ کے دن ہرن کی جھلی پر (۱۴) بار روشنائی سے اس طرح لکھ کر اور اس کو اپنے پاس رکھ کر شکار کو جاوے شکار اس کے ہاتھ آئے، سیاہی اور نیزہ کے قلم سے لکھنا چاہیے پاک جگہ پر اور اگر اس کے اعداد مربع میں وضع کر کے سیسہ کی تختی بنا کر ایک طرف نقش بھرے اور دوسری طرف مچھلی کی شکل بنائے اور اس پاس اس کے دس بار

صاد ہندی لکھے۔ پھر اس تختی کو ڈور میں باندھ کر دریا یا نہر میں ڈالے۔ ہر چہار طرف سے مچھلیاں آئیں اور بآسانی پکڑ سکیں

نقش یہ ہے:۔

ص ص ص ص
ص ص ص ص
ص ص ص ص
ص ص

اس کے بعد یہ دعا برابر پڑھتے رہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ یَا صَادِقُ یَا صَبُوْرُ یَا صَاحِبَ کُلِّ غَرِیْبٍ اَسْئَلُکَ بِمَآ اَوْدَعْتَہٗ حَرْفَ الصَّادِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَۃِ اِنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ ھٰذَا الْحَرْفِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

حرف "ضاد"

خشک مزاج رکھتا ہے اور ناطق ہے۔ ضاد سے مشتق ہے۔ اگر کوئی شخص اس طرح بکری کی کھال پر لکھے اور رات کو جس مکان میں رکھ دے گا وہ مکان گر جائے گا اور رہنے والے اس کے پریشان ہوں۔ اگر اس مکان میں صاحب عہدہ شخص رہتا ہے معزول ہو جائے گا۔ اور اگر کسی شخص کو ہلاک کرنا منظور ہو تو اس کے نام کو اس حرف میں ملا کر شیشہ گر کی بھٹی کے نزدیک اس طرح دفن کرے کہ بھٹی کی گرمی اس کو پہنچتی رہے۔ اس شخص کے جسم پر گرم پھنسیاں پیدا ہوں گی۔ اور دو چار دن میں ہلاک ہو گا۔

لیکن بلا وجہ ایسا نہ کرے اور صبر سے کام لے۔ مخلوق خدا پر رحم کھائے ساعت اور وقت کا خیال رکھے۔

ض ض ض ض
ض ض ض ض
ض ض ض ض
ض ض ض

حرف "طاء"

گرم خشک ہے۔ قتل اور غارتگری اور ظالموں کے ہلاک کرنے میں بڑا اثر رکھتا ہے۔ اس حرف طاء کا اشتقاق یا طاہر سے ہے۔

جب تم کو کسی فاسق و فاجر ظالم کا ہلاک کرنا منظور ہو تو ایک مخمس کے اندر اس شخص کی تصویر بناؤ۔ جس میں قلب و جگر وغیرہ سب بنے ہوں اور قلب تصویر میں دل کی جگہ پر۔ پھر قلب کی جگہ پر حرف طاء لکھو اور ایک فولادی چھری جس کا دستہ بھی فولاد کا ہو۔ اس چھری پر ایک لائن میں سولہ حرف طاء پر لکھو۔ لیکن منگل کا دن ہو۔ ساعت مریخ ہو۔ پھر اس چھری کو حرف طاء پر جو قلب کی جگہ پر لکھا ہوا ہے گاڑ دو۔ وہ شخص ہلاک ہو گا اور یہ دعا پڑھو جو حرف صاد میں گزری ہے۔

حرف "ظاء"

ہوائی ہے اور نرم مزاج رکھتا ہے۔ زہروں کا اثر زائل کرتا ہے۔ دنیا میں اگر کوئی شخص چاہے کہ میری شہرت ہو اور میرا علم مشہور ہو اس کو چاہیے

ریشم کے سفید ٹکڑے پر جمعہ کے دن اول ساعت میں لکھے اور اسم باری تعالیٰ اس حرف کے اُس پاس لکھے۔ عود ہندی اور عنبر کی دھونی دے کر اپنے سر میں باندھے اللہ تعالیٰ اُس کے علم کی شہرت دے گا۔ دنیا میں شہرت ہو گی اور تمام دنیا سے لوگ اُس کے پاس آئیں گے۔ اہل علم کی تسخیر کے واسطے اور طبیب ڈاکٹر پیشہ ور کے لیے نہایت اچھا ہے۔

لکھنے کی صورت یہ ہے:

ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ

اگر اسی طرح ۲۷ بار ظ کو لکھ کر سس زرد پر پھر اوپر سے پانی ڈال کر دھوئے اور پھر یہ پانی زہر خوردہ کو پلائے یا جانور زہریلے کاٹے ہوئے کو پلائے فوراً اچھا ہو گا۔ تین دن یا سات دن پلائیں۔

اور اگر ہرن کی جھلی پر اس کے اعداد مشک اور زعفران و گلاب سے اس طرح لکھے اور اپنے بازو پر باندھے اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو دوست بنا دے گا۔

عسی اللہ ان یجعل
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ
بینکم وبین الذین عادیتم منہم

حرف "عین"

سرد مزاج رکھتا ہے۔ تمام علوم اور حکمتوں کا منبع ہے اور عورتوں کے حسن کی جان ہے۔ جن لوگوں کے مرد اپنی عورتوں کو چھوڑ کر دوسری عورتوں پر فریفتہ ہوتے ہیں یا زنان بازاری کے پھندے میں پھنس جاتے ہیں یا عورت سیاہ فام ہے یا ان کے حسن پر طبیعت مائل نہیں ہوتی۔ پس اس حرف کے اعداد کو نقش مربع میں بھر کر اس کے گرد ستر عین سفید ریشم کے کپڑے پر مشک زعفران اور گلاب سے لکھ کر عود ہندی کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے۔ سب اس پر فریفتہ ہوں گے اور بے انتہا حسن و جمال اس کو حاصل ہوگا۔

فائدہ کسی بزرگ عابد زاہد سے کتاب دکھلا کر اس نقش کو بنا کر ڈالیں۔ اگر خود پرہیزگار ہیں تو پھر ضرورت نہیں۔ خود لکھ کر ڈال دیں۔
نقش یہ ہے۔

۱۷	۲۵	۲۳	۱۰
۲۴	۱۱	۱۶	۲۱
۱۲	۲۵	۱۸	۱۵
۱۹	۱۴	۱۳	۲۴

عین ستر بار لکھی جائے گی اور دائیں جانب سے شروع کریں۔ اول نقش کی

خانہ پری کریں پھر عین کو لکھیں۔
قاعدہ سے نقش پر کریں۔ خلاف نہ ہو۔ کسی دوسری جگہ اس کے بھرنے کا قاعدہ ایک دو تین چار سلسلہ وار بتلایا گیا ہے۔

حرف "غین"

یہ حرف آبی ہے اور ناطق ہے۔ خوشی اور فرحت اس کی خاصیت ہے اور نہایت نیک بختی پر دلالت کرتا ہے۔ اس حرف کے جس قدر اسماء باری تعالیٰ ہیں۔ ان کو اگر روزانہ پڑھ لیا کرے۔ مثلاً یا غنی یا غفار یا غفور وغیرہ وغیرہ تو تمام حاجات اس کی پوری ہوں۔

حرف "فاء"

یہ حرف سرد خشک ہے۔ دشمنوں میں تفرقہ ڈالتا اور آسان کام کو مشکل بناتا ہے۔ اگر کسی کی تجارت اپنے مقابلہ میں بند کرنا منظور ہو تو اس کا نام حرف فا میں ملا کر اس طرح لکھے۔
مثلاً نام "احمد علی" ہے۔
اف ح ف م ف د ف الخ۔ اس شخص کے اسباب تجارت میں رکھ دے اور اس کی تجارت بند ہو۔ اپنے بھلے کے واسطے کسی کی روزی بند کرے جائز نہیں ہے۔

حرف "قاف"

یہ حرف گرم تر اور خشک اور ناطق ہے۔ جو شخص اس کے اعداد کو نقش

مربع کی صورت میں اتوار کے دن پہلی ساعت میں شیر کی کھال پر لکھ کر بازو پر باندھے۔ چرند پرند درند جن وانس سب اس سے ڈریں۔

حرف "کاف"

ناطق سعید گرم تر ہے۔ اگر چار مرتبہ لکھ کر کسی برتن میں پھر طحال پر رکھیں جل کر دور ہو جائے گی۔ اور پانی ہو کر بہہ جائے گی
نقش اس طرح سے لکھیں۔

جبرئیل
میکائیل
اسرافیل
عزرائیل
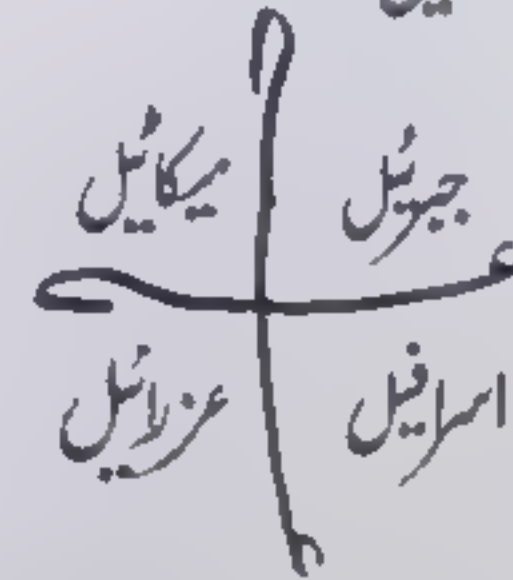
کورے برتن پر لکھیں اور طحال پر تھوڑی دیر رکھیں۔ روزانہ لکھ کر رکھا کریں ایک ہفتہ صرف عمل کریں۔ بحمداللہ بڑی سے بڑی طحال کافور ہو جائے گی۔

حرف "لام"

سرد مزاج نیک اور ناطق ہے اور اشتقاق اس کا یا لطیف سے ہے۔ جو فوائد اس اسم کے ہیں ظاہر ہوں گے۔

حرف "میم"

گرم خشک ہے۔ اور نفع نقصان دونوں اثرات اپنے اندر رکھتا ہے

اگر قمر کی ساعت میں کسی شخص کے نام کے ساتھ لکھے۔ وہ شخص اس کا ہمزاد ہو جائے گا۔ اس قدر محبت میں گرفتار ہو گا کہ ایک لمحہ جدائی گوارا نہ کر سکے گا۔ مربع بھر کر کھلایا جاتا ہے۔ جب نقش کی خانہ پری کر چکے تو پھر یہ دعا پڑھے۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ یَا مَالِکُ یَا ملیکُ یَا مُؤۡمِنُ۔
اور وہ اسماء جن کے اول میں میم ہے۔ وہ کل اسماء چالیس ہیں۔ آخر اسم کے ساتھ یہ ملائے۔
اَسۡئَلُکَ بِمَآ اَوۡدَعۡتَہٗ حَرۡفَ المیم مِنَ الاسرار المخزونۃِ والانوار المکنونۃِ اَنۡ تُسَخِّرَ لِیۡ مَلَآئِکَتِکَ الکرام اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

۹	۱۳	۱۶	۲
۱۵	۳	۸	۱۴
۴	۱۸	۱۱	۷
۱۲	۶	۵	۱۷

حرف "نون"

سرد خشک ہے۔ ہوا اور پانی سے مرکب ہے۔ اس میں بہت پوشیدہ راز اور قیود بہت ہیں۔ حرف نون کے جس قدر اسماء ہیں وہ اسماء الٰہیہ سے منتخب کر کے روزانہ پڑھے۔
بہت کچھ فوائد دیکھے گا۔

حرف "الہاء"

یہ حرف ہوائی ہے اور اپنے اندر بڑا اثر رکھتا ہے۔ دیکھیے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي الخ

اگر کوئی شخص اس آیت شریف کو آخر تک لکھ کر اس شخص کے گلے میں تعویذ بنا کر ڈالے جس کو خوف رات کو معلوم ہوتا ہو۔ انشاء اللہ رات کے خوف سے بے خطر ہو جائے گا۔

حرف "واؤ"

خشک مزاج رکھتا ہے اور کسی قدر تر بھی ہے۔ لیکن غضب کا اثر اپنے اندر رکھتا ہے۔ جذبات قلوب وتسخیر و محبت کی بڑی زبردست قوت ہے۔ مثال کے طور پر یا ددود کو سمجھ لیں کیا اثرات ہیں۔

حرف "لاء"

یہ حرف ہوائی ہے۔ اس کا نقش بنا کر جس جانور کو نظر بد کے لگ جانے کا خیال ہو اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

حرف "الیاء"

اس کے اثرات وہ ہیں جو حرف تاء کے بیان میں گذر چکے ہیں۔ وہاں ملاحظہ کیجیے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جن حروف کے اثرات و فوائد بیان کیے گئے ہیں، ان کے اعمال کے واسطے کوئی وقت خاص مقرر نہیں ہے نہ کسی ساعت دن گھنٹہ سے مخصوص ہیں بلکہ حروف علویات کے اختیار میں ہیں۔ ان کا اثر بالخاصہ ظاہر ہوتا ہے اور اعداد بالطبع اثر کرتے ہیں اور جس شخص کی تقدیر میں اللہ تعالیٰ ان کے خواص سے مستفید ہونا مقرر کرتا ہے۔ بس اس کے لیے تیر بہدف ہیں۔

کتاب میں درج کرنے اور اس کے فوائد دکھلانے سے یہ خاص غرض ہے کہ طالبان صدق و صفا اپنی ضروریات اور پریشانیاں بروقت بفضل ربی دور کر سکیں کہ امتحان کا موقع تو ہے نہیں بلکہ جو طالب اپنا فائدہ چاہے ضرور کرے۔ یہ علم پروردگار کو ہے کہ اس کی قسمت میں ان حروف سے فائدہ پہنچے گا یا نہیں۔ بہت ممکن ہے کہ فوری نفع پہنچ جائے۔ اب میں ہر حرف کے اضمار اور دیگر سربستہ راز سے بھی آگاہ کرتا ہوں تاکہ مخلوق خدا پورا پورا فائدہ اٹھا سکے۔

اولیاء کاملین اور واصلان مقربین نے حرف کی چلہ کشی بھی فرمائی ہے اور ایک ایک حروف کے بدلے اعلیٰ مراتب آخر ہی تک پہنچے اور تمام عالم کے عجائبات وانکشافات سے مطلع ہوئے۔

حرف الف

الف اسم اعظم یعنی اسم اللہ کا اول حرف ہے۔ حرف نورانی اور بالذات قائم ہے۔

فوائد کند ذہن کے لیے ایک ہزار مرتبہ حرف الف ریشمی کپڑے پر لکھ کر اس کے سینہ پر باندھیں انشاءاللہ ذہن کھل جائے گا اور ہر بات یاد رکھے۔

دوسری خاص بات:۔

اگر اس کے (۱۱۱) اعداد کو ان کے موافق اس حرف کو اپنے اور اپنے محبوب کے نام کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھو انشاءاللہ العزیز مطلوب مہربان ہو جائے گا اور تمام مشکلات آسان ہوں۔

اور اگر طالب و مطلوب کے نام کے ساتھ اس حرف کو ترکیب دے کر اتوار کے دن ساعت شمس میں لکھے اور عاشق اپنے پاس رکھے۔ معشوق سے جس محبت کے سلوک کا خواہشمند ہو اس سے پچاس گنا زائد ملاحظہ کرے اس محبت میں کبھی خلل واقع نہ ہوگا۔

مثال:۔

طالب کا نام احمد ہے، اس کو بسط کیا۔ الف حا میم۔ دال گیارہ حروف ہوئے۔ اب اس کے عدد نکالے۔ بطریق ابجد مجموعہ ۲۴۷ ہوا۔ اب اسی طرح مطلوب کو بسط کریں۔ دونوں کو ملا کر پائیں جو مجموعہ حاصل ہو اس میں الف کے (۱۱۱) عدد اور ملا کر اتوار کے دن جبکہ برج اسد میں آفتاب ہو، ریشم کے کپڑے پر یا سفید گلاس پر لکھ کر بخور دے کر پھر حرف الف کی خاتم بھی اس کے ساتھ لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ ایک ساعت بھی معشوق جدا نہ ہو سکے گا۔

سوال:۔ برج اسد کا کیا طریقہ ہے؟ اور خاتم کیا چیز ہے؟

جواب:۔ برج اسد کا حساب کسی منجم سے پوچھ سکتے ہیں اور خاتم کی تعریف

نقشہ میں دیکھو کہ الف کی خاتم کونسی ہے۔ ذرا محنت اور طبیعت سے نکالو۔ نظر خلائق سے بھی انسان اس الف کی بدولت غائب ہو سکتا ہے۔

سُنا گیا ہے کہ الو کی کھال کو مہندی اور پھٹکڑی کے ساتھ دباغت دیں۔ پھر حرف الف کو معہ اسماء موکلات و دعوت اضمار کے اوپر لکھ کر ٹوپی بنا کر سر پر رکھیں۔ مخلوق کی نظر سے پوشیدہ ہوں گے۔

فائدہ روزہ۔ ریاضت تقدس سے جب تمام باتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ تو یہ کام سب حسبِ منشاء ہونے لگتے ہیں۔ اور بلا دعوت کے اس کا تکملہ غیر ممکن ہے۔ اضمار اور مؤکل کا نام کسی دوسری جگہ درج ہے۔ دعا عندالطلب روزانہ ہو سکتی ہے۔ پرہیزگار عابد زاہد اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

حرف باء کے خواص

اس حرف کو سولہ بار لکھ کر تین پرچوں پر پھر بخار والے کو پلائیں انشاءاللہ بخار دفع ہوگا۔ یہ عجیب و غریب تاثیر اپنے اندر رکھتا ہے۔ خادم اس کا ہیبائیل ہے۔

حرف الہاء

ہوائیہ حرف ہے۔ محبت میں بڑا کمال رکھتا ہے۔ ایک نیلگوں کپڑے میں اس حروف کو (۲۵) مرتبہ لکھ کر مطلوب کے نام کے ساتھ چراغ میں روشن کریں۔ اور ضماد کو پڑھتے جائیں۔ مطلوب فوراً حاضر ہوگا۔ ضماد اس حرف کا یہ ہے۔

اجب ایھا الملک مھیائیل بحق دلہ اھلیک ھلموہ
یاہو اجب وتوکل بکذا وکذا الوحا الوحا العجل
الساعۃ۔

اور اگر مطلوب کے نام کے ساتھ اس حرف کو تکبیر کرکے اپنے پاس رکھیں محبت سے مطلوب بے قرار ہوگا۔

قاعدہ کلیہ:۔

جس اسم کے عدد مفرد ہیں، وہ عوالم قبض میں تصرف کرتا ہے اور جس کے عدد زوج ہیں وہ عوالم بسط میں تصرف کرتا ہے۔

جس کسی کو عرصہ سے بخار آتا ہو وہ اس کو اپنے پاس رکھے بخار دور ہوگا۔

حرف الثاء

یہ حرف الف کی تعریف کی طرح سب کام کرتا ہے۔ جب اس حرف کو اپنی ہتھیلی پر لکھ کر اضمار اور دعوت کو پڑھے پھر جس شخص کے سینہ پر مارے وہ شخص تیرا عاشق ہو جائے گا۔ اور جب اس کو کسی شخص کے نام کے ساتھ لکھے اور اضمار کو پڑھے وہ شخص مطیع ہوگا۔ اس طرح لکھا جائے۔
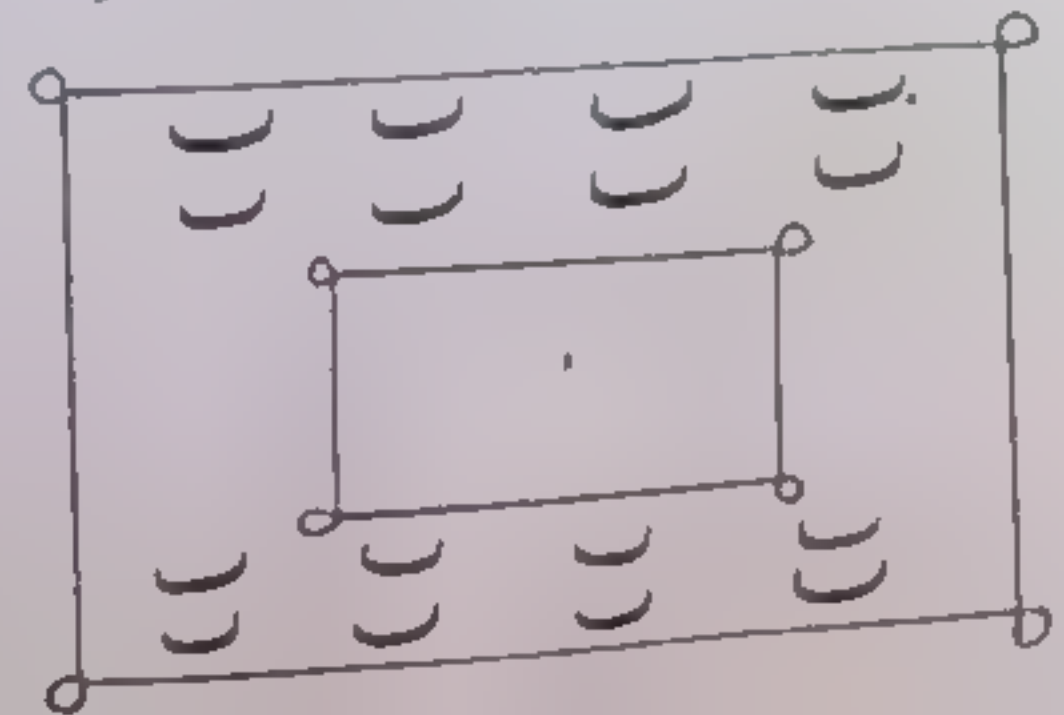
دعوت جو پڑھی جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تبت قدرتک اللّٰھم وجودک فی قدم القدم بہ من غیر کیف ولا تشبیہ خلقت النطفۃ والعلقۃ والمضغۃ وکسوت العظام لحماہ واخرجت الطبع فی النفس فجعلت الشمس منقادۃ الی ما انجذبت الیہ یا ثعبان الامر والاثمار ثلاث بثمال ثوریث ثار مھحیثی بسر طبع السیر فی القلب اجب الامر یا خادم حرف الثاء بحلتی فاسق الحب والثوی وجاعل اللیل سکنا والشمس والقمر حسبانا ذلک تقدیر العزیز العلیم ہ

اضمار اجب ایھا الخادم حمیاہیل بحق یاکید لیدک طمعت انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون۔

حرف ذال

یہ حرف بے حد تیز ہے۔ جب کسی کے حاضر کرنے کا ارادہ ہو تو سفید ریشم کے کپڑے پر اس حروف کو معہ مطلوب اور والدہ مطلوب لکھو جبکہ قمر اسی کی منزل میں ہو اور اسی کی بتی بنا کر کورے چراغ میں روشن کرو اور اضمار کو پڑھتے جاؤ مطلوب حاضر ہوگا۔

اضمار یہ ہے۔ اجب بحق ھوھی اھیاہ یبوہ

اور جب تم کو اس کی خدمت کرنی ہو تو ہر نماز کے بعد یک صد مرتبہ اس دعوت کو پڑھو۔ موکل حاضر ہوگا۔

صورت حرف کی یہ ہے۔

؟؟؟ ؟؟؟
؟؟؟ ؟؟؟
؟؟؟ ؟؟؟
؟؟؟ ؟؟؟
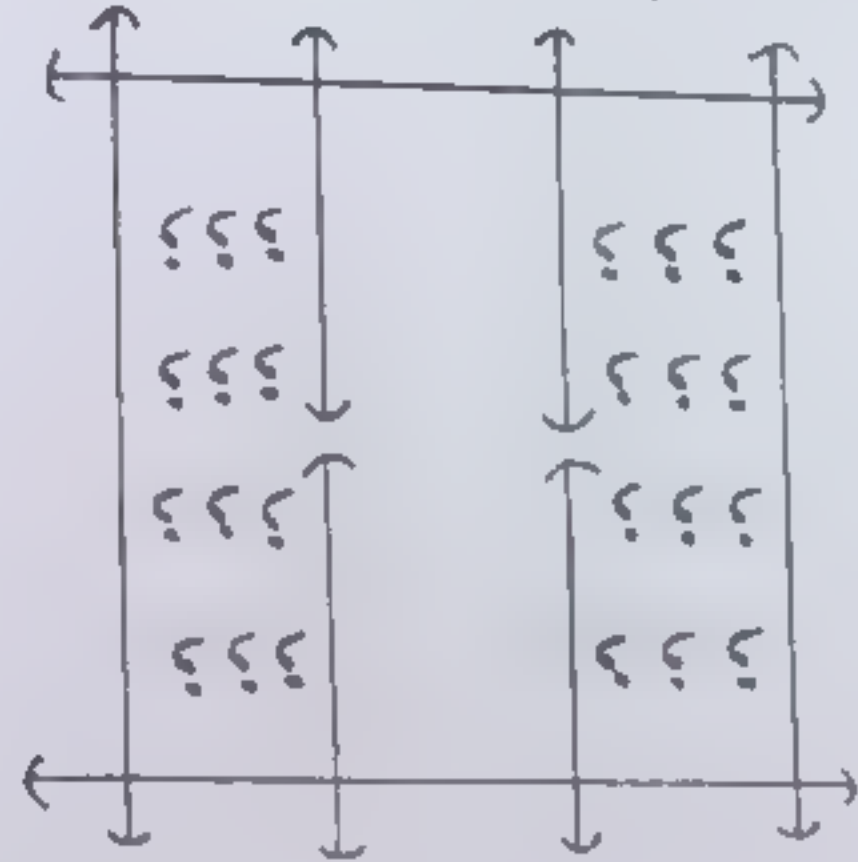
اس حرف کی دعوت یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَذذُنِیْ اَللّٰھُمَّ بِتَلَاوَۃِ اِسْمَآئِکَ یَارَبِّ تَدِ تَلَتِ بَیْنَ یَدَیْکَ تَدَتَلَّ الْعَبِیْدُ مُفْتَقِرِیْنَ بِاِ بَحَاجَاتِ اِبَیْکَ دَ تَلِذِ دُتُ بِاِسْمَآئِکَ تَلَذُ ذِاِلَّا بِکَ فِیْ سِرِّیْ وَجَھْرِیْ اَللّٰھُمَّ تَخِّرْلِیْ خَادِمَ ھٰذَا الْحَرْفِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ

یہاں پر آگے اضمار کے الفاظ ملائیں جو اوپر درج ہوئے۔ اَجِبْ بِحَقِّ چھوڑ کر پھر یہ ملائیں

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

موکل سے عہد پاس حفاظت جانی مالی اور کسی کے بلانے کی خدمت لو۔

نوٹ:۔ ہر وقت پاک وصاف رہو۔ اکل حلال رکھو۔ پنجگانہ باجماعت نماز پڑھو۔ ترک حیوانات رکھو۔ جھوٹ سے پرہیز کرو۔ ورنہ خود اپنی جان کو شوق میں آکر ہلاکت میں نہ ڈالنا اس کو خوب سمجھ لو۔ اگر اس کے پابند رہے پھر کچھ ڈر نہیں۔ تیز نظر کو حرام فعل سے بچانا۔

طریقہ دعوت

اگر ان حروف کی دعوت دینا منظور ہے اور فوری اثرات مرتب کرنا چاہتے ہو، اور محبت اطاعت، زبان بندی حلب، تربیع ابطال سحر، فتح خزائن وغیرہ چاہتے ہو تو کسی بزرگ کی خدمت میں حاضر ہو کر اجازت اور توجہ خاص لو۔ پھر ایک خلوت کے مکان میں تین دائرہ موکل سے محفوظ رہنے کے واسطے بناؤ، پھر جس حرف کا عمل کرنا منظور ہو اس حرف کا اضمار لکھ لو۔ ہر ایک حرف کا اضمار معہ دعوت و تعداد شمار علیحدہ علیحدہ ہے۔ کسی صاحب کو ضرورت ہو گی تو اس حرف کی دعوت وغیرہ معہ موکل لکھ کر بھیج دی جائے گی۔ ہر حرف کی تعریف گزر چکی ہے۔

جس حرف کے واسطے طبیعت قبول فرمائے دعوت دیں۔ میرے نزدیک الف۔ غین۔ ث۔ ظ۔ ذال بہتر ہیں۔

اول ہفتہ میں ایک نور ظاہر ہوگا۔ اور وہ رفتہ رفتہ بڑھتا جائے گا۔ سمجھ لو کہ کامیابی ہو رہی ہے۔ اور ارواحیں آنا شروع ہوں گی۔ جب ارواحیں نظر آئیں خوش ہو اور یہ پڑھو۔

یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ اَکْشِفُوْ لِیْ تَدْرَطَا عَنِّیْ بَارِکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ

پھر یہ نور روزانہ بڑھتا جائے گا، اور موکلان کے تسبیح کی آواز کان میں سنائی دے گی۔ پھر سمجھ لو کہ ہمارا عمل تین ہفتہ میں مکمل ہو جائے گا۔ پورے اکیسویں دن چار موکل جن کے ہاتھوں میں صحیفہ آسمانی ہوں گے حاضر ہو کر سلام کریں گے۔ آپ ان سے فرمایئے کہ اے بزرگ محترم میں تم سے اسماء الہیہ کی فرمانبرداری اور اطاعت چاہتا ہوں، اور عہد و پیمان لے لو، وہ تمہاری دل و جان سے اطاعت اس وقت تک کریں گے جب تک کہ تم اس عہد پر قائم رہو گے۔

ضروری قاعدہ

اب جب تکمیل دعوت ہو گئی اور جس ضرورتوں کے واسطے کام کرنا مقصود ہے۔ پس یہ ضروری ہے۔ محبت، زبان بندی، قہر، غلبہ بر دشمن۔ قبولیت ان کے واسطے حروف ناریہ سے کام لو۔

غائب کے واسطے حروف ہوائیہ، بیمار ڈالنے۔ زک پہنچانے کے واسطے۔ حروف ترابی۔ لوٹنے اور عکس کے واسطے حروف مائی۔

پھر اگر خیر کے واسطے لکھنا ہے تو اضمار کو سیدھا لکھنا چاہیے۔ اگر شر کے واسطے ہو تو معکوس لکھیں۔ یہ نہایت ضروری ہدایات ہیں۔ خوب سمجھ لو۔ اب طریقہ ہر کام کے کرنے کا بتلایا جاتا ہے۔

جب کسی شخص کا بلانا مقصود ہو تو (۲۸) حرف معہ اضمار کے ایک ورق پر لکھو اور ایک سوئی ایک حرف پر گاڑو اور دعوت کے الفاظ پڑھو اور یہ کہو کہ فلاں شخص حاضر ہو۔ اگر حاضر نہ ہو دوسرے حرف پر گاڑو۔ اسی طرح علی الترتیب کرو۔ جس حرف سے حاضر ہو، بس اسی حرف سے ہمیشہ طلب

کریا کریں۔

اور اگر یہ چاہو کہ وہ شخص عمر بھر تم سے جدا نہ ہو۔ ایک شکل دو صورت والی بناؤ، اور ایک صورت اور بنا کر ہر حرف معہ اس کے اضمار کے لکھو اس کو اپنے پاس رکھو۔ دوسری والی کو اس کے مکان میں دفن کر دو۔

اسی طرح جب تم کو کوئی عمل کرنا منظور ہو، پس اس عمل کے اول آخر کے حرف کو لے کر ان کا اضمار بھی لے لو، پھر اوپر کے قاعدہ کے موافق عمل کرو۔

نقش بھرنے کا قاعدہ

اگر آپ کو مثلث نقش بھرنا ہے تو اصل اعداد میں سے (۱۲) عدد نکال دو یعنی گھٹا دو، جو باقی بچے اس کو تین پر تقسیم کرو۔ خارج قسمت جو نکلے اس کو بیچ کے خانہ میں رکھو۔

اگر مربع نقش بھرنا ہے تو اعداد اصلی جو ہوں اس میں (۳۰) عدد گھٹاؤ جو باقی رہے، اس کو چار پر تقسیم کرو۔ خارج قسمت جو آئے اس کو مربع میں اول خانہ دائیں جانب سے شروع کریں۔ اگر برابر عدد تقسیم ہو جائیں فبہا اور اگر تقسیم سے کچھ بچ جائے مثلاً ایک بچا۔ خانہ ۱۳ میں اور اگر دو بچیں خانہ ۹ میں۔ اور اگر تین بچیں، خانہ پانچ میں ایک کا اضافہ کریں۔

اول ہم ایک نقش کی خانہ پری بحساب ایک، دو، تین مثلث میں اور مربع میں بالترتیب کیے دیتے ہیں، تاکہ اسی ترتیب کو سمجھ کر خانہ پری ان خانوں کی باقاعدہ ہو سکے۔

مربع بھرنے کا نمونہ

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مثلث کا نمونہ

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

ایک سے لے کر نو تک بالترتیب ہندسہ درج ہیں۔ بس اسی طرح ہر خانہ میں اسی قاعدہ سے درج ہوں گے۔

مربع میں ایک سے لے کر سولہ تک جس قاعدہ سے بھرے گئے ہیں اس پر نظر ڈالو اور مشق کرلو۔ بس نقش بھرنا آجائے گا۔

مثلث کے بھرنے کے لیے ایک مثال اور مربع بھرنے کے لیے ایک مثال اور پھر اس کا جو طریقہ اوپر بیان کیا گیا ہے لکھا جاتا ہے۔

مثلاً اللہ کا نقش بھرنا ہے۔ عدد (۶۶) ہوئے۔ تیس اس میں سے گھٹا دے۔

۶۶ — ۳۰ = ۳۶ چھتیس باقی رہے۔ اب اس کو چار پر تقسیم کیا۔

۳۶ ÷ ۴ = ۹۔ خارج قسمت نو نکلا۔ لہٰذا نو سے شروع کرو اور بعد خانہ پوری اس کی میزان لگالو۔ دیکھو ۹ سے شروع ہے۔ اور ۲۴ پر ختم ہے۔ میزان ہر ایک خانہ کی (۶۶) آئے۔

بہترین طریقہ بھرنے کا بتلایا گیا ہے۔ خوب سمجھ لو اسی طرح مثلث کو بھرلو۔

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶

نکتہ اگر مثلث سے کوئی خدمت لینا منظور ہے یا مربع نقش سے کوئی خدمت لینے کی ضرورت ہے تو خانہ نمبر ۹ کو خالی چھوڑ کر نیچے اس کے ہندسہ اور اس خانہ میں ضرورت لکھو۔

مثلاً ملازمت کی ضرورت ہے تو لفظ نوکری اور اگر محبت کی ضرورت ہے تو علی حب فلاں بن فلاں لکھو۔ دیکھو یہ مثلث کے خانہ ہیں۔

مثلث

	نوکری	

مربع

		علی حب فلاں بن فلاں بن فلاں	

فائدہ خانہ نمبر ۹ میں ایک خاص راز ہے۔ وہ یہ کہ تنزل اختیار نہیں کرتا مثلاً اگر فائدہ نہیں پہنچا تو نقصان بھی نہ ہوگا۔

مطلوب کا خانہ نمبر ۹ ہے۔ اس میں مقصود بھی لکھا جائے گا۔ یعنی فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں مسخر کن۔

تیسری مثال:۔ اگر طالب و مطلوب کے اعداد جمع کر کے نقش بھرنا ہے تو مثلاً طالب کے (۴۰) اعداد آئے اور مطلوب کے ستر آئے مجموعہ (۱۱۰) ہوئے اس میں سے (۸۰) باقی رہے۔ چار پر تقسیم کیا تو بیس سے شروع ہوگا۔ اور اگر مربع میں بھرنا ہے تو دائیں اول خانہ سے شروع کریں جیسا کہ اول ظاہر کیا گیا ہے۔

مثلث میں دیکھیے۔ مثلاً اللہ کے (۶۶) عدد ہیں۔ اس میں سے بارہ گھٹا دے۔

۶۶ — ۱۲ : ۵۴۔ اب اس کو تین پر تقسیم کیا۔ ۵۴ ÷ ۳ : ۱۸ خارج قسمت ۱۸ آیا۔ نقش ۶۶ کا اس طرح بھرا جائیگا۔ اسی طرح ہر نقش کی خانہ پری ہے یہ اصل عدد ۶۶ کا نقش مکمل ہوگیا۔

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱
۶۶	۶۶	۶۶

ہدایات نقش کی خانہ پری کرنے سے پہلے عدد بسم اللہ کے لکھ کر نقش کے خانے شروع کریں۔

اگر کسی آیت کا نقش بھرنا ہے۔ مثلاً بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا نقش بھرنا ہے تو مربع بھرنے کا یہ قاعدہ ہے۔ جب طالب و مطلوب کے واسطے بھرنا ہو تو اپنے نام اور اپنی ماں کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر اس میں اضافہ کریں۔ پھر اس مجموعہ کے تیس عدد منہا کر کے باقی کو چار پر تقسیم کریں خارج قسمت کو اول خانہ میں رکھ کر بھرنا شروع کریں۔

اگر تقسیم سے کچھ بچ جائے تو ایک کے واسطے خانہ ۱۳، دو کے واسطے خانہ ۹، تین کے واسطے خانہ نمبر ۵ میں ایک کا اضافہ کریں نقش پر ہوگا اسم مطلوب کے واسطے وہی خانہ (۹) رہے گا۔

عجائب و غرائب

گھوڑے کی سواری پر جب بیٹھو یہ الفاظ پڑھ کر بیٹھو۔ کتنا بڑا سفر ہو تھکان نہ ہوگا۔ اور گرد کے نہیں۔ کم سے کم دس پانچ مرتبہ ان الفاظ کو پڑھو۔

شَلْیَخُوثَا یَا شَمُوثِیَا اَجِبْ یَا مَدْعِیَا اٰبِیْلُ

فائدہ ترجمہ:۔ ہارنے والا، زندہ کرنے والا، مومنو پر ترحم کرنے والا میں ہوں۔ کر کے دیکھے جب معلوم ہوگا۔

جو چیز خدا سے مانگو وہ ملے گی

یَا سَمِیْعُ النُّوْرُ اَجِبْ یَا رُدْهِیَا بِیْلُ

اس کو چند بار پڑھ کر پھر دعا مانگو۔ موکلان مدد فرماتے ہیں۔

فائدہ اسی قدر بتلا دینا ضروری ہے کہ یہ بڑی چیز اسماء ہیں۔ اور اگر کثرت سے پڑھا جائے اللہ ہی کو علم ہے کیا فوائد حاصل ہوں گے۔

مرگی کے لیے

اگر مرگی والے پر یہ الفاظ پڑھ کر دم کیے جائیں تو فوراً ہوش میں آجائے۔
(یَا مَشِیقَتًا اَجِبْ یَا هَمْ تَیَاٰبِیْلُ)

فائدہ اہل علم ان اسماء کے راز سے بخوبی واقف ہیں بشرطیکہ وہ صفات روحانی سے متصف ہوں۔ یہ اسماء حضرت جبرئیل علیہ السلام کے پروں پر لکھے ہیں جو ایک آن میں مشرق سے مغرب تک کا سفر کرتے ہیں اسی طرح دیگر اسماء کا اشارہ فرشتوں کے پروں پر لکھا ہوا سمجھنا چاہیے۔ وہ الفاظ پڑھنے والے جس سے مسافت آناً فاناً طے ہوتی ہے یہ ہیں۔

یَا طَهُوْجُ دَیْبُرْهُوْجُ اَجِبْ یَا رُوْ تَیَاٰبِیْلُ۔

خواب میں معلوم ہو جانا

مذکورہ بالا اسم کو ہاتھ کے انگوٹھے پر لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو رہے اور سوتے وقت یہ الفاظ کہے۔

اَجِبْ یَا خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ وَاَخْبِرْنِیْ مِنْ کَذَا۔

کذا کی جگہ اپنی ضرورت کا نام لے اور اتنا پڑھے کہ نیند آجائے۔ خواب میں کوئی شخص آن کر اس کا جواب دے گا کہ یہ بات اس طرح پر ہے اور یہ کام اس طرح ہے۔ اول رات میں معلوم ہو جاتا ہے۔ اگر نہ معلوم ہو، دوسری رات کو کرے۔ علم ہو جائے۔ اور اگر دوسری رات میں بھی نہ ہو، پھر تیسری رات

میں تو کچھ شبہ ہی نہیں۔

فائدہ پریشان حال ضرورت مند اصحاب اس کے ذریعہ بہت سی باتوں پر متنبہ ہوشیار ہو سکتے ہیں۔

میرا خاص مشورہ ہے کہ بلا اس کے معلوم کیے کسی کام پر پیش قدمی نہ کریں۔

دشمنوں کو متفرق کرنا

یَا سَمِیْعُنَا یَا نُوْمُ یَا سُبْلِی یَا عَلِیْمُنَا

اس اسم کو پڑھ کر ایک خاک پر دم کر کے دشمنوں کی طرف پھینک دے پھر تین بار شاهت الوجوه پڑھے۔ دشمن متفرق ہوں گے۔

فسق و فجور کا دفع کرنا

یَا هیلو یَا باردد یَا طلمیا شوما۔

ان اسماء کو ایک پتھر پر لوہے کی قلم سے کندہ کر کے بھٹی میں اس پتھر کو گرم کر کے ایک کتے کو پھر یہ پتھر مار کر پھر اس پتھر کو جس جگہ مجمع ناجائز ہوتا ہو ان لوگوں کے درمیان پھینک دے اور پھینکتے وقت یہ آیت پڑھتے۔

وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ عَلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ کُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَشْعَلَهَا بَیْنَهُمُ الشَّیْطٰنُ یَوْمَئِذٍ یَّتَفَرَّقُوْنَ۔

ہمزاد مطیع الامر ہوگا

ہر جمعرات کو سوگز کپڑا جس میں سوا سیر آرد گندم کی روغنی روٹیاں پکا کر اس کپڑے میں باندھ کر اوپر والے شعر کو پڑھتے ہوئے جنگل کی طرف چلو۔ خود بخود راستے میں خبر نہ ہوگی کہ ایک شخص روٹیاں بغل سے نکال کرلے جائے گا۔ جہاں پر روٹیاں بغل سے غائب ہو جائیں بس پڑھنا بند کر دو اور فوراً مکان واپس آجاؤ۔ چالیسویں دن پھر روغنی روٹی پکا کر ذرا سی سب چیزیں اس کے ہمراہ لے جاؤ۔ اور اسی طرح ہاتھ میں دبا کر چلو۔ راستہ میں اب وہ خود حاضر ہو کر آپ سے یہ چیز طلب کرے گا اور منت سماجت لالچ سب کچھ دے گا۔ اور انتہائی کوشش چھین لینے کی کرے گا لیکن آپ ہرگز ہرگز نہ دیں اس وقت تک جب تک وہ عہد و پیمان نہ کرے، وہ عہد و پیمان کرے گا۔ اور پھر آپ اس کو وہ روٹیاں دے کر واپس آئیں۔ پس وہ آپ کا ہمزاد مطیع الامر ہوگا۔ اور شبانہ روز آپ کی خدمت میں رہے گا، نہ دن کو جائے گا نہ رات کو۔ رات دن آپ ہیں اور ہمزاد آپ اُس کے ہمزاد اور وہ آپ کا ہمزاد ہوگا۔

جس چیز کو طلب کرنا ہو۔ بس شعر کو ذرا تیز اور بلند آواز سے ڈانٹ کر پڑھیں اور ہاتھ کو پشت کی طرف لے جائیں اور جس طرح کوئی چیز ہاتھ میں لے آتے ہیں۔ ایسی نصف انگلیاں بند کرتے ہوئے منگا لیں فوراً آئے گی اور اگر کھانے پینے کی چیز ہے رومال ڈھانک کر پورا اشارہ کریں۔ کام ہوگا۔

سوال و جواب

سوال:۔ یقینی ہمزاد کے تابع کرنے کا اور یہ بات کہ ہمارا عمل پورا ہو رہا ہے

اسی طرح اس کا کس طرح اطمینان ہوگا۔

جواب:۔ اگر بغل سے روٹیاں غائب نہ ہوں تو سمجھ لو کہ عمل ناکارہ ہو گیا پھر سے پڑھا جائے گا۔

سوال:۔ رات میں اگر مکان میں پڑھا تو آسمان کیسے نظر آسکتا ہے؟

جواب:۔ کھلی ہوئی جگہ پر جہاں آسمان دکھائی دے۔

سوال:۔ اگر بارش رات کو ہوئی تو کھلی جگہ سے بھاگنا پڑے گا۔

جواب:۔ اگر انسان کی موت ہی آگئی تو عمل ہی ختم ہو جائے گا۔ اس کا کیا علاج ہے۔ جب کوئی کام ہونے والا نہیں ہوتا ہے تو اس قسم کے حوادثات پیش آنا لازمی ہیں۔

سوال:۔ اگر اول جمعرات سے ہی شروع کریں تو اول دن ہی روٹیاں لے جانا ضروری ہیں۔

جواب:۔ نہیں اول ہفتہ کی جمعرات سے۔

سوال:۔ کیا ثبات قدم میں لغزش آگئی جب بھی مطلوب حاضر ہو جائے گا۔

جواب:۔ ایسا امتحان میرا نہیں ہے۔

سوال:۔ ایک خاص بات دریافت سے رہ گئی وہ یہ کہ جس حرف سے حاضر ہوا اس حرف سے مع اس کے خادم کے جب چاہا طلب کر لیا۔ خادم کا اظہار نہیں فرمایا؟

جواب:۔ جب علمی لیاقت اور اس کے اہل نہیں ہیں اور چشم بصیرت نہیں رکھتے تو ایسے خواہ مخواہ سوالات کرنا عقلمندی سے بعید نہیں تو اور کیا ہیں۔ عزیمت کبیر آپ کے سامنے ہے اور اس کے خادم عزیمت ہیں

موجود میں ایسے راز ظاہر نہیں کیے جاتے۔ پھر بھی ہم نے محض سہولت اور طمانیت قلب کی خاطر ظاہر کر دیا ہے۔ ذرا غور کرو۔ سمجھ میں آ جائے گا۔

دشمنوں کا اندھا ہو جانا

نہایت مجرب عمل ہے۔ جب منظور ہو کہ دشمنوں پر غالب آ جائے اور تمام جہاں کی مخلوق سے پوشیدہ رہے۔ پس چاہیے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے، پھر زمین سے سات کنکریاں چن کر ہر کنکری جب اٹھائے تو یہ کہے۔

اول کنکری پر (ف) پڑھ کر داہنے ہاتھ سے اٹھا کر بائیں ہاتھ پر رکھے۔
پھر دوسری کنکری (ق) کہہ کر اسی طرح رکھ لے۔
پھر تیسری کنکری (ج) کہہ کر رکھ لے۔
پھر چوتھی کنکری (م) کہہ کر رکھ لے۔
پھر پانچویں کنکری (خ) کہہ کر رکھ لے۔
پھر چھٹی کنکری (میم) کہہ کر رکھ لے۔
پھر ساتویں کنکری (ت) کہہ کر سب کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ لے۔
پھر دائیں ہاتھ میں ایک کنکری لے کر دس مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا اس کو اپنے سامنے پھینک دے۔
اس کے بعد دوسری اٹھائے اور دوسری آیت دس بار پڑھے۔
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا۔
اس کو اپنی پشت پھینکدے۔
اس کے بعد اسی طرح یہ تیسری آیت پڑھے۔

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا۔
اس کو دائیں طرف پھینکے۔
چوتھی کنکری اٹھا کر اور ہاتھ میں اٹھا کر یہ پڑھے۔
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا۔
اس کو بائیں طرف پھینک دے۔

پھر ہر سہ کنکری جو باقی بچی ہیں، ان کو اپنے سر میں رکھ لے۔ اس کے بعد كٓهٰيٰعٓصٓ پر ایک ایک انگلی دائیں ہاتھ کی بند کر لے۔ اور حٰمٓ عٓسٓقٓ پر دوسرے ہاتھ کی انگلیاں بند کرے اور خاموش ہو جائے، کسی سے بات ہرگز ہرگز نہ کرے۔ دنیا جہان تلاش کرے، لیکن یہ شخص دکھلائی نہ دے گا۔

فائدہ بہت سے ایسے مواقع اپنی عمر میں پیش آ جاتے ہیں کہ جب دشمن سے بچاؤ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس وقت یہ عمل آلہ حرب مخفی کا کام دیتا ہے۔ جس جگہ اس کا تجربہ کیا گیا نہایت صحیح پایا۔

اسرار کا انکشاف

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

اگر انسان اپنی ہستی کو مٹانا چاہے تو روزانہ ایک صد بار بالجہر یا بالاخفا اس کو پڑھا کرے، چند روز کے بعد اپنی ہستی سے بے خبر ہو جائے گا۔ ہر ایک حصہ بدن کو وہ حلاوت حاصل ہو گی کہ سبحان اللہ سبحان اللہ معمول بنانے والا اللہ تعالیٰ کو فوراً پا لیتا ہے۔ چند بار کہنے کے بعد محمد الرسول اللہ ایک بار کہے

جسم فربہ دُبلا ہو جانا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔

جس شخص کا جسم موٹا تازہ بادی چڑھ گئی ہو چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہو۔ اس اسم کا ورد کرے۔ انشاءاللہ چند روز میں اپنے اندر خفت محسوس کرے گا۔ کچھ روز معمول بنالے اور بالالتزام پڑھتا رہے۔ دیگر فوائد عام طور پر سب کو معلوم ہیں۔

فائدہ ہر اسم کو اس کے اعداد کے موافق پڑھنا چاہیے نہ کم پڑھیں اور نہ زیادہ۔ کمی میں فوائد مرتب نہ ہوں گے۔ زیادتی میں اسراف بیجا ہے۔ یہ تو عام طریقہ مشہور و معروف ہے۔

اگر زیادہ پڑھنے کا شوق ہے تو اس سے زیادہ اسم کے اعداد کو اسی عدد سے ضرب دے کر پڑھیں اور اس سے زائد پڑھنے کا شوق ہو تو ایک معمول مقرر کرلیں جس کا وقت ایک گھنٹہ سے زائد روزانہ نہ ہو۔

سُورۂ جن کا بیان

سورۂ جن کی زکوٰۃ ادا کرنا بہت مشکل ہے۔ دیگر کتابوں میں موجود ہے یہاں صرف یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ جو شخص اس کی تلاوت معہ موکلان روزانہ ایک بار کرے گا کچھ عرصہ بعد اس کی بڑی قدر و منزلت ہوگی۔ وسعت رزق ہوگی، تسخیر ہوگی، دشمن مغلوب ہوں گے۔ اور دیگر فوائد پڑھنے پر معلوم ہوں گے انشاءاللہ جو احباب ورد وظائف کے شوقین ہیں ان کو چاہیے کہ

ایک بار روزانہ کسی وقت اپنا معمول بنالیں غیر محدود فوائد انشاءاللہ تعالیٰ دیکھیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن اور رحیم ہے

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ یَا

کہہ دو اے رسول وحی کی گئی ہے میری طرف اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مُنَزِّلَ الْوَحْیِ مِنْ فَوْقِ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

اے نازل کرنے والے آسمانوں کے اوپر سے کہ تو میرے واسطے اس

اَنْ تُیَسِّرَ لِیْ مَآ اَنَا قَاصِدُہٗ وَطَالِبُہٗ

چیز کو جس کو کہ میں قصد کرنے والا ہوں اور طالب ہوں

وَتُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذَا السُّوْرَۃِ

اور مسخر کر میرے واسطے خدام اس سورت سے کہ اطاعت

الْمُبَارَکَۃِ یُطِیْعُوْنِیْ فِیْ جَمِیْعِ مَا

کریں میرے اس کام میں جس کا میں ارادہ کرتا ہوں

اُرِیْدُہٗ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَھْرَبُ الْھَارِبُوْنَ

اے اللہ اے وہ ذات جس کی طرف بھاگتے ہیں بھاگنے والے

وَیَا مَنْ فِیْ عَفْوِہٖ یَطْمَعُ الطَّامِعُوْنَ

اور اے وہ ذات جسکی معافی کی طمع کرتے ہیں طمع کرنے والے

اَنَّہٗ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

بے شک سنا ایک گروہ نے جنوں کے اے اللہ میں تجھ سے

اَسْئَلُکَ یَا مَنْ یَّسْمَعُ وَلَا یُرٰی وَھُوَ

مانگتا ہوں اے وہ ذات جو سنتا ہے اور دیکھتا ہے اور نہیں دیکھا

بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا

جاتا ہے اور وہ منظر اعلیٰ پس کہا انہوں نے بیشک ہم نے سنا ہے ایک قرآن

عَجَبًا یَّھْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ ط وَلَنْ

تعجب میں ڈالنے والا ہدایت کرتا ہے طرف سیدھی راہ کے۔ پس

نُّشْرِکَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ

ایمان لائے ہم اس کے ساتھ اور ہرگز نہ شریک کریں گے ہم اپنے

بِحَقِّ مَنْ اٰمَنَ بِکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنْبِیَآئِھِمْ

رب کے ساتھ کسی کو اے اللہ میں تجھے پناہ مانگتا ہوں بحق اسکے جو ایمان لایا میرے

وَنَبِیِّکَ وَبِکَ بِالسَّائِلِیْنَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ

ساتھ مومنوں میں سے اپنے نبیوں اور تیرے نبی کے ساتھ اور سوال

ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ یَکُوْنُ لِیْ عَوْنًا عَلٰی مَآ اُرِیْدُہٗ

کرنے والوں کے ساتھ یہ کہ مسخر کر میرے واسطے خادم اس سورت کے ہوں

وَاَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا

میرے لیے مددگار اوپر اس کے جس کا میں ارادہ کرتا ہوں اور بیشک بلند ہے مرتبہ ہمارا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً

رب نہیں بنائی ہے اس نے بیوی اور نہ بیٹا اور اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے وہ ذات

وَّلَا وَلَدًا اَنْ تُنْطِقَ قَلْبِیْ بِالْحِکْمَۃِ وَلِسَانِیْ

جس نے نہ بیوی بنائی ہے اور نہ بیٹا یہ کہ بلا میرے دل کو حکمت کے ساتھ اور میری

بِالْمَعْرُوْفَۃِ اَنْ تَکُوْنَ عَوْنًا لِّیْ وَمُبِیْنًا وَّاَنْ

زباں کو معرفت کے ساتھ اور ہو تو میرا مددگار اور معین اور مسخر کر میرے واسطے دل اپنی

تُسَخِّرَ لِیْ قُلُوْبَ خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ وَاِنَّہٗ کَانَ

تمام مخلوق کے اور بے شک تھے چند لوگ

رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ

انسانوں میں سے جو پناہ مانگتے تھے چند لوگوں کے ساتھ جنوں میں سے

الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا

پس زیادہ کیا ان کو سرکشی میں اور بے شک انہوں نے گمان کیا

ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ

جیسا کہ گمان کیا تھا تم نے کہ نہ اٹھائے گا اللہ کسی کو۔ اے اللہ میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ یَا رَافِعَ السَّمٰوٰتِ وَیَا خَالِقَ الْمَخْلُوْقَاتِ

سوال کرتا ہوں اے بلند کرنے والے آسمانوں کے اور اے پیدا کرنے والے مخلوقات

وَیَا مُكَوِّنَ الْاَلْوَانِ وَیَا مُدَبِّرَ الزَّمَانِ وَیَا مُنْزِلَ

کے اور اے بنانے والے عالموں کے اور مدبر زمانہ کے اور اے نازل کرنے والے

التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَیَا

توریت اور انجیل اور زبور اور قرآن کے اور اے

مُفَضِّلَ بَنِیْٓ اٰدَمَ عَلٰی جَمِیْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ یَا حَیُّ

نفیلت دینے والے انسان کے کل مخلوق پر۔ اے زندہ اے

یَا قَیُّوْمُ یَا مَنْ لَّا تَنَامُ یَا مَنْ سَخَّرَ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ

قائم اے وہ جو کہ نہیں سوتا ہے اے وہ جس نے مسخر کیا جن اور انس کو

لِسُلَیْمَانَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِّرَ

واسطے قوت حضرت سلیمان علیہ السلام کے مانگتا ہوں تجھے اے اللہ یہ کہ مسخر کر میرے

لِیْ جَمِیْعَ خَلْقِكَ وَجَمِیْعَ الْاَشْیَآءِ وَاشْهَرْ ذِكْرِیْ

لیے اپنی تمام مخلوقات اور کل چیزیں اور مشہور کر میرا ذکر

فِی الْخَیْرِ یَا حَیُّ الَّا یَنَامُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

بھلائی میں اور زندہ جو نہیں سوتا ہے اور اللہ میں سوال کرتا ہوں

بِالْاِسْمِ الْعَظِیْمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ وَبِالنُّوْرِ

تجھے ساتھ اسم اعظم مخزون مکنون کے اور ساتھ نور کریم کے

الْكَرِیْمِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ رُوْحَانِیَّةَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ

مسخر کر میرے لیے روحانیت اس سورت کی یہاں تک کہ

حَتّٰی یُجِیْبُوْنِیْ وَیَكُوْنُ لِیْ عَوْنًا عَلٰی مَآ اُرِیْدُ اِنِّیْ

قبول کریں میرا حکم اور نہ ہوں میرے مددگار اس بات پر جس کا

تَوَسَّلْتُ بِكَ اِلَیْكَ یَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ

میں ارادہ کرتا ہوں میں نے وسیلہ پکڑا ہے تیرے ساتھ تیری طرف

اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّةِ الْعِظَامُ

اے وہ جو کرنے والا ہے اس کا جس کا ارادہ کرتا ہے۔ قسم دیتا ہوں تم کو اے

اَلْمُعَظَّمَتَ الْبَهِيَّةِ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ كَانَ مَكْتُوْبٌ

ارواح روحانیہ بزرگ روشن ساتھ اس اسم کے جو کہ لکھا ہوا تھا قلب

عَلٰى قَلْبِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ

حضرت آدم علیہ السلام پر اور اس اسم کے ساتھ جس سے تم کو اللہ نے

فَضَّلَكُمُ اللّٰهُ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْلَاكِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

بہت سے فرشتوں پر فضیلت دی ہے نہیں ہے کوئی معبود

هُوَ رَبُّ الْبَرِيَّةِ اَجِيْبُوْا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ

گروہ، رب ہے مخلوق کا قبول کرو اے ارواح روحانیہ پاک

الطَّاهِرَةُ الزَّكِيَّةُ السَّكُوْتِيَّةُ اَنْ تَكُوْنُوْا عَوْنًا لِّیْ عَلٰى

پاکیزہ ملکوتیہ یہ کہ ہو تم مددگار میرے اس کام پر جس کا میں

مَآ اُرِيْدُ حَتّٰى لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ اَنْ يُّخَالِفَ اَمْرِیْ مِنَ

ارادہ کرتا ہوں یہاں تک کہ نہ قادر ہو کوئی میرے حکم کی مخالفت پر مخلوق

الْخَلْقِ اَجِيْبُوْا مَنِ اسْتَعَانَ بِكُمْ يَا مَلٰٓئِكَةَ رَبِّ

سے قبول کرو اس بات کو جو تم سے مدد مانگتا ہے اے خدا کے فرشتو

الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَوْنِیْ وَكُنْ لِّیْ مُعِيْنًا

اے اللہ میرا مددگار اچھا کر اور ہو میرا مددگار

فَاِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَاسْتَعَنْتُ بِكَ فَاَعِنِّیْ

اور تجھ سے مدد مانگتا ہوں، پس مدد کر میری اور فریاد کو پہنچ اور یاری کر میری

وَاَغِثْنِیْ وَانْصُرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا مُعِيْنَ لِیْ اِلَّآ اَنْتَ

پس بے شک میرا سوائے تیرے کوئی مددگار نہیں ہے اور نہ یاری کرنے

وَلَا نَاصِرَ لِیْ عَلَيْهِمْ غَيْرُكَ وَلَآ اَسْئَلُ اَحَدًا

والا ہے مجھ پر سوائے تیرے اور نہیں کسی سے بجز تیرے سوال کرتا ہوں اے اللہ

سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ

میں مانگتا ہوں تجھ سے سات آیات اور ذکر حکیم کے یہ کہ

اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ رُوْحَانِيَّةَ وَخُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ

مسخر کر میرے واسطے روحیں اور خدام اس سورت مبارک سے

الْمُبَارَكَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَجِيْبُوْا يَا

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ قبول کرو اے ملائکہ

مَلٰٓئِكَةَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ بِحَقِّ اسْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ

رب العالمین بحق اسم اعظم کے اور بحق

هٰذِهِ الدَّعْوَةِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ

اس دعوت کے اور ذکر حکیم کے قسم دیتا ہوں تم کو

مَلٰٓئِكَةَ رَبِّیْ اَجِیْبُوْا الْاَسْمَآءِ اللّٰهِ طَآئِفِیْنَ

اے ملائکہ اپنے رب کی قبول کرو واسطے اسماء

فَاِنِّیْ اَسْتَعِیْنُ عَلَیْكُمْ بِاللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے اطاعت کرنے والے ہیں مدد مانگتا ہوں تم سے

وَبِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ یَا رُوْقِیَائِیْلُ بِحَقِّ

ساتھ اللہ رحمن و رحیم کے اور ساتھ الحمد للہ رب العلمین کے اے رُوقیائیل بحق

الْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰی قَلْبِ الْقَمَرِ وَالشَّمْسِ وَبِحَقِّ

اسم اعظم کے جو مکتوب ہے قلب قمر اور شمس پر اور بحق اسم اعظم کے

الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ یَا مُذْهِبُ بِحَقِّ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَبِحَقِّ

جو مکتوب ہے قلب قمر اور شمس پر اور

الْغَالِبِ الْمَلِكِ عَلَیْكَ اَمْرُهٗ رُوْقِیَائِیْلُ اَحْضِرْ اَنْتَ

بحق اسم اعظم کے اے مذہب بحق رب العلمین

وَاَعْوَانَكَ وَقَبَائِلَكَ وَجَمِیْعُ عَشَائِرُكَ مَنْ كَانَ

کے اور بحق بادشاہ غالب کے جس کا حکم تجھ پر

تَحْتَ حُكْمِكَ اَجِیْبُوْا وَكُوْنُوْا عَوْنًا لِّیْ عَلٰی مَا اُرِیْدُ

غالب ہے اے رُوقیائیل حاضر ہو تو اور تیرے مددگار

بِحَقِّ مَا اَتْلُوْنَهٗ عَلَیْكُمْ مِنْ اِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ

اور تمام قبیلے تیرے جو تیرے حکم میں ہیں قبول کرو تم اور بنو میرے

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّیْ عَوْنًا وَّمُعِیْنًا وَاَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَا

مددگار جس کا میں ارادہ کرتا ہوں بحق اس کے جو پڑھا میں نے تم پر اسم اعظم سے اے اللہ ہو

سَمْسَائِیْلُ بِحَقِّ صَاحِبِ هٰذِهِ الْبَیِّنَةِ الْعُلْیَا اَجِبْ

میرا مددگار اور میں قسم دیتا ہوں تجھ کو اے سمسائیل بحق بنانے (آسمان) بلند کرنے والے

یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰی قَلْبِ الْقَمَرِ

کے قبول کر اے جبرئیل بحق اسم مکتوب کے قلب قمر اور بحق اللہ واحد

وَبِحَقِّ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَجِبْ یَا اَبَا النُّوْرِ الْاَبْیَضِ

قہار کے قبول کر اے ابو انور الابیض بحق اس بادشاہ کے

بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَیْكَ اَمْرُهٗ شَمَائِیْلُ اَجِبْ اَنْتَ

جس کا حکم تجھ پر غالب ہے شمائیل قبول کر تو اور

وَاَعْوَانَكَ وَعَشَائِرُكَ اَجِبْ اَنْتَ وَقَبَائِلَكَ

تیرے ماتحت اور قبیلے اور اہل طاعت تم

وَاَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ اَجِیْبُوْا كُلُّكُمْ وَافْعَلُوْا

سب قبول کرو اور میرے مددگار بنو اور میں جو تم

مَا اُرِیْدُ مِنْکُمْ بِحَقِّ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ

سے چاہتا ہوں اس کو کرد بحق سبوح قدوس رب الملائکہ والروح

وَالرُّوْحِ اَجِیْبُوْا وَکُوْنُوْا طَآئِعِیْنَ وَالِاسْمَآئِہٖ

قبول کرد تم اور ہو اطاعت کرنے والے اس کے اسماء کے

سَامِعِیْنَ اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلُ بِحَقِّ الْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ

سننے والے قبول کرے میکائیل بحق آیات اور ذکر

الْحَکِیْمِ وَبِالَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ

حکیم کے اور اس کے جس نے آسمان اور زمین کو بنایا ہے

بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اَجِبْ یَا بَرْقَانُ بِحَقِّ الْمَلِکِ

اور ہر چیز کو جانتا ہے قبول کرے اے برقان بحق اس بادشاہ

الْغَالِبُ عَلَیْکَ اَمْرُہٗ کَسْفِیَائِیْلُ اُحْضُرُوْا اَنْتَ

کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے کسفیائیل حاضر ہو تو

وَاَعْوَانِکَ وَقَبَائِلُکَ وَعَشَائِرُکَ وَمَنْ ھُوَ

اور تیرے مددگار و قبیلے اور جو تیرے ماتحت ہوں

تَحْتَ حُکْمِکَ اَجِیْبُوْا یَا مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِیَّةِ

قبول کرو اے گروہ روحانیہ ارضیہ کے

الْعَلَوِیَّةِ وَالْاَرْضِیَّةِ بِحَقِّ الْمَلَکُوْتِ الرُّوْحَانِیَّةِ

بحق ملکوت روحانیہ کے حاضر ہو اس میرے مکان میں اس

اُحْضُرُوْا اِلٰی مَکَانِیْ ھٰذَا اَلْوَحَا ۳ بار اَلْعَجَلُ ۳ بار

وقت جلدی ابھی ۳ مرتبہ پڑھے العجل ۳ مرتبہ پڑھے

اَلسَّاعَةُ ۳ بار اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا ھُمْ

الساعۃ ۳ مرتبہ پڑھے العجل نہیں ہوگی مگر ایک آواز پس ناگہاں وہ خاموش

خٰمِدُوْنَ یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ مَا یَاْتِیْھِمْ مِّنْ

ہوں گے اے حسرت بندوں پر جو رسول ان کے پاس آتا ہے اس کا مذاق

رَّسُوْلٍ اِلَّا کَانُوْا بِہٖ یَسْتَھْزِءُوْنَ اُحْضُرُوْا وَاَجِیْبُوْا

کرتے ہیں قبول کرو اور اطاعت کرو جو تم میں سے پیچھے رہ جائے گا

وَاَطِیْعُوْا وَمَنْ تَخَلَّفَ مِنْکُمْ نُحْرِقُ الْمَلٰٓئِکَةُ

اس کو فرشتے آگ کے شہابوں سے جلا دیں گے اور بے شک ہم نے

بِالشُّھُبِ وَالثَّوَاقِبِ وَاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآ فَوَجَدْنٰھَا مُلِئَتْ

مس کیا آسمانوں کو پس پایا ہم نے اس کو بھرا ہوا نگہبانوں سخت سے

حَرَسًا شَدِیْدًا وَّشُھُبًا وَّاَنَّا کُنَّا نَقْعُدُ مِنْھَا مَقَاعِدَ

اور شہابوں سے ہم بیٹھتے تھے (پہلے) جگہوں میں اس کے

لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا وَّاَنَّا

سننے کے واسطے پس جواب سنے وہ پائے گا اپنے واسطے شہاب روکنے والا اور

لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ

بیشک ہم نہیں جانتے ہیں کہ آیا برائی کا ارادہ کیا گیا ہے۔ اہل زمین کے ساتھ یا ارادہ

رَشَدًا وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ كُنَّا طَرَآئِقَ

کیا ہے انکے ساتھ انکے رب نے بھلائی کا اور بیشک ہم سے نیک بخت ہیں اور ہم سے

قِدَدًا وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ

ہیں سوائے ان کے ہم تھے مختلف فرقے اور بیشک ہم نے یقین کر لیا کہ ہم نہ عاجز کر سکیں

نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ فَمَنْ

گے خدا کو زمین میں اور نہ عاجز کر سکیں گے اس کو بھاگنے میں اور بیشک ہم نے جب سنا

يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا وَّاَنَّا مِنَّا

ہدایت کو ایمان والے ہم ساتھ اس کے اور بیشک جو ایمان لائے اپنے

الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ

رب کے ساتھ وہ نہیں خوف کرتا ہے کبھی اور بگڑے جانے کا، اور بے شک

تَحَرَّوْا رَشَدًا وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا

ہم سے مسلمان ہیں اور ہم میں سے ظالم ہیں پس جو اسلام لے آیا اس نے قصد کیا ہدایت کا

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةِ اَجِيْبُوْا

اور جو ظالم ہیں وہ جہنم کا ایندھن ہیں قسم دیتا ہوں میں تم کو اے ارواح روحانیہ کہ قبول

بِحَقِّ مَا تَتْلُوْنَهٗ عَلَيْكُمْ مِنْ اَسْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاٰيٰتِهٖ

کرو بحق اس کے جو پڑھا میں نے تم پر اسماء الہی سے اور اس کی آیات سے

لَا يَتَخَلَّفْ مِنْكُمْ اَحَدًا اَجِيْبُوْا وَاسْمَعُوْا وَاحْضُرُوْا

تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہے قبول کرو اور سنو اور حاضر رہو اور داخل ہو تمام

وَادْخُلُوْا فِيْ جَمِيْعِ الْاَرْضِيَّةِ اَجِيْبُوْا يَا مَعَاشِرَ

ارضیہ میں قبول ہو اے گروہ ارضیہ بحق اس کے جو پڑھے

الْاَرْضِيَّةِ مَا تَتْلُوْنَهٗ عَلَيْكُمْ اَجِيْبُوْا الْحَقِّ اَسْمَآءِ

میں نے تم پر اسماء الہی سے قبول کرو تم میں سے

اللّٰهِ تَعَالٰى اَجِيْبُوْا طَآئِعِيْنَ لِاَسْمَآءِ اللّٰهِ رَبِّ

کوئی پیچھے نہ رہے قبول کرو اے گروہ

الْعٰلَمِيْنَ اَجِيْبُوْا لَا يَتَخَلَّفُ مِنْكُمْ اَحَدًا اَجِيْبُوْا يَا

ارواح ارضیہ کے اطاعت کرنے

مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الْاَرْضِيَّةِ طَآئِعِيْنَ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ

بحق اس کے جو قسم دی میں نے

بِهٖ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ وَّاَنْ

تم کو اور بے شک وہ قسم اگر تم جانو تو بہت بڑی ہے بیشک اگر قائم رہیں وہ

لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا

طریقت پر البتہ پلائیں ہم ان کو پانی بہت تاکہ فتنہ میں ڈالیں ہم ان کو بیچ اس کے اور

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ

جو روگردانی کرے گا اپنے رب کے ذکر سے داخل کرے گا، وہ اس کو عذاب سخت

عَذَابًا صَعَدًا ۙ اَجِيْبُوْا لَا يَتَخَلَّفْ مِنْكُمْ اَحَدٌ بِحَقِّ مَآ

ہیں قبول کرو کوئی تم میں سے پیچھے نہ رہے بحق اس کے

اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكُمْ وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا

جو قسم دی ہیں نے تم کو اور بے شک مسجدیں اللہ ہی واسطے ہیں

مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ

پس مت پکارو اللہ کے ساتھ اور کسی کو بے شک جب کھڑے

كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۙ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ

ہو اللہ کا بندہ پکارتا تھا اس کو قریب ہے کہ وہ اس پر

وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۙ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا

تہ بتہ ہو جائیں کہہ دو کہ ہیں فقط اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے

وَّلَا رَشَدًا ۙ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ وَّلَنْ

ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ کہہ دو میں تمہارے لیے کچھ نفع یا نقصان کا مالک نہیں ہوں

اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۙ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ

کہہ دو مجھے سوائے خدا کے کوئی نہیں بچا سکتا۔ اور نہیں پاتا ہوں میں سوائے اس کے

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ

ٹھکانا مگر پہنچانا خدا کی طرف سے اور رسالت اسکی اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اسکے رسول

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۙ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ

کی پس اسکے واسطے نار جہنم ہے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے یہاں تک کہ جب دیکھیں وہ اس چیز کو

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ۙ

جس کا وعدہ کیا جاتا تھا پس عنقریب جان لیں گے کہ کون کمزور ہے از روئے مددگار کے

قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ

اور کم ہے گنتی میں۔ کہہ دو میں نہیں جانتا ہوں کہ آیا قریب ہے وہ چیز جس کا وعدہ

رَبِّيْٓ اَمَدًا ۙ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ۙ

دیے جاتے ہو تم یا کر دیگا۔ میرا رب اس کی خوب جاننے والا ہے غیب کا اور نہیں خبردار کرتا ہے اپنے

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ

غیب پر مگر جس کو برگزیدہ کرتا ہے اپنے رسول سے بے شک چلاتا ہے اس

بَیْنَ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِطَاۗءِ

کے آگے پیچھے اور نگہبان اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری طاء طول اور

طُوْلِكَ وَبِبَاۗءِ بَقَاۗئِكَ وَبِقَافِ قُدْرَتِكَ وَبِتَاۗءِ تَبَرُّكِكَ

باء بقاء اور قاف قدرت اور تاء تبرک اور ثاء ثبوت ملک اور

وَبِثَاۗءِ ثُبُوْتِ مُلْكِكَ وَوَسِعَ كُرْسِيِّكَ يَا مَنْ لَّا تُخَالِطُهُ

تیری وسعت کرسی کے ساتھ اے وہ ذات کہ نہیں ملتے ہیں اس

الظُّنُوْنُ فِیْ مُلْكِهٖ يَا مَنْ يَّسْتَجِيْرُهٗ كُلُّ شَيْءٍ وَّلَا شَيْءَ

سے گمان اس کے ملک میں اے وہ ذات جس سے ہر چیز پناہ مانگتی ہے کوئی چیز

مِّنْ خَلْقِهٖ وَهُوَ بِهٖ يَسْتَجِيْرُ وَلَا يُجَارُ فِیْ مُلْكِهٖ

ایسی نہیں ہے جو اس سے پناہ مانگتی ہو اور نہیں پناہ دی جاتی ہے اس کے ملک میں

اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّیْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا

سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ پس بیشک میں نہیں مالک ہوں واسطے نفع اور نقصان

اِلَّا بِاِذْنِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْوَعْدِ الَّذِیْ

کا مگر تیرے حکم سے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس وعدہ کے جو تو نے

وَعَدْتَّ بِهٖ اَنْبِيَاۗءَكَ وَاَرْشَدْتَّ بِهٖ اَوْلِيَاۗئِكَ اَللّٰهُمَّ

کیا ہے اپنے انبیاء سے اور ہدایت کی ہے تو نے اس کے ساتھ اپنے اولیا کی

يَا جَلِيْلُ ۳ بار يَا عَظِيْمُ ۳ بار يَا قُدُّوْسُ ۳ بار يَا اَللّٰهُ يَا

اے اللہ اے جلیل (۳ مرتبہ) پڑھے اے قدوس (۳ بار) پڑھے اے اللہ ۳ بار

مَنْ لَّهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا مَنْ يَّعْلَمُ وَلَا

پڑھے اے وہ ذات جس کے لیے ملک آسمان اور زمین کا اے اللہ وہ ذات جو

يَعْلَمُ عَنْهُ سِوَاهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَاهِلِ وَبِعَيْنِ

جانتا ہے اور نہیں جانتا ہے اس سے سوا اس کے اے اللہ میں تجھ سے

عِلْمِكَ وَبِغَيْنِ غُفْرَانِكَ وَبِفَاۗءِ فَضْلِكَ وَبِكَافِ

ساتھ جاہ تیری کے اور عین اور غین غفران اور فاء فضل اور کاف کبریائی اور

كِبْرِيَاۗئِكَ وَبِلَامِ لُطْفِكَ وَبِيَاۗءِ يَقِيْنِكَ وَبِاَلِفِ

لام لطف اور یائے یقین اور الف الوہیت اور ضاد

اُلُوْهِيَّتِكَ وَبِضَادِ ضِيَاۗئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِزَاۗءِ

ضیا کے ساتھ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ساتھ

زِيْنَتِكَ وَبِشِيْنِ شِفَاۗئِكَ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ اَللّٰهُمَّ

تیری ذریت اور شین شفاء کے، اے زندہ اے قائم۔ اے اللہ

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَسَاجِدِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ عِبَادِكَ

میں سوال کرتا ہوں بحق تیری مسجدوں کے اور بحق تیرے نیک بندوں کے

الصّٰلِحِيْنَ وَبِحَقِّ الرّٰكِعِيْنَ السّٰجِدِيْنَ وَبِحَقِّ

اور بحق رکوع کرنے والوں کے اور بحق دعا کرنے

الدَّاعِيْنَ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْكَرِيْمُ وَبِحَقِّ مَنْ

والوں کے۔ پس بیشک تو ہی اللہ کریم ہے اور اس کے جس نے دعا

دَعَاكَ سَخِّرْ لِيْ مُرَادِيْ وَكُنْ لِيْ مُعِيْنًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

کی تجھ سے مسخر کر میرے لیے مراد میری اور ہو میرا مددگار۔ اے اللہ میں تجھ

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ لَمْ يُشْرِكْ بِرَبِّهٖ اَحَدًا اَنْ تُسَهِّلَ لِيْ

سے سوال کرتا ہوں بحق اس شخص کے جس نے اپنے رب کے ساتھ شرک نہیں

وَتُيَسِّرَ لِيْ وَتُعِيْنَنِيْ وَتُهَيِّئَ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ رَشَدًا

کیا یہ کہ تو موجود کر میرے واسطے اور آسان کر اور مدد کر میری اور

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ هٰذَا الْكَلَامُ كَلَامُهٗ اَسْئَلُكَ بِكَلَامِكَ

آسانی کر میرے لیے میرے کام کی بھلائی۔ اے اللہ اے وہ ذات جس کا

الْعَظِيْمِ وَبِسُوْرَةِ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَبِالْوَعْدِ الْحَكِيْمِ

یہ کلام ہے میں تجھ سے اسی کلام کی طفیل سے سوال کرتا ہوں اور سورہ قل اوحی کے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَاَجْرَ الْبَحْرَ

اور وہ عدد حکیم کے طفیل۔ اے اللہ اے وہ جس نے احصار کیا ہے ہر چیز کی گنتی کا۔

مِدَادًا وَيُفْنِيَ الْخَلَائِقَ وَهُوَ دَائِمٌ اَبَدًا يَا مَنْ لَا

اور جاری کیا ہے دریا کو اور فنا کرتا ہے خلائق کو اور ہمیشہ ہمیشہ رہے اے وہ ذات کہ نہیں

تَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ وَلَا يُوْصَفُ بِقِيَامٍ وَلَا بِقُعُوْدٍ

وصف کر سکتے ہیں اس کا وصف کرنے والے اور نہ وصف کیا جاتا ہے ساتھ

اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خُدَّامُ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَالْاَسْمَاءِ يَخْدِمُوْنِيْ

قیام وقعود کے یہ کہ مسخر کر تو میرے واسطے خادم اس سورت اور اسماء کے خدمت کریں

وَيُطِيْعُوْنِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَا خُدَّامُ

اور اطاعت کریں میری بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ اے خادم

هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكُمْ يَا مَعَاشِرَ

اس دعوت کے روحانیوں اے اللہ قسم دیتا ہوں تم کو اے گروہ

الرُّوْحَانِيَّةِ الْكِرَامِ الْمُوَكَّلِيْنَ بِالْاَفْلَاكِ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

روحانیہ بڑے کے اور موکل آسمان کے ساتھ اس ذات پاک کے جس

مِنْ نُوْرِهٖ وَاَسْكَنَكُمْ تَحْتَ عَرْشِهٖ اِلَّا مَا اَجَبْتُمْ

نے پیدا کیا ہے تم کو اپنے نور سے اور رکھا ہے تم کو اپنے عرش کے نیچے ہر کر قبول کرو تم

سَامِعِيْنَ تَتَصَرَّفُوْنَ فِيْمَا اُرِيْدُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ

سننے والے تصرف کرنے والے اس کام میں جس کا میں

بِهٰذِهِ الدَّعْوَةِ وَالْاَسْمَآءِ وَالسُّوْرَةِ بِحَقِّ اَرْقُوْشَ ۲ بار

ارادہ کرتا ہوں قسم دیتا ہوں اس دعوت اور اسماء کی اور سورت کی بحق ارقوشش ۲ مرتبہ

كَلْهُوْشَ ۲ بار بَطَطْهُوْشَ ۲ بار كَمَطْهُوْشَ ۲ بار بَهُوْشَ

پڑھے کلہوشش ۲ مرتبہ بططہوشش ۲ مرتبہ کمطہوشش ۲ مرتبہ بہوشش ۲ مرتبہ

۲ بار قَانُوْشَ ۲ بار اَقْسَمْتُ عَلَيْكُوْ يَارُوْقِيَآئِيْلَ الْمَلِكِ

قانوشش ۲ مرتبہ قسم دیتا ہوں تجھ کو اے روقیائیل موکل فلک

اَلْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ الشَّمْسِ بِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

شمس کے بحق اس اللہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز

هُوَ كُلِّ شَىْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ

ہلاک ہونے والی ہے اس کی ذات اسی کے لیے ہے۔ حکم اسی طرف رجوع

تُرْجَعُوْنَ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَارُوْقَائِيْلَ بِحُضُوْرِ

کیے جاؤ گے تم قسم دیتا ہوں تجھے اے روقیائیل ساتھ حضور مذہب کے

اَلْمُذْهَبِ اَجِبْ يَامُذْهَبُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ

قبول کر لے مذہب بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر

عَلَيْكَ اَمْرُهٗ يَارُوْقِيَآئِيْلَ وَبِحَقِّ يَاهُ ۲ بار اِلَّا مَآ

غالب ہے اے روقیائیل اور بحق یاہ کو ۲ مرتبہ پڑھے کہ

اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ مَآ اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ

یہ قبول کرے تو اور جلدی کرے تو جو حکم کرتا ہوں میں تجھ کو قسم

عَلَيْكَ يَاجَبْرَئِيْلُ بِحُضُوْرِ الْاَبْيَضِ اَجِبْ يَااَبْيَضُ

دیتا ہوں تجھ کو اے جبرئیل ساتھ حضور ابیض کے۔ قبول کر اے ابیض بحق

بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ وَبِحَقِّ سَامٍ اِلَّا

اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے اور سام کے یہ کہ قبول کرے

بِمَآ اَوْجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ مَآ اَمَرْتُكَ بِهٖ

تو اور جلدی کرے تو اور جو حکم کرتا ہوں میں تجھ

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَاسَمْسَآئِيْلُ الْمَلِكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ

کو اے سمائیل موکل فلک مریخ کے

الْمِرِّيْخِ بِحَقِّ مَنْ اَمْرُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَآ

بحق اس ذات کے جس کا حکم ہے درمیان کاف و نون

اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنَ

کے بے شک حکم اس کا یہ ہے کہ جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز

اَجِبْ يَاسَمْسَآئِيْلُ بِحُضُوْرِ الْمَلِكِ الْاَحْمَرِ اَجِبْ

کا تو کہتا ہے اس سے ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے قبول کر اے سمائیل ساتھ

يَا اَحْمَرُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ سَمْسَائِيْلُ

حضور ملک احمر کے اور قبول کرلے احمر بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب

بِحَقِّ دَمْلِيْخَ اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ مَا

ہے سمسائیل اور بحق دملیخ کے کہ یہ قبول کر تو اور کر جو حکم کیا ہے میں نے تجھ کو ساتھ

اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا مِيْكَائِيْلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ

اس کے قسم دیتا ہوں تجھ کو اے میکائیل فرشتے موکل فلک عطارد کے

بِفَلَكِ عُطَارِدَ وَبِحَقِّ مَنْ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ

بحق اس ذات کے جس کو آنکھیں نہیں پہنچتیں اور

يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ السَّتَّارُ

وہ آنکھوں کو پہنچتا ہے اور لطیف خبر ہے ستار

اَجِبْ يَا مِيْكَائِيْلُ بِحَضُوْرِ بُرْقَانَ اَجِبْ يَا بُرْقَانُ

قبول کرلے میکائیل حضور برقان کے قبول کرلے برقان

بِحَضُوْرِ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ يَا مِيْكَائِيْلُ

بحضور اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے اے میکائیل بحق اہیا

وَبِحَقِّ اَهْيًا اَشْرَاهِيًا اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ

اشراہیا یہ کر قبول کر تو اور جلدی کر تو اور تیزی کر تو اور

وَعَجِّلْتَ وَفَعَلْتَ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ

کر جو حکم کیا ہے میں نے تجھ کو ساتھ اس کے قسم دیتا ہوں تجھ کو اے

يَا صَرْفِيَائِيْلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ الْمُشْتَرِيْ بِحَقِّ

صرفیائیل فرشتے موکل فلک مشتری بحق اللہ نور السموٰت والارض

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَجِبْ يَا صَرْفِيَائِيْلُ

کے قبول کر لے صرفیائیل بحق شمہورش

شَمْهُوْرِشَ اَجِبْ يَا شَمْهُوْرِشُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ

قبول کر لے شمہورش بحق اس بادشاہ کے

عَلَيْكَ اَمْرُهٗ يَا سَرْفِيَائِيْلُ دَرْدَمِيْشُ اِلَّا مَا اَجَبْتَ

جو غالب ہے تجھ پر حکم اس کا اے سرفیائیل دردمیش یہ کر قبول کر تو اور

وَعَجِّلْتَ وَاَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ

جلدی کر تو اور تیزی کر تو جو حکم کروں میں تجھ کو قسم دیتا ہوں تجھ کو اے عینائیل

عَلَيْكَ يَا عَيْنَائِيْلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ الزُّهَرَةِ

بادشاہ موکل فلک زہرہ کے بحق اس ذات پاک

بِحَقِّ مَنْ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ

کے جو جانتا حمل ہر مادہ کا اور جو کم ہوتا ہے اس

الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ اَجِبْ یَا عَیْنَائِیْلُ بِحَقِّ سُبُّوْحٌ

رحم میں اور جو زیادہ ہوتا ہے قبول کر اے عینائیل بحق سبوح

قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اِلَّا مَا اَجِبْتَ وَفَعَلْتَ

قدوس رب الملائکۃ والروح کے یہ کر قبول کر تو جو حکم کرتا

مَا اَمَرْتُکَ بِہٖ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا صُفْیَائِیْلُ الْمَلَکُ

ہوں میں تجھ کو ساتھ اس کے قبول کر لے صفیائیل بحق

الْمُوَکَّلُ بِفَلَکِ الْمُقَاتِلِ بِحَقِّ مَنْ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی

موکل فلک مقاتل کے بحق اس کے جو جانتا ہے سر اور اخفی کو

اَجِبْ یَا کَسْفِیَائِیْلُ بِحَضُوْرِ مَیْمُوْنِ اَبَا نُوْحٍ یَا مَیْمُوْنُ

قبول اے کسفیائیل بحضور میمون آبا نوح کے اے میمون بحق اس

بِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ اَمْرُہٗ کَسْفِیَائِیْلُ وَبِحَقِّ

بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے کسفیائیل بحق ازل ۲ مرتبہ

۲ مرتبہ اَدْرَاکَ ۲ مرتبہ اَرْذِیَاکَ ۲ مرتبہ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ

پڑھے ادراک ۲ مرتبہ پڑھے ارزیال ۲ مرتبہ پڑھے قسم دیتا ہوں تم کو

یَا مَلٰٓئِکَۃَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے ملائکہ رب جہاں کے بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِلَّا مَا اَجَبْتُمْ سَامِعِیْنَ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ

یہ کہ قبول کرو تم سننے والے بحق اس کے جس نے فرمایا ہے واسطے آسمان اور

وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْھًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ

زمین کے کہ آؤ تم دونوں خوشی سے یا زبردستی سے۔ کہا ان دونوں نے اے

بِحَقِّ الْحَقِّ الْحَقِیْقِیِّ الْمَلِکِ الْوَثِیْقِ مُخْرِجِ الْاِنْسَانِ

ہم خوشی سے بحق حقیقی بادشاہ وثیق کے نکالنے والا انسان ہر ایک تنگی

مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ وَبِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سے اور بحرمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان

وَصَاحِبِہِ الصِّدِّیْقِ اِلَّا مَا سَخَّرْتُمْ لِیْ ھٰذِہِ الْاَرْضِیَۃِ

کے صاحب صدیق کے یہ کہ مسخر کر تو میرے واسطے اس ارضیہ کو

یَکُوْنُوْا لِیْ عَوْنًا فِیْ طَوْعِیْ مُمْتَثِلِیْنَ اَمْرِیْ بِحَقِّ اَھْیًا

ہوں وہ میرے مددگار میری اطاعت میں میرا حکم ماننے والے بحق اھیا

اَھْیًا فَرْشٌ یَکْمُوْشُ عَکْشٌ کَشْلَخْ وَبِحَقِّ الْفَرْضِ

اھیا فرش یکوش عکش کشلخ اور بحق فرد صمد کے

الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ

جس نے نہ جنا نہ جنایا گیا اور نہ اس کی قوم و قبیلہ ہے یہ کہ جلدی کرو

كُفُوًا اَحَدٌ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ وَ اَجَبْتُمْ وَلَمْ يَبْقَ

تم اور قبول کرو تم اور نہ باقی رہے تم میں سے کوئی ایک بھی جلدی اسی

مِنْكُمْ اَحَدٌ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ

وقت برکت دے اللہ تمہارے اندر اور تمہارے

وَعَلَيْكُمْ اَجِيْبُوْا وَافْعَلُوْا مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ بِحَقِّ

اوپر قسم دی ہے میں نے تم کو ساتھ اس

مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكُمْ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ

کے اور بے شک اگر تم جانو تو یہ قسم

تَعْلَمُوْنَ ط

بہت بڑی ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسماء صفات حسنیٰ میں اسم اعظم شریف اللہ ہے۔ اس اسم کے برکات ظاہر ہیں۔ جس شخص نے اس اسم کو پڑھا ہے۔ وہی کچھ اس کے رموز بتلا سکتا ہے۔ عابدین زاہدین کاملین سب اسی اسم کی بدولت ہوئے ہیں۔ یہ اسم آئینہ قلب ہے۔ صفائی قلب میں اس اسم کو اس قدر زبردست دخل ہے کہ اگر تعریف کی جائے غیر ممکن ہے۔ اس کی مزادلت سے انسان صاحب کمال ہو جاتا ہے۔

پڑھنے کے طریقے بزرگان دین نے علیحدہ علیحدہ درج فرمائے ہیں لیکن مشہور و معروف طریقہ یہ ہے کہ لفظ ال زبان سے باہر اور اندر سانس کے ساتھ لہ جاوے جس کی ضرب قلب پر پڑے اور اس کی آواز اس قدر آہستہ سے نکلے جس کو خود کان اچھی طرح سن سکیں۔

کسی برتن کو جو میلا کچیلا ہو۔ یعنی زنگار چڑھا ہو اس کو خوب صاف کریں اس قدر شفاف ہو جائے گا کہ صورت اس میں دیکھ لیں گے۔

اسی طرح اللہ کے اسم کی مداومت قلب کی زنگار کو دھو ڈالتی ہے اور آئینہ بنا دیتی ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ جب کسی بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوئے فوراً معلوم کر لیا کہ آپ کے یہ خیالات ہیں۔ خیالات کی تصویر آئینہ قلب میں آگئی۔ اور آپ پر سب کچھ ظاہر کر دیا۔ پس یہ صفات اسی اسم کی بدولت پیدا ہوئے۔

روزانہ بعد نماز عشاء تنہائی میں بیٹھ کر یا مسجد میں بیٹھ کر یک تسبیح سے شروع کر کے ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اور پڑھتا ہے۔ تمام کام خوش اسلوبی

کے ساتھ انجام کو پہنچیں۔ برکات بہت کچھ ہوں گے۔ قلب نور سے بھر جائیگا چہرہ مثل آفتاب کے چمکنے لگے گا۔ مخلوقِ خدا بڑا احترام کرے گی۔ عزت و وقار نصیب ہوگا۔ زبان سے جو نکالے مخلوق اس کی فرمانبرداری کرے گی اور دنیا میں نیک مشہور ہوگا۔ تعظیم سے لوگ پیش آئیں گے۔ مال اور اولاد میں برکت ہو گی۔ فراخی رزق ہوگا۔

کسی دوسری جگہ پروردگار ذوالمنن کے اسرار نکات فوائد پر جو تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے عقل حیران رہ جاتی ہے۔

اگر کوئی نیک بندہ اسم کو معمول بنالے۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے۔ سوتے جاگتے اللہ اللہ پڑھتا رہے پھر تو کیا کہنا۔ سبحان اللہ نورٌ علیٰ نور شجر میں، حجر میں، اوپر نیچے سامنے آگے اور پیچھے ہر سمت اور ہر چہار طرف اللہ ہی اللہ نظر آنے لگے۔

تمام بزرگان دین نے اسی اسم اعظم شریف کی بدولت بزرگی حاصل فرمائی ہے۔

جس قدر فرط انبساط اور خشوع خضوع کے ساتھ پڑھا جائے گا اسی قدر لطف حاصل ہوگا۔ جب دیکھے طبیعت میں یکسوئی باقی نہیں رہی چھوڑ دے۔ رفتہ رفتہ بڑھائے۔ جلدی نہ کرے۔

تذکرہ ربانی کے متعلق سوالات اور جوابات اگلے صفحہ پر دیکھیے۔

تذکرہ ربانی کے متعلق سوالات وجوابات

سائل۔ ارشاد کے موافق میں نے اللہ اللہ کا بہت ورد کیا، لیکن ذرا میں طبیعت ہٹ جاتی ہے اور پھر پڑھنے کو دل نہیں چاہتا۔ جلد اصلاح فرمایئے میں بہت پریشان ہوں جب پڑھنے بیٹھتا ہوں تصویر کبھی درخت پھولدار کبھی کوئی قصہ اور بعض اوقات طرح طرح کے خیالات عجیب و غریب پیدا ہو جاتے ہیں۔ بس ختم کر دیتا ہوں اور روزانہ یہی قصہ پیش آتا ہے۔

مجیب۔ پراگندہ خیالات دل کو پراگندہ کرتے ہیں یہ سب شیطانی وساوس ہیں انسان کو ثبات قدم کی ضرورت ہے۔ طبیعت پر زور ڈالیے اور اس کو مجبور کریں کہ یہ تو کرنا ہوگا اور تھوڑا تھوڑا روزانہ پڑھیں۔ ہر کام اول میں مشکل نظر آتا ہے پھر آسان رفتہ رفتہ ہو جاتا ہے۔ لفظ اللہ کی ضرب ذرا زور سے لگائیے تاکہ قلب کی غفلت دور ہو ان شاء اللہ شوق بڑھتا چلا جائے گا۔ یہ دیکھیے کہ دماغ کمزور تو نہیں ہے۔ جسم میں کوئی اور بیماری تو نہیں جس سے پست ہمتی پیدا ہو جاتی ہے۔

دوسرا خط

نوازش نامہ صادر ہو کر کاشف حالات ہوا۔ درحقیقت کمزوری دماغ ہے۔ جریان کی تکلیف ہے بعض

مجیب۔ آپ کسی حکیم سے اپنا علاج باقاعدہ کرایئے اور معجون مفرح القلوب کھاتے رہیے تقویت دماغ ہوگی۔ سر پر روغن کا ہو۔ روغن گل کی مالش کرتے رہیں تاکہ دماغ میں خشکی

اوقات جماعت سے نماز نہیں ہوتی۔ دعا فرمائیے۔

پیدا نہ ہو۔ بعد صحت شروع فرمائیے، وہی لطف انشاء اللہ چند روز میں پیدا ہو جائے گا۔

چند ضروری ہدایات

تعویذات یا عمل پڑھتے ہیں جو کامیابی نہیں ہوتی، اس کی وجوہ کیا ہیں موجودہ زمانہ میں آپ نے ہزارہا کتب عملیات کی دیکھ ڈالی ہوں گی لیکن کیسا ہی تیر بہدف عمل آپ نے پڑھا ہو۔ یا تو تھوڑی بہت کامیابی ہوئی ہوگی یا پورا نہ ہونے کی صورت میں مایوسی ہوئی ہوگی۔

اس لیے کہ انسان جلد باز ہے۔ یہ چاہتا ہے کہ کام جلد سے جلد ہو جائے۔ یہ خیال نہیں کیا جاتا کہ قواعد کیا ہیں۔ کس وقت اور کس ساعت میں یہ کام ہوگا۔

میں نے اکثر لوگوں کو دیکھا کہ الماریاں وظائف کی کتب سے بھری ہوئی ہیں اور یہ فرماتے ہیں کہ جناب یا تو کسی بزرگ کی اجازت ہو یا صاحب تصنیف عامل کامل ہوں، جب عمل پورا ہو سکتا ہے۔

مثال کے طور پر سمجھ لیں کہ آپ طبیب ہیں لیکن آپ نے مطب نہیں کیا۔ تجربہ آپ کو نہیں ہے۔ تشخیص مرض بھی کر لی کہ فلاں مرض ہے۔ لیکن نسخہ لکھنے کی آپ کو مہارت نہیں اور اگر طبیعت پر زور دے کر لکھا بھی تو وہ مرض کے مطابق نہ ہوگا۔

اسی طرح جب تک آپ ساعت وقت گھنٹہ گردش سیاروں کی نہ معلوم کریں اور یہ علم نہ ہو جائے کہ فلاں وقت فلاں کام کے لیے مناسب ہے

اس وقت تک کامیابی ہونا دشوار ہے۔ بس یہی وجہ ہے کہ عملیات اپنا پورا اثر نہیں دکھلاتے۔ اس کے علاوہ عملیات سے وہی فائدہ اٹھا سکتا ہے جو پرہیزگار ہو۔ نیت پاک وصاف ہو۔ نیک چلن ہو۔ پابند صوم وصلوٰۃ ہو۔ خوف خدا دل میں رکھتا ہو۔ ناجائز باتوں سے انحراف اور کوسوں دور بھاگتا ہو۔ ورنہ یہ کہہ دینا کہ قرین انصاف نہیں کہ کسی عمل سے کچھ فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

اب لیجیے سب سے اول ایسا زبردست آسان عمل جس سے دین اور دنیا دونوں ہاتھ آئے۔ ظاہر کرتے ہیں اور یہ بھی ظاہر کیے بغیر نہیں رہ سکتے کہ مطامع دنیوی کے لیے بہترین اور غضب کا عمل ہے۔ جس کا جی چاہے امتحان کر کے دیکھ لے۔

مخصوص ڈاکٹر و حکیم کیلئے

حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے چند اسم پاک کے ساتھ مخصوص دعا شامل فرمائی ہے اور لکھا ہے کہ جو شخص ان اسموں کے دعا بھی پڑھ لیا کرے گا۔ چند روز کے بعد وہ لطف حاصل کرے گا کہ بایدو شاید۔ یوں تو یہ اسم ہر ایک کو جو پڑھے گا نافع ہیں لیکن مخصوص حکیم ڈاکٹر کے واسطے تو اکسیر سے کم نہیں۔ اول یہ اسم لکھتے ہیں اس کے بعد دعا لکھیں گے پھر اس کے پڑھنے کا طریقہ ظاہر کریں گے۔ پھر اپنا ذاتی معمول معہ نکات کے بتلائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اَللّٰہُ۔ یَا اَللّٰہُ۔ یَا اَللّٰہُ ایک ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

جب ایک سو مرتبہ یعنی ایک تسبیح پوری ہو جائے تو یہ دعا پڑھیں۔ سُبْحٰنَکَ

دعا توجہ

یَا اللّٰہُ ۔ یَا اللّٰہُ ۔ یَا اللّٰہُ ۔ دُلَّنِیْ بِکَ عَلَیْکَ وَارْزُقْنِیْ
اَثْبَاتَ عِنْدَ وُجُوْدِکَ مَا اَکُوْنَ مُنَادِیًا بَیْنَ یَدَیْکَ
یَا اللّٰہُ ۔ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ اِلٰھِیْ بِعَظَمَتِکَ وَجَلَالِکَ وَارْزُقْنِیْ
حُبَّکَ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ ۔ یَا اللّٰہُ اِلٰھِیْ اَجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِکَ
الضَّعِیْفِ ۔

یہاں پر جو شخص پڑھنے والا ہو اپنا نام لے ۔ مثلاً یوں پڑھے عبدالضعیف
محمد حسین) مُظْهِرًا لِذَاتِکَ وَمُنْسِبًا لِاٰیَاتِکَ یَا اللّٰہ ۔ یَا اللّٰہ ۔ یَا اللّٰہ

دوسرا اسم

یَا حَیُّ ۔ یَا حَیُّ ۔ یَا حَیُّ ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیے ۔ جب ایک
تسبیح پڑھ لے تو پھر یہ دعا پڑھنا چاہیے ۔

دعا توجہ

یَا حَیُّ ۔ یَا حَیُّ ۔ یَا حَیُّ ۔ اَحْیِنِیْ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَاسْقِنِیْ
مِنْ شَرَابِ مُحَبَّتِکَ اَغْذَ بِہٖ وَاَطِیْبَۃً
یَا حَیُّ ۔ یَا حَیُّ ۔ یَا حَیُّ ۔ اِلٰھِیْ حَقِّقْ حَیَاتِیْ بِکَ
یَا حَیُّ ۔ یَا حَیُّ ۔ یَا حَیُّ ۔ اِلٰھِیْ اَظْھِرْ نُوْرَ حَیَاتِکَ فِیْ حَیَاتِیْ
یَا حَیُّ ۔ یَا حَیُّ ۔ یَا حَیُّ ۔ اِلٰھِیْ اَلْمُحْیِیْ رُوْحِیْ بِکَ حَیٰوۃً
طَیِّبَۃً وَمَتِّعْ سِرِّیْ بِسِرِّکَ فِی الْحَضَرَاتِ الشُّهُوْدِیَّۃِ

وَامْلَاْ قَلْبِیْ بِالْمَعَارِفِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَاَطْلِقْ لِسَانِیْ
بِالْعُلُوْمِ اللَّدُنِّیَّۃِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ
یَا قَیُّوْمُ ۔

تیسرا اسم

یَا عَزِیْزُ ۔ یَا عَزِیْزُ ۔ یَا عَزِیْزُ ۔ ایک ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیے ۔ اور
سینکڑہ پر ایک بار دعا توجہ

دعا توجہ

یَا عَزِیْزُ ۔ یَا عَزِیْزُ ۔ یَا عَزِیْزُ ۔ مِنَ الْاَعَزِّیْنَ
بَیْنَ یَدَیْکَ ۔
یَا عَزِیْزُ ۔ یَا عَزِیْزُ ۔ یَا عَزِیْزُ ۔ وَاسْتَعْمِلْنِیْ بِاَعْمَالِ الْاَعَزِّیْنَ
لَدَیْکَ
یَا عَزِیْزُ ۔ یَا عَزِیْزُ ۔ یَا عَزِیْزُ ۔ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ
الْاَعَزِّیْنَ ۔ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ ۔

چوتھا اسم

یَا وَھَّابُ ۔ یَا وَھَّابُ ۔ یَا وَھَّابُ ایک ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیے اور
ہر سینکڑہ پر ایک بار دعائے توجہ ۔

دعا توجہ

یَا وَھَّابُ ۔ یَا وَھَّابُ ۔ یَا وَھَّابُ ۔ ھَبْ لِیْ مِنْ تَجَزِّیْلِ مُحَبَّتِکَ

مَا يُبَلِّغُنِي إِلَى مَرْضَاتِكَ۔
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ۔ يَا وَهَّابُ۔ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ
رَحْمَةً ۥ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝
يَا وَهَّابُ۔ يَا وَهَّابُ۔ يَا وَهَّابُ الٰهی یا واهب الاسرار
هَبْ لِي مِنْ أَسْرَارِكَ تَجْعَلُنِي دَائِمًا مُسْتَحْفِظًا
لِمَرَاضِيكَ۔
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ وَاجْعَلْ الٰهی حَقِيقَتِي مَرَاتِبِ
حَقِيقَةِ حَقِيقَتِكَ
يَا وَهَّابُ۔ يَا وَهَّابُ۔ يَا وَهَّابُ۔ الٰهی كُوْنِي شَاهِدًا
على بِالْإِنْتِقَارِ إِلَى جَنَابِكَ الْمُطْلَقِ الْكَامِلِ بِلَذَّاتِ
مَامُنْنُ عَلَى عَبْدِكَ الضَّعِيفِ۔
(یہاں پر پڑھنے والا اپنا نام شامل کرے) یغنی آنت بہ
غَنِيًّا مُغْنِيًا مَنْ شِئْتَ عِنَادَهُ يُوصَفُ الْفَقْرِ بَيْنَ يَدَيْكَ
إِنَّكَ أَنْتَ الْغَنِيُّ الْوَهَّابُ۔ يَا وَهَّابُ۔ يَا وَهَّابُ۔

پانچواں اسم

یَا وَدُودُ۔ یَا وَدُودُ۔ یَا وَدُودُ۔ ایک ہزار مرتبہ روزانہ ہر سینکڑہ پر
دعائے توجہ

دعا توجہ

یَا وَدُودُ۔ یَا وَدُودُ۔ یَا وَدُودُ۔ اَسْئَلُ قَلْبِي وَدًّا لَكَ۔

یَا وَدُودُ۔ یَا وَدُودُ۔ یَا وَدُودُ۔ اِلٰهِی اَعْطِنِی وُدًّا فِی قُلُوبِ
عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ۔
یَا وَدُودُ۔ یَا وَدُودُ۔ یَا وَدُودُ۔ اِلٰهِی اَكْفِي شَرَّ مَنْ كِفَايَتُهُ بِيَدِكَ
یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ۔

اسم پڑھنے کا طریقہ

اول روزانہ ایک تسبیح پڑھے اور دعا توجہ ایک بار
دوسرے دن دو تسبیح دعائے توجہ دو بار
تیسرے دن پھر اسی طرح۔
چوتھے دن پھر اسی طرح۔
یعنی ایک ایک تسبیح روزانہ بڑھائی جائے۔ یہاں تک کہ ایک ہزار بار روزانہ پر پہنچے۔ بس اس معمول سے آگے نہ بڑھے اور روزانہ اسی تعداد میں پڑھتا رہے۔ اس عمل کی نہ تو زکوٰۃ دینے کی ضرورت ہے۔ جب چاہے شروع کردے۔ صبح اول وقت چار بجے کا نہایت اچھا ہے۔
سائل :۔ کیا آپ نے اس عمل کو پڑھا ہے کیا کیا واقعات پیش آتے ہیں۔
مجیب :۔ جی ہاں میں نے خود پڑھا ہے۔ اس عمل کی تعریف یہ ہے کہ روزانہ مریضاں اور غیر مریضاں کا صبح سے لے کر شام تک ہجوم لگا رہتا ہے ایک آتا ہے دو جاتے ہیں۔ چار جاتے ہیں دس آتے ہیں۔ بس دن بھر یہی سلسلہ لگا رہتا ہے۔ بس اس عمل کو ہمزاد سمجھنا چاہیے۔ جس طرح وہ کام بتلاؤ کام بتلاؤ ناک میں دم کر دیتا ہے۔ اسی طرح مریضوں کا ہجوم پریشان کر ڈالتا ہے۔
سائل :۔ آخر مجھے اس سے کیا فائدہ پہنچے گا جو شبانہ یہی چرخہ گھوما

کرے گا۔

مجیب:۔ آپ طبیب یا ڈاکٹر ہیں بڑا اعزاز و وقار ہوگا۔ شہرت اور ناموری ہوگی۔ دور دور شہرہ ہوگا اور بڑا ثواب خدمت خلق کا ملے گا۔ یہ کتنی بڑی بات ہے۔

سائل:۔ ہم تو اپنی آمدنی کا ذریعہ چاہتے ہیں۔ اس کے واسطے بتلایئے۔

مجیب:۔ اپنی ذاتی دکان عطارے کی رکھیں۔ تمام نسخہ جات آپ کے یہاں سے خریدے جائیں گے۔ نیز جو حضرات مکان پر بلایا کرے جائیں گے فیس دیں گے۔ کم سے کم پانچ روپے اور زیادہ سے زیادہ دس روپے فیس مقرر کردیں۔ یہ نفع آپ کو علیحدہ ہوگا۔

اس کے علاوہ مریض کو جب صحت ہوگی خود نذرانہ پیش کرے گا۔ لالچ کو ہرگز طبیعت میں دخل نہ دیں اس لیے طبیب یا ڈاکٹر کی پوزیشن کے خلاف ہے۔

سائل:۔ آپ نے مرضاء کا ہجوم اور شبانہ علاج معالجہ کے متعلق اس وظیفہ کے اثرات ظاہر فرمائے ہیں لیکن ہجوم مرضاء تو جب ہی زیادہ ہوگا جب شفایابی مرضاء بھی ہو۔

مجیب:۔ طبیب کو ضرورت اس امر کی ہے کہ پابند صوم و صلوٰۃ ہو۔ خوف خدا دل میں رکھتا ہو۔ اپنے بھائیوں پر خداداد رحم دلی سے پیش آتا ہو غریبوں کی مفت حاجت روائی کرتا ہو کسی کی دل آزاری نہ کرتا ہو۔ مثلاً کھانا کھلائے یا امور خانگی میں مصروف ہیں۔ یا رات کے بارہ بجے ضرورت مند آیا آپ نے ڈانٹ دیا کہ یہ دوا کا وقت نہیں ہے یا اس وقت ہم مجبور ہیں۔ تھوڑی دیر میں آنا۔ وہ تو غریب پریشان ہے۔ آپ وقت گذاری کرتے ہیں

یہ سب باتیں اللہ کو ناپسند ہیں۔

سائل:۔ ہم تو دیکھتے ہیں کہ جو لوگ کچھ پڑھتے پڑھاتے نہیں ہیں وہ مزہ میں رہتے ہیں اور مرضاء کا بھی ہجوم ہوتا ہے۔ روپیہ کی بھرمار رہتی ہے۔ ہزاروں مخلوق ان کی خوشامد کرتی ہے۔ یہ کیا راز ہے۔

مجیب:۔ آپ کو علم نہیں اللہ تعالیٰ سب کی سنتا اور سب پر نظر رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کا بیار اور اس کے رموز سے ہم آگاہ نہیں ہوسکتے۔

فرعون ہفت اقلیم کا بادشاہ تھا۔ شب بھر یاد الٰہی میں مصروف رہتا تھا اور دن کو فرعونیت کا جال بچھاتا تھا۔ آپ کو علم نہیں کہ وہ کیا اپنے پروردگار سے عرض و معروض کرتا تھا۔ بہت سے اطباء کو دیکھیے کہ وہ روحانی صفت لیے ہوئے علاج معالجہ کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ کس قدر جلد شفاء کاملہ ہوتی ہے۔

سائل:۔ مسلمانوں کو چھوڑ کر دوسری قوموں کے وید اطباء ان کے پاس کیوں ہجوم ہوتا ہے۔

مجیب:۔ جن لوگوں میں کچھ اہلیت ہے وہ ایسے ناکارہ سوال نہیں کیا کرتے۔ پروردگار ہر مذہب کے اشخاص کو اس کا ثمرہ عطا فرماتا ہے۔ جب آپ کسی شخص کی مزدوری کریں گے کیا وہ آپ کو محنت کے دام نہ دے گا کہ حق تعالیٰ کی عبادت کرنے والا۔ پانچ وقت اپنے پروردگار سے نماز میں سجدہ میں دعا میں باتیں گوش گذار کرنے والا۔ عاجزی کرنے والا کیوں نہ اثرات قائم ہوں گے۔

یہ دوسری بات ہے کہ آپ ایم اے۔ ایل۔ ایل بی یا سی آئی ای یا ماسٹر کے لقب سے یاد کیے جاتے ہیں اور آپ کو اپنا مذہب یا اپنے دین کی باتیں یا نماز

روزہ کو پس پشت ڈال کر دنیا کمانا مقصود ہے تو پھر الدنیا بانو در یعنی مکر سے دنیا ہاتھ آتی ہے۔ جو جی چاہے مکر کا جال پھیلائے۔ وظیفہ نہ پڑھیے جانے دیجیے اور اس قدر طول طویل محنت کو چھوڑیے۔

سائل:۔ سب راز اور باتوں کا پوچھ لینا اچھا ہوتا ہے۔ وظیفہ ایک گھنٹہ سے کم میں پورا نہ ہوگا۔ کوئی اور آسان ترکیب ہوتی تو اچھا ہوتا۔

مجیب:۔ وقت تو کچھ صرف نہیں ہوتا۔ اول ذرا الجھن ہوتی ہے پھر معمول ہو جاتا ہے۔ افسوس اگر کسی جگہ ناچ گانا ہوتا ہو تو ایک گھنٹہ کیا رات بھر آنکھیں پھوڑی جاتی ہیں۔ جب وقت کا حساب نہیں لگایا جاتا۔

سائل:۔ اچھا یہ بتلائیے کہ اگر نبض پر ہاتھ رکھنے سے پہلے اور کچھ پڑھ لیا جائے تو اور زیادہ اچھا ہے۔ اس لیے کہ جن لوگوں کے دست شفا نہیں ہے ان کو اللہ پاک شفا جلد عطا فرمائے گا۔

مجیب:۔ یہ سوال آپ کا بالکل درست ہے۔ ہر مریض کی نبض دیکھتے وقت سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ایک مرتبہ اور اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ سات مرتبہ پڑھ کر داہنے ہاتھ کی انگلیوں پر دم کر کے نبض دیکھے اور نسخہ لکھتے وقت اَللّٰہُ شَافِی اللّٰہُ کافی زبان سے پڑھتا رہے ان شاء اللہ العزیز بڑا مرجوعہ اور بہت شفا مریضاں ہوگی۔

سائل:۔ کیا وظیفہ کا معمول جب تک رہے گا۔ یہ بات رہے گی اور اگر چھوڑ دیا جائے تو پھر؟

مجیب:۔ جب تک درد میں رہے گا۔ مرضاء اور غیر مرضاء کا ہجوم رہے گا۔ اور جب آپ چھوڑ دیں گے۔ یہ بات زائل ہو جائے گی۔ پھر جب

آپ شروع فرمائیں گے وہی بات حاصل ہوگی۔ مشین گن اس عمل کو سمجھنا چاہیے کہ ادھر بارود ڈالا ادھر آواز آئی۔ اور دور تک اس نے آواز پہنچائی۔ اسی طرح ادھر آپ نے شروع کیا اور پانچ سو کی تعداد پر پہنچا۔ بس مخلوق کا ہجوم ہونے لگا اور بہت جلد شہرہ دور دور تک ہو گیا۔

سائل:۔ اور کوئی دوسرا وظیفہ بتلائیے جو اس سے آسان ہو۔

مجیب:۔ تکلیف سے ہمیشہ راحت ہوا کرتی ہے اور بھی دوسرا اسم درج کیا جاتا ہے اس کو آپ پڑھ سکتے ہیں۔

بہر حال یہ عمل اس قدر بے نظیر ہے کہ علاوہ مقصد مذکورہ بالا کے ظاہری اور باطنی فیوض بھی حاصل ہوتے جاتے ہیں۔

سبحان اللہ کیا کہنا عجیب چیز ہے۔ نہایت پر زور الفاظ میں مشورہ دیتا ہوں کہ جن صاحب کا جی چاہے کریں، اور کر کے دیکھ لیں۔ بال بھر فرق نہ ہوگا۔ اور مخصوص اجازت بھی۔ ہر خاص و عام کو بغرض استفادہ دی جاتی ہے۔ دل میں ذرا شک نہ لائیں بے حد خوش ہوں گے۔ کسی حصہ میں نذریں ملنے والی دعا بھی لکھی گئی ہے اس کو اول پڑھ کر اس کو پڑھیں اور کمالات دیکھیں گے۔

ایک نادر عمل

طبیب وڈاکٹر وید وغیرہ کے لیے اپنے فن میں کامل بننے کے لیے ذیل کا وظیفہ عامل طبیب جس مریض کا علاج کرے گا۔ بفضلہ موافق آئے گا۔ اور مایوس مریض ان شاء اللہ صحت یاب ہوگا۔ اس کے علاوہ تسخیر عالم غضب کی ہوگی۔

درود شریف :۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَآ اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ النَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِکَ الْمُسْتَقِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ حَقَّ قَدْرِہٖ وَمِقْدَارِہِ الْعَظِیْمِ

یہ درود شریف اول آخر اکتالیس اکتالیس بار پڑھیں۔

اسم شریف (یَا بَارِیُٔ) گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

پڑھنے کا طریقہ :۔

آفتاب غروب ہونے کے بعد غسل کیا جائے۔ بعد غسل نماز مغرب پڑھیں۔ بعد نماز وظیفہ پڑھیں اور اسی طرح پڑھتے رہیں۔

سائل :۔ کیا روزانہ غسل کر کے پڑھنا ہوگا۔ اگر ایسا ہے تو موسم سرما میں کس طرح غسل کیا جا سکتا ہے۔ یہ تو بڑی ٹیڑھی کھیر ہے۔ اچھا عمل ہے۔ کسی دن اس وظیفہ کا پڑھنے والا عدم آباد کا سفر اختیار کرے گا۔

مجیب :۔ آپ کے اس سوال پر بڑی ہنسی آئی۔ مہربان من موسم سرما میں یہ عمل رکھیے۔ اس کے علاوہ کوئی مجبوری نہیں ہے کہ خواہ مخواہ تکلیف اٹھائی جائے۔ آپ کو تو تسخیر عالم اور ہجوم مرضاء و شفاء مریضان کی ضرورت ہے یہ بات آپ کو جب ایک عمل سے حاصل ہو سکتی ہے تو دنیا بھر کے عمل پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ اور ہر قسم کے آسان آسان عمل درج کیے گئے ہیں دوسری جگہ آئندہ صفحات میں ملاحظہ فرمائیے۔ اس میں سے تجویز کر کے پڑھیے۔ ہر عمل نہایت پاکیزہ اور تیر بہدف ہیں۔ کر کے دیکھیے۔

سائل :۔ آپ نے تو یہ سمجھا دیا لیکن جب تک کسی عمل کی اجازت نہ ہو

توجہ خاص نہ ہو۔ بزرگانِ دین کی دعا شامل نہ ہو۔ ہزار عمل کیے جائیں اپنا اثر نہیں دکھلاتے۔ میں نے ایک سے ایک بہتر عمل کتابوں میں دیکھے اور دو چار عمل کیے ہیں لیکن نتیجہ کچھ نہیں نکلا۔

مجیب :۔ آپ کا اعتقاد ایسا ہونا چاہیے جس طرح ماں کو اپنے بیٹے سے محبت ہوتی ہے۔ جب تک اللہ کی محبت دنیا کی تمام چیزوں پر غالب ہوگی اثرات قائم کم ہوں گے۔

دیکھیے ایک مثال پیش کرتا ہوں۔ خوب ذہن نشین فرمالیں۔ جب انسان کسی مہلک مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو کس قدر پروردگار کو یاد کرتا کرتا ہے کہ اے اللہ مجھے اچھا کر دے۔ میں تیری فرمانبرداری بجا لاؤں گا۔ یا کشتی میں سفر ہو رہا ہو اور بھنور میں کشتی پھنس جائے پھر قلب کی حالت اپنی دیکھیے۔

اسی طرح جو کام کیا جائے مقصود رضاء الٰہی ہو۔ دیکھیے وہ کام کس قدر جلد پورا ہوتا ہے۔ اثرات خواہ مخواہ مرتب ہوں گے۔ محنت کا ثمرہ نہایت اچھا ملے گا اور ضرورت اس امر کی بھی ہے کہ دنیا جائز طریقہ پر حاصل کی جائے پھر نہ تو توجہ خاص کی ضرورت ہے۔ نہ دعا کی ضرورت ہے وہ خود دیکھتا ہے جانتا ہے۔ قلب کے پوشیدہ راز سے واقف ہے۔

سائل :۔ جو کچھ لکھا ہے بالکل درست ہے۔ لیکن اطمینان قلب تو ہوتا نہیں کیا کروں۔

مجیب :۔ مہربان اطمینان قلب تو دنیا کی کسی چیز سے نہیں ہوتا۔ اگر ہوتا ہے تو پروردگار کے ذکر سے۔ خود اس کا ارشاد ہے۔

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔

خدا کے ذکر سے اطمینان قلب ہوتا ہے۔ آپ برعکس فرماتے ہیں۔ یہ
شیطانی وسوسہ ہے۔ استقلال مزاج میں نہیں ہے۔ اسی وجہ سے آپ
ایک نئی بات دل سے تراش کر پیش فرما رہے ہیں۔

سائل:۔ غسل گرم پانی سے کیا جائے کچھ حرج تو نہیں ہے۔ اس کے
علاوہ کتنے اشخاص نے اس کا تجربہ فرمایا ہے۔

مجیب:۔ آپ کو تجربہ اور عدم تجربہ سے تو بحث ہی نہ کرنا چاہیے اس
لیے کہ ایک عمل میرا ایک مرتبہ اور دس مرتبہ اور پچاس مرتبہ اور ہزار مرتبہ
کا کیا ہوا ہے۔ لیکن آپ نے جب کیا ناکامیاب ہوئے۔ انصاف فرمائیے کہ
پھر تجربہ کہاں رہا بلکہ بدل ہو گئے۔ اور جس قدر تجربات تھے سب غلط ثابت
ہوئے۔ ذرا آپ بسم اللہ کر کے شروع تو کریں اور رنگ دیکھیں آپ تو خود گھبرا کر
چھوڑ دیں گے کہ یہ بلا کہاں کی سر پڑ گئی۔ اس لیے کہ انسان روزی کے واسطے
سب کچھ تدابیر عمل میں لاتا ہے اور جب اس قدر ملے کہ خرچ تو دو روپے کا
اور آنے لگے پچاس روپے روزانہ تو پھر طبیعت سیر ہو کر ہٹنے لگتی ہے۔ یہ
تھوڑا کہاں جی کا جنجال پیدا کر لیا۔ مزے میں تھے نہ عزیزوں سے ملنے کے
رہے نہ امور خانگی کے رہے۔ رات دن مرضاء کا ہجوم رہتا ہے۔ کھانا بھی آرام
سے نصیب نہیں ہوتا۔

دوسرا جواب یہ کہ گرم پانی سے غسل کریں یا ٹھنڈے پانی سے کوئی نقصان
نہیں ہے۔

سائل:۔ چلے کے اس عمل کو پڑھنا چاہیے پرہیز وغیرہ کے لیے اور
اگر نماز جماعت سے پڑھی جائے تو اس میں کوئی خرابی تو پیدا نہ ہوگی۔

مجیب:۔ اس میں چلہ کی قید نہیں ہے۔ روزانہ پڑھنا ہوگا۔ جب تک پڑھیں

گے۔ اثرات قائم ہوں گے۔ چھوڑ دیں گے۔ یہ بات جاتی رہے گی پھر شروع
کریں گے۔ وہی بات حاصل ہوگی۔

پرہیز وغیرہ کچھ نہیں ہے۔ البتہ بودار چیزیں مثلاً لہسن، پیاز وغیرہ نہ
کھائے تو اچھا ہے۔ ورنہ چنداں اس کا بھی پرہیز نہیں ہے۔

حل المشکلات

حل المشکلات اور قضائے حاجت کے واسطے اس عمل سے بڑھ کر کوئی عمل
نہیں ہے۔ تیر بہدف سمجھنا چاہیے۔ تمام بزرگان دین نے اس کی بیحد تعریف
فرمائی ہے۔

خود کلام پاک اس کی شہادت میں موجود ہے۔ اور حضور سرور کائنات نے
کئی جگہ مروی ہے اور ارشاد فرمایا ہے کہ دنیا کی کوئی حاجت ہو پوری ہو گی کیسی
ہی مشکل ہو آسان ہو گی۔ جو دعا مانگی جائے گی مقبول بارگاہ ہو گی۔

میرے تجربہ میں لاکھوں عمل آئے لیکن اس سے بہتر زود اثر عمل نہیں آیا
بڑی خوبی اس عمل میں یہ ہے کہ اگر کام ہونے والا ہوگا تو اول سے آخر تک آپ
پڑھتے چلے جائیں گے۔ کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو گی۔ اور اگر کام ہونے والا نہیں
ہے تو آپ ہزار تدبیر کریں پڑھ نہ سکیں گے۔ کوئی کام ایسی الجھن کا پیش آجائے گا
کہ جس سے مجبور ہو جائیں گے۔ یا درمیان میں کوئی ایسا حادثہ پیش آجائے گا کہ آپ
کو ختم کرنا ہوگا اور مجبوراً چھوڑنا پڑے گا۔

اس کی مثال اس طرح سمجھ لیں کہ آپ کے پاس ایک ہزار کا نوٹ ہے
گویا نقد روپیہ ہے لیکن جہاں آپ لے جاتے ہیں روپیہ نہیں ملتا۔ اور کام رکا ہوا
ہے۔ نوٹ اعلیٰ درجہ کا ہے کوئی خرابی نہیں ہے۔ اسی طرح عمل میں کوئی نقص

نہیں ہے۔ بجلی کا اثر رکھتا ہے اور جب جب کیا جائے گا اپنے برقی اثرات دکھلائے گا جس میں سر مو تجاوز نہ ہوگا۔ لیکن جب کام ہونے والا نہ ہوگا ہرگز پورا نہ ہوگا۔

الغرض میرے تجربہ میں اس سے بہتر عمل نہیں آیا جو اپنی زود اثری کے باعث اپنی نظیر آپ ہے۔ اگر کوئی مشکل پیش آئے تو اس عمل کو جس حالت میں بھی ہوں پڑھ ڈالیں۔ حیرت اور استعجاب ہوگا کہ کس طرح عقدہ کشائی ہوگئی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

اس آیت کریمہ کو (۲۳۷۵) بار بعد نماز عشا علیحدہ تاریک مکان میں تنہا پڑھیں اور اپنے پاس پانی کا ایک برتن بھر کر رکھ لیں۔ ہر سیکنڑہ پر ہاتھ پانی میں ڈال کر منہ پر ہاتھ مل لیا کریں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف۔ مطلب کا خاص دل میں خیال رکھیں۔ بعد ختم عجز و انکساری سے دعا مانگ لیا کریں انشاءاللہ ایک ہفتہ میں کام ہوگا۔

اگر اول ہفتہ خالی جائے۔ دوسرے ہفتہ میں اسی طرح عمل کریں مقصد حل ہوگا۔ اور اگر کچھ رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے اور دوسرا ہفتہ بھی خالی گیا تیسرا ہفتہ انشاءاللہ کبھی خالی نہیں جا سکتا۔ کامیابی اور پھر کامیابی اور ہزار کامیابی۔

سائل:۔ پرہیز کیا ہے۔ اس لیے کہ ہدایت جلالی ہے۔ نیز اس کے مختلف طریقے، مختلف طور پر دیگر کتابوں میں درج ہے اور آپ اس قاعدہ سے بتلا رہے ہیں۔

مجیب:۔ پرہیز جلالی و جمالی ہے۔ ایک غذا مقرر کر لے۔ مثلاً نمک روٹی

میں پڑا ہوا یعنی نمکین روٹی، یا جو کی روٹی اور کوئی بھاجی وغیرہ۔

طریقہ یہ جو لکھا گیا ہے ہر مرتبہ اسی سے کامیابی ہوئی ہے اور برابر ہوتی ہے۔ کوئی مشکل امر نہیں ہے۔ قتل پھانسی اور سزا یابی دریا کے شور وغیرہ کے لیے یا بر سر کار آنے کے لیے یا معطلی، یا ظالم حاکم سے نجات پانے یا ترقی پانے کے لیے اکسیر اعظم مفتخر عمل ہے۔

میں اپنے احباب کو خاص مشورہ دیتا ہوں کہ وقت ضرورت اس عمل سے حسب طریقہ مندرجہ بالا کام لیں۔ اور خلوص دل سے دعا ہے کہ اے احکم الحاکمین مخلوق کی مشکلات آسان فرما اور قبول کر آمین ثم آمین۔

سائل:۔ عملیات سے ایسا دل پھر گیا ہے کہ بیان نہیں کر سکتا۔ اب تو اگر لاکھ صفت بیان کرے کہ میں نے یہ عمل یا وظیفہ پڑھا۔ اس کی برکت سے یہ ہوا یہ ہوا۔ میں تو اس کو لغو اور جھوٹا ہی سمجھوں گا۔ جب تک کہ میں خود تجربہ کر کے دلی مقصد کو نہ پہنچ جاؤں۔ آنجناب نے اس عمل کی تعریف کو بہت فرمائی ہے۔

مجیب:۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے۔ فوراً کریں ضرور کریں۔ خوب اچھی طرح سے آزمالیں۔ خود جب تک آپ نہ کرلیں ہرگز ہرگز یقین نہ لائیں۔ آپ کا قصور نہیں ہے۔ انسان کی طبیعت اب وہ نہیں رہی۔ اگر موجودہ زمانہ میں کوئی پیغمبر نہ ہوتا تو اس زمانہ کی مخلوق جس طرح ایمان لانے میں قیل و قال کرتی تھی اور پھر مشرف بہ اسلام ہوتی تھی لیکن ہو تو جاتی تھی۔ اس زمانہ کی مخلوق توبہ توبہ خدا جانے کیا عمل ان کے ساتھ کرتی۔ جب کلام پاک کی عظمت اور اس کی صداقت حلق سے نیچے نہیں اترتی پھر کیا خاک اثر ہوگا۔ اپنے عیوب پر نظر ڈالیے اور دیکھیے کہ ہم کیا ہیں۔ پاک صاف ہو جائیے۔ وہی اثرات لیجیے ورنہ کم سے کم یہ یقین ضرور رکھیے

کہ ہوگا اور ضرور ہوگا۔ ہماری شامت اعمالی کا باعث ہے۔

نوٹ:۔ اس عمل کو جو میں نے آپ کے سامنے پیش کیا ہے تعریف زبان نہیں کر سکتی۔ مقدر اپنا اپنا آزمائے جس کا دل چاہے۔ سو فیصدی مجرب عمل ہے اور دل سے اجازت ہر خاص وعام ہے۔

من موہنی برائے تسخیر

لَآ اِلٰهَ مَن مُوهَن۔ اِلَّا اللّٰهُ جگ سوهن۔ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ

میرے مٹک ہیں کل عالم میرے دستک ہیں۔

ترکیب:۔ بعد ہر نماز ایک تسبیح۔ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ چالیس دن کے اندر اندر تسخیر شروع ہو جائے گی۔ ہر شخص کا قلب موہ لیتے ہیں عجیب کمال صفت یہ من موہنی مل ہے۔ تعریف فضول ہے۔ اس کو کر کے دیکھ لیں اور دنیا کی تسخیر دیکھیں۔ پڑھے جائیں چھوڑیں نہیں۔

موہنی تسخیر

مررے موہنی بسم اللہ حق موہنی الا اللہ۔ جگ موہنی محمد الرسول اللہ۔
ترکیب:۔ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف۔ بعد نماز عشاء پانچ تسبیح روزانہ پڑھنا چاہیے۔

موہنی مالا

لا الٰہ جگ دینی الا اللہ جگ موہنی محمد الرسول اللہ جگ موہنی

اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بعد نماز عشا پانچ تسبیح روزانہ پڑھنا چاہیے۔

موہنی منتر

من موہو۔ تن موہو۔ موہو نقل سریر۔ یہ موہنی زندہ شاہ مدار کی مدد کرو اے پیر دستگیر۔ چھوارے کی تسبیح پر روزانہ ایک سو پچیس مرتبہ بعد نماز عشا مع اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔

فائدہ چار موہنی مالا کے عجیب وغریب کمالات واوصاف کے درج عمل کیے ہیں۔ ان کو کر کے دیکھیے اور دنیا کا تماشہ دیکھیے۔ حقیقت کا انکشاف جب ہوگا جب آپ کا تجربہ ہوگا۔ دل خوش ہو جائے گا۔ یہ چیزیں مفت ہاتھ نہیں آتیں۔ دلوں کو موہ لینے کے بعد منظر عام پر لائی گئی ہیں۔ کرنا شرط ہے۔ جو احباب بڑے بڑے وظائف۔ یا بہ قیود آخری شب یا گھنٹہ دو گھنٹہ پڑھنے کی دشواری محسوس کرتے ہیں۔ وہ اس سے فائدہ اٹھائیں اور ان در بے بہا کی قدر کریں۔

مخلوق سے خدمت لینا

كٓهٰيٰعٓصٓ۔ كِفَايَتُنَا۔ حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ يَا سَمِيْعُ۔ يَا سَمِيْعُ۔ يَا سَمِيْعُ۔ يَا بَصِيْرُ۔ يَا بَصِيْرُ۔ يَا بَصِيْرُ۔ يَا عَلِيْمُ۔ يَا عَلِيْمُ۔ يَا عَلِيْمُ۔ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ

ترکیب :۔

ہر نماز فرض کے بعد سات مرتبہ اس عمل کو پڑھ لیا کرو۔

سائل :۔ کیا بعد نماز فرض سنتوں سے پہلے پڑھنا چاہیے۔ مخلوق کس طرح خدمت کرے گی۔

مجیب :۔ سنتوں سے پہلے پڑھنا چاہیے۔ بعد دعا ایام کے اگر منفرد ہے تو بعد فرض کے دعا مانگنے کے مخلوق کی خدمت ہوگی کہ ہر شخص خدمت کو حاضر ہے گا اور آپ کے حکم کا منتظر رہے گا۔ جو ارشاد آپ فرمائیں گے تعمیل ارشاد بجا لائے گا۔

گردنامہ

ایسے تین نقش لکھے ایک بلند درخت پر لٹکا دے۔ دوسرا جاری پانی میں ڈالے۔ تیسرا چرخے میں باندھ کر چرخے کو الٹا گھماوے انشاءاللہ وہ شخص فوراً واپس ہوگا۔

عبدالکریم

بتم راہ شرقی بر فلاں بحق

۴۳۶۶	۴۳۶۱	۴۳۶۸
۴۳۶۷	عبدالرزاق بتم راہ گمان	۴۳۶۳
۴۳۶۲	۴۳۶۹	۴۳۶۴
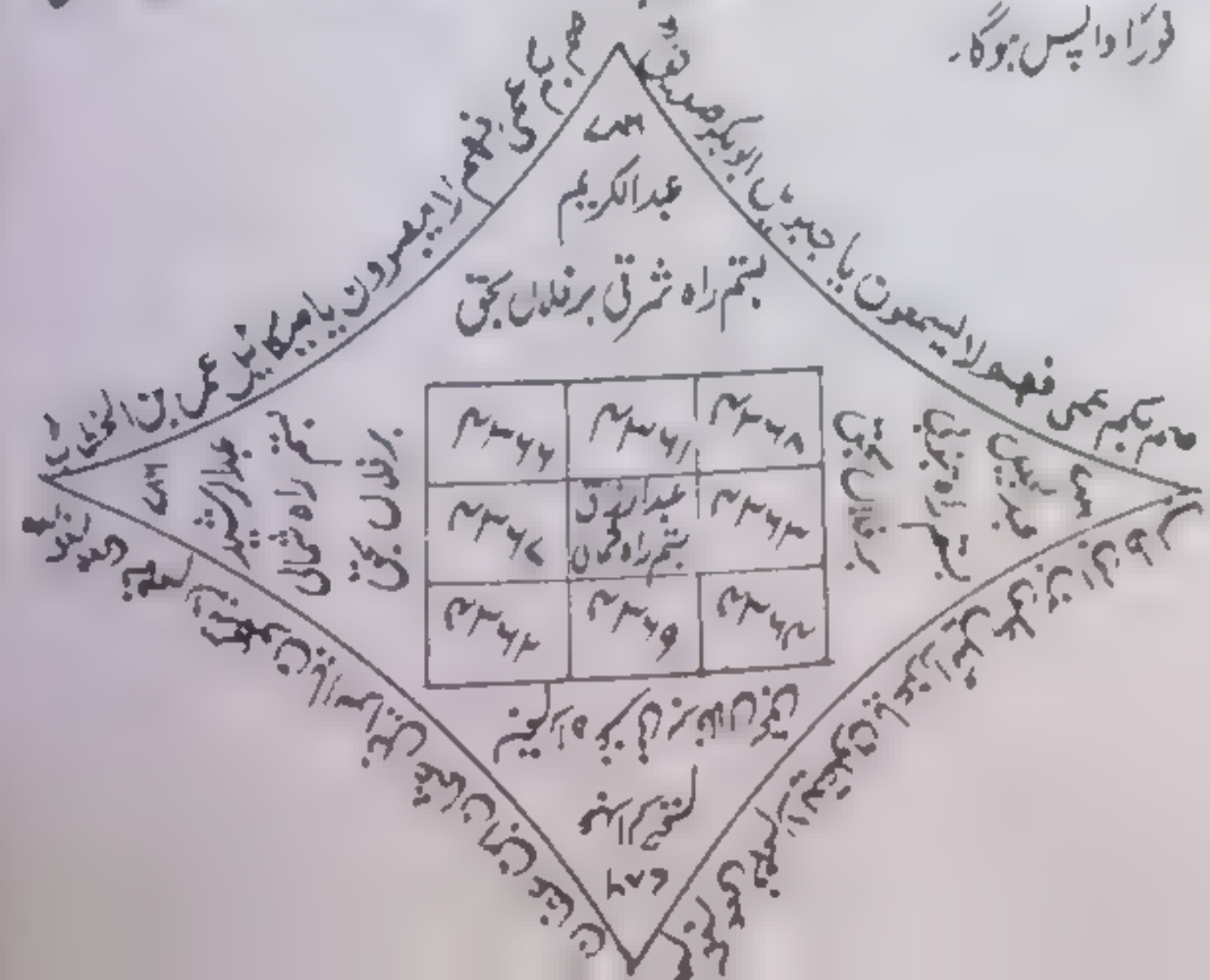
سائل :۔ میں نے اس کو ایک مرتبہ کیا لیکن نہیں ہوا۔ کیا بات ہے کس وجہ سے نہیں ہوا۔

مجیب :۔ ہر ایک کا قاعدہ مقرر ہے۔ آپ ستاروں کی گردش معلوم کر کے لکھتے برابر کامیاب ہوتے۔ اب کر کے دیکھ لیں یا یہ صورت ہوگی کہ مفقود الخبر دنیا سے انتقال کر گیا ہوگا۔ اس لیے حاضر نہیں ہوا۔

سائل :۔ بر فلاں سے کیا مطلب ہے۔ تعویذ میں تشریح نہیں ہے۔

مجیب :۔ فلاں کی جگہ نام لکھا جائے گا۔ جس کو بلانا مقصود ہو، اور جو بھاگ گیا ہو۔ عورت ہو یا مرد۔

حاضرات کا برقی عمل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اجب یا جبرائیل۔ یا دردائیل۔ یا اننائیل۔ یا تنکفیل بحق یا بدوح۔ ھمّا۔ ھمّا۔ تمّا۔ تمّا۔ بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ یَآ اَیُّھَا النَّبِیُّ۔ ھیکل ھبکلان۔ کوکل کوکلاں۔ بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام حاضر شو۔ حاضر شو۔ حاضر شو۔

ترکیب :۔

ایک یوم کا یہ عمل ہے، ایک جلسہ میں بیٹھ کر (۴۴۴) مرتبہ مع اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے اور پھر روزانہ (۲۵) مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے تاکہ عمل قبضہ میں رہے۔ جب حاضرات کرنی ہو، غسل خود کرے اور بچہ نابالغ کو غسل کرائے۔ احرام باندھ کر خوشبو سات قسم کی شیرینی رکھ کر نقش

لکھ کر بچہ کے ہاتھ میں دے اور عمل اوپر والا شروع کرے۔ کچھ دیر بعد بادشاہ حاضر ہوگا۔ جو کچھ دریافت کرنا ہو اُس سے پوچھنا شروع کریں۔ جس کو بلانا ہو اس کو بلائیں یا جس کو قید کرنا ہو۔ قید کا حکم دیں۔

الغرض لڑکے سے کہتے جائیں۔ لڑکا موکلان سے کہتا جائے گا اور تعمیل ارشاد ہوگی۔

یہ نقش معظم لڑکے کے دیکھنے کو بھر کر دیا جائے۔

سائل:۔ آپ نے برقی عمل لکھا ہے۔ حالانکہ اور لوگوں کو بھی میں نے دیکھا۔ نہ شیرینی رکھتے ہیں نہ لوبان سلگاتے ہیں۔ نہ خوشبو نہ احرام اور حاضرات کرتے ہیں بلکہ میں نے تجربہ دیکھا ہے کہ کاجل ناخن پر لگا کر بعض فلیتہ پانی میں ڈبو کر لڑکے کو دکھلاتے ہیں۔

مجیب:۔ کئی طریقہ سے حاضرات کا عمل کیا جاتا ہے۔ اس عمل کے مُوکل نہایت تیز ہیں اور جلالی عمل ہے۔ ڈر خوف اور کوئی قید تو نہیں ہے البتہ یہ بات ضرور ہے کہ شیرینی خوشبو غسل لازمی ہے۔ اس وجہ سے کہ یہ مُوکلان نہایت صحیح خبر دیتے ہیں۔ دیگر حاضرات کے جو طریقے ہیں اس میں بہت سی باتیں موکلان بے پر کی اڑا دیتے ہیں جو صحیح نہیں ہوتیں۔

سائل:۔ کیا آپ نے بھی اس کو کر کے دیکھا ہے۔ سچ مچ بادشاہ حاضر ہوتا ہے۔ کیا صورت ہے۔

مجیب:۔ بالکل درست ہے اور تمام واقعات لڑکے کو موکلان وغیرہ کے اصلی دکھائی دیتے، اور جو بات دریافت کی جائے جواب دیتے ہیں اور لڑکے کے کان میں سب آوازیں آتی ہیں۔ لڑکا جواب دیتا جاتا ہے۔ غلط نہیں۔ جب اگر شوق ہو تو کر لیجئے۔ لیکن اس عمل کو بچوں کا کھیل نہ بنائیے گا۔ اور یہ بھی خیال رہے کہ جب حاضر ہو جائیں پڑھنا بند کر دیں اور پوچھنا شروع کر دیں۔

اول سلام کریں پھر حاضر کرنے اور تکلیف دینے کا سبب معافی چاہتے ہوئے ظاہر کریں، اور یہ کہیں دیگر مُوکلان کو فلاں فلاں کو بلائیے جو آپ کے واسطے فرش وغیرہ کا انتظام کریں اور آپ آرام سے بیٹھیں۔ پھر سوالات کریں سب کچھ سامنے ہوگا۔ لڑکا بتلاتا جائے گا۔ اس کے بعد پوچھا جائے۔

فائدہ چونکہ اس قسم کے سوالات جو مجھ سے کیے گئے ہیں بہ نظر سہولت سائل اور مجیب کی صورت میں درج کر دیے ہیں تاکہ جن حضرات کو معلومات نہیں ہے وہ بھی فائدہ اٹھا سکیں۔

سائل:۔ نقش درمیان کے خانہ میں پانچ کا ہندسہ ہے اور باقی خانہ سیاہ ہے یہ کیا بات ہے۔

مجیب:۔ پندرہ کا نقش ہے۔ خانہ سیاہ میں صورتیں موکلان کی نظر آتی ہیں۔ سیاہ حصے میں ذرا سا تیل چنبیلی کا لگا دے تو اور اچھا ہے تاکہ صاف صورتیں نظر آئیں۔

استخارۂ مسنونہ

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے استخارۂ مسنونہ ثابت ہے۔ رسالت مآب نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس کام کو دل کرنا منظور ہو دیکھ لو

تاکہ خوشنودی رضائے الٰہی جس طرف معلوم ہو اس پر عمل کرنا چاہیے نہایت
آسان طریقہ لکھا جاتا ہے۔

بعد نماز عشاء جب سونے کا وقت ہو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر بعد سلام
ایک سو مرتبہ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ اور ایک سو مرتبہ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ ایک
سو بار یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ ایک سو بار یَا ھَادِیُ اِھْدِنِیْ پڑھے۔ اول و آخر
درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔

اپنی حاجت کا دل میں خیال رکھے اور بعد فراغت کسی سے بات نہ کرے
اور سو جائے۔ انشاء اللہ العزیز اول رات علم ہو جائے گا۔

سوال:۔ ہر وقت استخارہ بعد نماز کر سکتے ہیں۔

جواب:۔ جمعرات کی شب، پیر کی شب، جمعہ کی شب میں کرنا چاہیے۔

سوال:۔ ایک ہی مرتبہ میں معلوم ہو جائے گا یا دو بار پھر کریں۔

جواب:۔ اگر جواب خواب کے ذریعہ سے نہ ملے، دوسری بار کرے اگر
دوسری بار جواب نہ ملے تیسری مرتبہ کر لیگا انشاء اللہ معلوم ہو جائے گا۔

ایک عجیب نعمت

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہر نماز کے بعد جو شخص سورہ
فاتحہ کو لازمی پکڑے گا۔ خدا جانے کن کن فائدوں سے مستفید ہو گا جن لوگوں
نے اس پر مداومت کر لی ہے وہ عجیب عجیب باتوں کا اظہار فرماتے ہیں۔

پڑھنے کا طریقہ:۔

سورہ فاتحہ یعنی الحمد شریف پوری بعد نماز فجر اکیس بار اور بعد نماز ظہر
بائیس بار بعد نماز عصر تیئس بار بعد مغرب چوبیس بار۔ بعد نماز عشاء دس بار

سوال:۔ اس کے پڑھنے سے کیا کیا فائدے پہنچیں گے تفصیل سے بتلایئے
تاکہ چند روز پڑھ کر اثرات دیکھے جائیں۔

جواب:۔ یہ سخت غلطی ہے۔ نتائج پر غور کرنا حماقت ہے خود بخود اثرات
مرتب ہوتے ہیں۔ انسان کو چاہیے کہ کام میں لگا رہے خلوص عقیدت کے ساتھ
بعد شوق پڑھے پھر خود بخود آفات ارضی و سماوی سے جو کچھ چشم پوشیاں پروردگار
عالم فرماتا ہے معلوم ہو جاتی ہیں۔ دشمنوں سے امن رہتا ہے۔ رزق میں فراخی ہوتی
ہے۔ عزوجاہ حاصل ہوتی ہے اور تمام مقاصد و حاجات جلد تر حاصل ہوتے
ہیں۔ اس کی مداومت پر عالم غیب سے وہ کچھ پائے گا کہ خلائق سے بے نیاز
ہو جائے گا۔

اب یہ لیجیے ایک راز کی بات جو اللہ نے اس سورۃ کے متعلق حضور سرور
کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمائی۔ ملاحظہ فرمایئے۔

جب فخر عالم جنگل کی جانب تشریف لے جاتے تھے تو اوپر سے یا محمدؐ
کی آواز آتی تھی۔ جب یہ آواز حضور کے کان میں پہنچتی، آپ آسمان کی جانب نظر
اٹھا کر دیکھتے تو زمین و آسمان کے درمیان ایک معلق تخت جس پر ایک شخص
نورانی بیٹھا ہوتا تھا۔ آپ کو نظر آتا تھا۔ یہ حالت دیکھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
خوف کھا کر واپس تشریف لے آتے۔

چند بار ایسا ہی قصہ پیش آیا۔ آپ نے سارا قصہ ورقہ بن نوفل جو چچا زاد
بھائی حضرت خدیجہؓ کے تھے اور جو طوریت شریف کے بڑے زبردست ماہر
اور اپنے مذہب کے زبردست عالم تھے۔ تذکرہ فرمایا۔

ورقہ بن نوفل نے تسلی تشفی اور اطمینان قلب فرماتے ہوئے یہ کہا کہ آپ
خوف نہ کھایئے بلکہ کان لگا کر اچھی طرح سنیے کہ وہ شخص کیا کہتا ہے۔

اس کے بعد جب حضور جنگل کی جانب تشریف لے گئے اور حسب دستور وہی آواز یا محمدؐ کی آئی حضور نے لبیک کہا۔ آواز آئی کہ اے محمدؐ میں اللہ کا بھیجا ہوا فرشتہ جبرئیل ہوں، اور آپ اس امت کے نبی ہیں۔

اول پڑھو۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

اب پڑھو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

یہ شانِ نزول سورہ فاتحہ کا ہے۔ دیکھیے کس قدر متبرک ہے، ہر مرض کی شفا ہے اور ہر درد کی دوا ہے۔ اس کے فضائل بے شمار ہیں اور اس کے پڑھنے کا ثواب دو تہائی ثواب کے برابر ہے۔ پس ایسی چیز کی مداومت نہ کی جائے۔ ذرا شروع تو فرمایئے اور پھر اس کے اثرات کا لطف دیکھیے جس پر پڑھ کر پھونک دیں گے شفا ہوگی۔ جس پر نظر اٹھا کر دیکھیں گے معاون اور مددگار ہوگا جس کام کو کریں گے راست اور بجا ہوئے گا۔ ثابت قدمی پیدا ہوگی۔ دل ہر وقت خوش رہے گا۔ قلب صاف ہوگا۔ نورانیت کا خاصہ قلب میں پیدا ہوگا۔

سعید و باحشمت ہر مشکل آسان

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

شبانہ روز میں جو وقت فرصت کا ہو نکال کر ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے عجیب وغریب بات پیدا ہوگی جس شخص سے جو بات آپ کہیں گے وہ پوری

کرے گا اور کثرت مال سے مالا مال ہو جائے گا۔ ہر مشکل آسان ہو گی۔

سوال:۔ کیا یہ اسم جلالی ہے، اور اس کے پڑھنے سے آپ نے بہت فوائد لکھے ہیں۔ اگر بقید ترک حیوانات پڑھے اور زکوٰۃ ادا کرے تو امید ہے کہ ان شاء اللہ اور فوائد بڑھ جائیں گے۔

جواب:۔ معلوم نہیں آپ کو اور کیا فوائد کی ضرورت ہے۔ کیا قارون کا خزانہ یا سلطنت کی حکمرانی آپ چاہتے ہیں۔ اگر قسمت میں ایسا لکھا ہے تو یہ بھی ہو سکتا ہے۔ بغیر ترک حیوانات انسان مداومت نہیں کر سکتا۔ کام وہ کیا جائے جس پر انسان ہمیشہ قائم رہ سکے۔

جب تک شوق رہے گا کریں گے اور جب ترک حیوانات سے طاقت میں کمی پیدا ہو گی تو وہ خشوع خضوع جاتا رہے گا۔ اس لیے کہ ہم لوگ دنیا کے کتے ہیں، اپنا مطلب ڈھونڈتے ہیں۔ اگر ہو گیا پھر تو کیا کہنا سبحان اللہ سبحان اللہ اور اگر پورا نہ ہوا تو بس وظیفہ بیکار جھوٹا۔ لکھنے والا عامل کامل نہیں ہے۔ پیسہ کمانا مقصود ہے۔ یہ تاڑیں پڑتی ہیں۔ استغفر اللہ۔ مخلوق کی حالت بگڑ گئی ہے۔ اللہ کا کلام محبت سے بے غرض ہو کر پڑھا نتائج کو جلد ظاہر کرتا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ اسم جلالی ہے۔ اور بڑے غضب کا تیر بہدف برہنہ شمشیر کام کرنے والا عمل ہے۔ میں نے اس عمل کے پڑھنے والے کو کبھی تکلیف میں نہیں دیکھا اور ہمیشہ عروج کی حالت میں پایا۔ بلکہ یہاں تک دیکھا ہے کہ اگر کوئی حاکم ہے اور اس سے بڑا حاکم اس سے ناخوش ہو گیا غصہ کر رہا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ اس کا تنزل کر دوں۔ جب حکم لکھے گا بڑا درجہ دے گا۔ گویا یوں سمجھیے کہ افسر بڑا زبردست قبضہ جمانے والا اسم ہے۔

پھر صفت یہ ہے کہ چالیس دن کی مداومت کے بعد انسان نظر بھر کر دیکھ

نہیں سکتا، کہاں تک تعریف کی جائے اور فوائد کے متعلق صرف اس قدر عرض کردینا ضروری ہے کہ اگر با موکل پڑھا جائے تو پھر چشم زدن میں کام ہوتا ہے اس وقت بقید ترک حیوانات پڑھنا چاہیے۔

سوال :۔ موکل اس کے اگر آپ خود لکھ دیتے تو مناسب ہوتا۔

جواب :۔ دیگر کتب میں موجود ہے۔ دیکھ لیں۔ ورنہ کسی دوسری جگہ قاعدہ موکلان ہر اسم کا لکھا گیا ہے۔ اس سے نکال کر پڑھیں۔

سوال :۔ سنا ہے بزرگوں سے کہ یہ اسم۔ اسم اعظم ہے۔

جواب :۔ جی ہاں۔ یہ اسم اعظم شریف ہی زبان عربی میں

یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

ہے۔ اور زبان سریانی میں

اِھْیًا اِشْرَاھِیًا گَہ

ہے۔ فارسی میں

اے امیدواران اے چارۂ بے چارگان

خوب سمجھ لیں۔

نہایت آسان عمل

بعد نماز عشاء اگر داڑھی میں کنگھا کرے اور سورہ الم نشرح پڑھتا جائے فراخی رزق ہو۔

سوال :۔ فراخی رزق پڑھتے رہنے سے بھی نہیں ہوتی بلکہ تنگی ہوتی جاتی ہے۔

جواب :۔ یہ کلمہ زبان سے نکالنا جائز نہیں بلکہ ایسے کلمات سے خدا کا

غضب نازل ہوتا ہے۔ ٹھنڈے دل سے غور فرمایئے اور انصاف کر کے دل میں شرمندہ ہوں۔

کیوں جناب روزی دینے والا ہے کون۔ کیا وسعت رزق یا تنگی کسی دوسرے کے ہاتھ میں ہے۔ ہمارے فعل بد۔ تنگی رزق کراتے ہیں۔ جس کا عیب ہم کو نظر نہیں آتا۔ افسوس! فعل بد تو ہم خود کریں اور لعنت کریں شیطان پر۔

نُورُالاَنوَارُ

اَلْمَعْرُوف

عملیاتِ نُورانی

حصہ سوم

فہرست (حصہ سوم)

یا بدوح کا من موہنی عمل

عام طور پر جن لوگوں کو علم نہیں ہے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ یابدوح فرضی نام عملیات والوں نے رکھ لیا ہے۔ حالانکہ یابدوح عبرانی زبان میں اللہ کو کہتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

اب ایک ایسی بات ظاہر کی جاتی ہے جس کا علم بہت کم لوگوں کو ہوگا۔ ہما جو جانور ہے اور جس کو مخلوق نے نظر سے شاید دیکھا ہو۔
شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے گلستان میں اس کی حکایت بیان فرمائی ہے مقصود یہ ہے کہ اس کے پروں پر یابدوح صاف لکھا ہوا ہے۔
اسی طرح الو جس کو منحوس قرار دیتے ہیں اور ہے بھی درحقیقت منحوس لیکن بعض حضرات کا قول ہے کہ یہ بڑا عابد زاہد ہے اس لیے کہ شب بھر عبادت کرتا ہے۔ اس کے پروں پر ملاحظہ فرمایئے۔ الٹا یابدوح لکھا ہوا ہے۔

دوران سفر میں ایک باخدا ہستی سے تذکرہ حب کے متعلق آیا بڑی طویل بحث ہوئی جس کے ذکر کرنے کا یہاں موقع نہیں ہے۔ فرمانے لگے کہ حب کے واسطے ایک عجیب چیز بطور یادگار اپنے پاس رکھیے اور بعد امتحان اجازت بھی ہے۔ لیکن اس عمل کو ذرا ہوشیاری کے ساتھ کرنا چاہیے۔ ایسا نہ ہو کہ بھنگی کا ٹوکرا سر پر رکھنا پڑے۔ مطلب یہ تھا کہ بدنامی

یہ عمل سرکش مطلوب اور بے وفا معشوق اور ظالم دشمن کو قبضہ میں لانے اور اس پر اپنا رعب قائم کرنے کے لیے اکسیر پر تاثیر ہے۔ بفضلہ خطا نہیں کرتا۔ اس کو قاعدے کے موافق بدھ کی پہلی ساعت میں لکھے۔ ساعتوں کے متعلق کسی دوسری جگہ حب کا عمل جو سو فیصدی تیر بہدف ہے۔ وہاں سوالات جوابات کے تحت میں تمام باتوں کا انکشاف کیا گیا ہے اور ستاروں کے اوقات ان سے کام لینے کا طریقہ کس وقت کونسا تعویذ یا کلام لکھنا چاہیے دیکھ لیں۔ مراد بر آئے گی۔ شرطیہ کام ہو گا۔ لیکن خدا کے واسطے حرام فعل کے لیے نہ کریں جو قیامت کے دن مواخذہ دار ہوں۔ میں نے اپنے سر کا بوجھ تیری گردن پر ڈال دیا ہے۔ اب آگے آپ کے اعمال جانیں۔

عمل یہ ہے:۔

مشک	زعفران	عرق گلاب	اگر کی لکڑی
نصف رتی	ایک رتی	٣ ماشہ	

فی الوقت جب ارادہ اس کے کرنے کا ہو۔ اگر کی لکڑی کا قلم اسی وقت بنالیں اور عرق گلاب میں مشک اور زعفران حل کر کے دائیں ہاتھ کو خوب صاف کر کے بدھ کے دن اول ساعت میں قلم سے لکھیں پھر مشک کی یا عنبر کی دھونی دے کر بند کر لیں اور اس کے پاس جائیں مطلوب محبوب یا جس کے سامنے جا کر ہاتھ کھول دے۔

مطلب یہ ہے کہ ہتھیلی جس پر لکھا ہے اس کو دکھلا کر فوراً واپس ہوں اور گھوم کر یا مڑ کر ہرگز نہ دیکھیں۔ نہ اس سے بات کریں۔ وہ شخص عورت ہو یا مرد پیچھے پیچھے حاضر ہو گا۔ یعنی ساتھ ساتھ چلا آئے گا۔

یہاں یہ لکھنا بھول گیا کہ لکھنے کے بعد عزیمت بِسْمِ اللّٰہِ الْقُدُّوْسُ

الطَّاھِرُ اول تا آخر پڑھ کر ہتھیلی پر پھونک لیں۔ کسی دوسری جگہ یہ عزیمت درج ہے وہاں دیکھ لو پھر خوشبو کی دھونی دیں۔

سوال:۔ مشک و عنبر قیمتی چیز ہے اور کسی دوسری چیز کی دھونی نہیں دی جا سکتی۔

جواب:۔ لوبان کی دھونی بھی دے سکتے ہیں۔ لیکن بخور وہی رہے گا۔

سوال:۔ آپ نے کس طرح تجربہ فرمایا۔

جواب:۔ یہ سوال بھی آپ کا عجیب ہے اور اس کے اظہار سے کیا فائدہ اور کیا نتیجہ۔

سوال:۔ ممکن ہے کہ کوئی نئی بات معلوم ہو جائے اور جو فروگذاشتیں انسان سے ہو جاتی ہیں اس سے باز رہے یا متنبہ ہو جائے۔

جواب:۔ جب یہ عمل حاصل ہوا، ایک صاحب بہت پیچھے پڑے۔ خیالات ایسے ظاہر فرمائے جس سے یہ ثابت ہوا کہ انتہا درجہ کے حاجتمند ہیں۔ لکھ دیا۔ ایک باعصمت کے مکان پر پہنچ کر اس کو دکھلایا۔ وہ گھر سے نکل پڑی اور اس کے مکان میں آگئی۔ پھر تو اس قدر جوتیوں میں دال بٹی کہ سر گنجا ہو گیا۔ مارے شرم کے منہ نہ دکھلا سکتے تھے۔

سوال:۔ پھر اس عورت کو کیا ہوا۔

جواب:۔ غیر ضروری سوال ہے نہ پوچھیے۔ احتیاط کی ضرورت ہے باعصمت کو بے عصمت کرنا۔ حرام نیت سے کام لینا۔ خدا کا قہر نازل ہوتا ہے۔

سوال:۔ اگر دکھلانے کا نہ ہو یا اس جگہ پہنچ نہ ہو تو کیا کریں۔ نیز اگر خود کو ضرورت ہو۔ کس طرح کام لیں۔

جواب :۔ اس کا کوئی علاج نہیں۔ دوسری تدبیر کریں۔ دوسرے عمل موجود ہیں خود کرنا ہو تو بائیں ہاتھ میں اگر کی قلم پکڑ کر اس کے دائیں ہاتھ میں لکھیں اور وہی طریقہ برتیں فائدہ ہوگا۔

لیکن اس کو کسی پر ظاہر نہ کریں کہ یہ میں نے اس طرح کیا تھا۔ اس لیے کہ نا اہل نالائق سمجھتے تو ہیں نہیں پڑھ کر بڑے دل میں خوش ہوئے چلو اچھا چٹکلہ ہاتھ آیا۔ کسی رنڈی پر قبضہ جمائیں گے۔ یا کسی خوبصورت لونڈے پر چلائیں گے یا وحشی اپنا لواطت کے عذاب سے یا بدنیتی زنا سے کر کے جہنم کا کندہ بنیں گے۔ یہ کرتے ہیں۔ نہیں نہیں۔ اپنی جائز ضرورت میں کام لو۔ تمام عمل جائز کاموں میں برقی اثر رکھتے ہیں۔

نقش یہ ہے جو ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھا جائے گا۔

ح	د	د	ب
د	ب	ح	د
ب	د	و	ح
و	ح	ب	د

بحق فلاں بن فلاں

یہ نقش قاعدہ سے بھرا جائے گا۔ اور پرہیزگاری بڑی شرط ہے۔

سائل :۔ فلاں بن فلاں میں کس کس کا نام ہونا چاہیے۔

مجیب :۔ مرد ہے تو اس کا اور اس کے باپ کا نام۔ اور عورت ہے تو اس کا اور اس کی ماں کا نام۔

سائل :۔ اگر ماں کا نام معلوم نہ ہو تو کیا بی بی حوا کا نام لکھ دینا کافی ہوگا۔

مجیب :۔ جی نہیں۔ کام نہ ہوگا۔

اظہار اثرات

ایک قاعدہ کلیہ سمجھایا جاتا ہے اس کو ذہن نشین کر لیں۔ اسماء حسنیٰ میں سے جس اسم کو پڑھا جائے گا۔ اثرات تو ضرور مترتب ہوں گے لیکن اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ ہر اسم کی جو تعریف ہے اُن سب باتوں کا اظہار مجھ پر ہو اس کا قاعدہ یہ ہے۔

مثلاً ایک اسم کو لیجیے (یا ودود) ہے۔ اس کے اعداد کیا ہیں۔ بیس ہیں اس پر تین حصہ اور بڑھائے جائیں اور بشکل مربع کیا جائے مجموعہ اس کا اسّی ہوگا
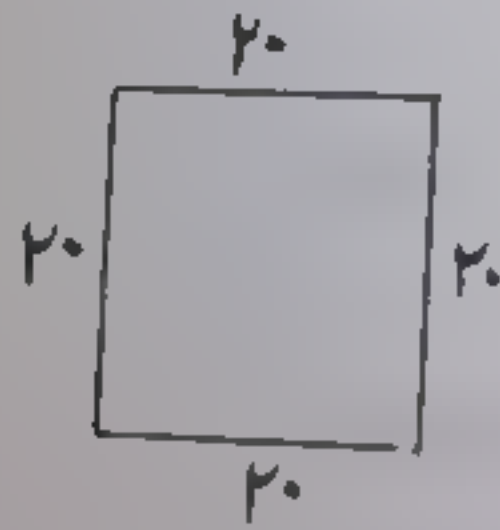
پس اس اسم کو روزانہ اسی مرتبہ پورے اسی دن تک پڑھنا چاہیے اور شرائط بھی جو مقرر ہیں ان کو اپنے ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ انشاء اللہ العزیز پورے اثرات ظاہر ہوں اور اپنے مقاصد دلی میں کامیاب ہوں گے۔ نیز جن مقامات پر کثرت سے پڑھنا لکھا ہے اس سے (۸۳ بار) دہایات زکوٰۃ مراد ہیں۔ واللہ اعلم۔

یہ عمل کی ایک زکوٰۃ مقرر ہے جس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جس قدر کثرت سے کسی اسم کو پڑھا جائے اسی قدر عظیم فائدہ ہوگا۔ اگر یہ کہہ دیا جائے کہ دو لاکھ یا چار لاکھ پڑھنے پر اثرات ظاہر ہوں گے تو کوئی شخص کرنے کو تیار نہ ہوگا

دیکھ لیجیے۔ جن عملیات میں ایک چلہ کی قید ہے لوگ گھبرا جاتے ہیں،
کہ اتنی دردِ سر کون کرے اور کون شرائط پابندی بجا لائے۔ فرصت نہیں جو چلہ
دو چلہ عمل پڑھا جائے۔ کوئی ایسی چیز آسان ہو جو فوراً ہو سکے۔ پس قاعدے
سے جو کام ہوتا ہے وہ اچھا ہوتا ہے۔ لہٰذا مربع ہر اسم کا کر کے جس اسم کو پڑھے
گا انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

حُب کا بے نظیر عمل

حب کے عملیات آج دنیا میں مفقود ہیں۔ آج دنیا میں کوئی شخص یہ دعویٰ
نہیں کر سکتا کہ یہ عمل حب شرطیہ کام دے گا۔ لیکن میں انشاء اللہ العزیز اس
کے فضل سے دعویٰ کرتا ہوں کہ یہ عمل اپنی نظیر آپ ہے۔ ہزاروں عمل ایک سے
ایک بہتر عملیات کی کتابوں میں ملیں گے اور تجربہ بھی لوگوں نے کیا لیکن محروم
رہے۔ دنیوی کاموں میں زیادہ تر انسانوں کو عملوں کی ضرورت پڑتی ہے۔
جس سے دنیوی گوہر مقصود ہاتھ آ جائے۔ جو آیت شریف ذیل میں لکھی جاتی
ہے عمل حب کے واسطے اکسیر اور تیر بہدف ہے اور تمام حب کی آیتوں کی
بادشاہ ہے۔ تمام دنیا حب عدو اور کیمیا کی تلاش میں ٹکریں مار مار کر مر گئے
لیکن ایک فیصدی پانچ کامیابی ہوئی ہوگی۔

اگر اس عمل پر جو آج بہ نظر استفادہ عام ظاہر کیا جاتا ہے اور اجازت دی
جاتی ہے اسی کو ہزار دو ہزار روپے دے کر بھی ایسی معمولی طمع دنیوی پر خزانہ
قلب سے ہرگز ہرگز نہ بتلائے گا۔ اور یہ بحمد اللہ سو فیصدی حکمیہ کام کرنے والا ہے
جو صاحب کریں گے عمر بھر یاد کریں گے کہ ہاں درحقیقت یہ عمل ہے جو ہم نے
اپنی عمر میں پایا اور لطف اٹھایا۔ اور اس کو عمل کہتے ہیں کہ بادشاہ سلام

بن کر حاضر ہوتے ہیں۔ مغرور و سرکش کس طرح مطیع و فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔
سبحان اللہ سبحان اللہ۔

وہ عمل یہ ہے:۔

پارہ ۱۶، سورہ طٰہٰ، رکوع ۲۔

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ اِذْ تَمْشِيْ
اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ فَرَجَعْنٰكَ
اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ
مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا۔

ترکیب:۔

حب قواعد و شرائط جو کتاب میں کسی دوسری جگہ درج ہیں اس کو دیکھ کر
اور سوالات و جوابات پر ایک نظر ڈال کر پھر اس کو شروع کریں۔

ماہ ثابت کے مہینے میں نوچندی بدھ کے دن روزہ رکھیں اور رات کو
دو رکعت نماز استجابت پڑھیں۔ پھر سات عدد فلفل دراز جو پاک پیسہ سے خرید
کی گئیں ہوں (فلفل دراز بڑی اور کانٹے دار ہوتی ہے) اپنے پاس رکھیں اور
کسی قدر آگ اور بخور بھی اپنے پاس رکھیں۔ مکان تنہائی کا علیحدہ ہو۔ بعد نماز
عشاء یہ عمل کریں۔

پہلی شب کو سات مرتبہ ہر پیپل پر آیت (والقیت سے فتونا) تک
دم کریں۔ منہ میں شیرینی رکھیں اور ہر پیپل پر آخری مرتبہ ایک بار ذیل کی عزیمت
پڑھ کر پھونکیں اور آگ میں جلا دیں۔ ساتھ ہی مطلوب کا تصور دل میں رکھیں کہ
وہ دست بستہ میرے سامنے کھڑا ہے اور اسی طرف یعنی اس رخ پر جس
طرف مطلوب ہے۔ پھونک دیا کریں۔ اس طرح سات پیپل ختم کر دیں۔

دوسرے روز جمعرات کا بھی روزہ رکھیں اور شب کو بدستور باقاعدہ اول دن کریں لیکن وہی سات پیپل لیکن آیت شریفہ مع عزیمت ہر ایک پر گیارہ گیارہ بار دم کریں اور اس کا نام لے کر جلادیں۔ یہاں تک کہ ختم کردیں۔

تیسرے دن جمعہ کو بھی روزہ رکھیں اور شب کو بعد نماز عشاء اسی طرح عمل کریں لیکن ہر پیپل پر اکیس اکیس مرتبہ دم کریں۔ اور اس کا نام لے کر جلادیں بس ختم عزیمت ایک بار ہو۔ صبح کو مطلوب حاضر ہوگا اور فرمانبرداری کرے گا۔

اگر خدانخواستہ صبح نہ حاضر ہو تو آئندہ بدھ کے دن سے پھر شروع کریں اور تین دن اسی طرح روزہ رکھیں اور بعد نماز عشاء پڑھیں۔ مطلوب غلام بن جائے گا۔

اگر سرکش و مغرور مطلوب ہے اور دوسری مرتبہ بھی حاضر نہ ہوا تو پھر محبت کی تیسری تلوار چلائیں۔ یعنی روزہ تیسرے بدھ سے تین یوم رکھ کر وہی قاعدہ عمل میں لائیں بس تیسری بار تو اندھا ہو جائے گا۔ غلامی کا دم بھرے گا۔

آیت شریفہ کے اول آخر بیس بیس بار درود شریف پڑھنا چاہیے اس کا خیال رہے۔

وہ عزیمت جو پڑھی جائے گی یہ ہے:۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا الْاَرْوَاحُ الَّذِیْنَ یُصْلِحُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا تُفْسِدُوْنَ اَنْ تُلْقُوا الْمَحَبَّۃَ فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں ھٰذِہِ الْاٰیَاتِ وَالتَّکْبِیْرَاتِ والاشکال وبحق اَسْمَآءِ اللّٰہِ الْعُظْمٰی وَشَرَفِھَا وَتَکْبِیْرِھَا بحق اَھْیًا اِشْرَاھِیًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

سوال:۔ اعراب آیت شریف میں لگادیے ہوتے تاکہ کلام الٰہی دیکھنے کی زحمت نہ ہوتی۔

جواب:۔ بعض اوقات کتاب کی غلطی سے عمل خراب ہو جاتا ہے۔ اس لیے دیکھ کر یاد کرلینا مناسب ہے۔

سوال:۔ یہ عمل دیگر کتابوں میں بھی درج ہے۔

جواب:۔ بالکل غلط۔ یہ عمل جگر کا ٹکڑا ہے۔ کسی کتاب میں نہ ملے گا اطمینان فرمائیے۔

سوال:۔ ایک عرض ہے۔ آپ غصہ نہ ہونا میرے دل کی بات ہے جس سے اظہار اور اطمینان مقصود ہے۔ میں عملیات کرتے کرتے تنگ آگیا اور کوئی صورت اس گرداب سے نکلنے کی نظر نہیں آتی جس طرح ایک آدمی دریا میں بہہ رہا ہو تو وہ اپنے ہاتھ پیر مارتا ہے۔ شاید قسمت یاوری کر جائے اور کوئی درخت ہاتھ آجائے جس سے میرا بچنا ممکن ہو۔ آپ حکیم حاذق ہیں۔ قوم کے سید ہیں۔ اور پھر اسلام کی سچی خدمت کرنے والے۔ مومن کی شان یہ ہونا چاہیے کہ دوسرے مومن کو فائدہ پہنچائے۔ اس لیے ایسا عمل ہونا چاہیے جس سے بجائے مہینوں کے چند گھنٹوں میں شفا ہو جائے جس طرح ڈاکٹروں نے ہر چیز کا ست نکالا ہے کہ نازک مزاج آدمی پرانے یونانی کشکول دوائیوں کے پینے سے بچ جائیں اور نفع بھی اس سے زائد ہو۔ اسی طرح آپ کا کوئی آسان تجربہ شدہ عمل ہونا چاہیے تھا۔

جواب:۔ میرا تجربہ شدہ عمل ہے۔ نہایت آسان ہے۔ ایک بار نہیں بلکہ لاکھ بار امتحان کریں۔ بال برابر فرق نہ ہوگا۔ البتہ شرائط قواعد کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

سوال:۔ ہزاروں عمل ایک سے ایک بہتر کتابوں میں موجود ہیں مگر بغیر اس شخص کے جس نے خود زکوٰۃ ادا کی ہے اور فائدہ اٹھایا ہے پھر وہ اجازت دے جب کہیں جاکر فائدہ پہنچتا ہے۔

دیکھیے بزرگان دین نے کیسی کیسی مشقتیں عملیات کے پورا کرنے میں اٹھائیں اور پھر درج کتاب کیے۔ مگر ان سے بھی کوئی صاحب فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ بخدا سابقہ کتب میں وہ وہ عمل درج ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔

جواب:۔ یہ وہ عمل نامکمل ناکارہ غیر تجربہ شدہ نہیں ہے جس پر اس قدر رد قدح کی جاتی ہے۔ جو کچھ آپ نے لکھا ہے۔ سب درست ہے۔ اجازت بھی ہے۔ بزرگوں کے جوتے سیدھے کرنے والا ادنیٰ خادم ہونے کا فخر بھی حاصل ہے ہوگا اور پھر ہوگا۔

سوال:۔

میرا مقصد یہ ہے کہ عمل میں اللہ تعالےٰ نے برقی تاثیر رکھی ہے لیکن ہم اس کے معلومات سے بے بہرہ ہیں جس طرح سنکھیا زہر قاتل ہے اور ۹۹ فیصدی کامیاب۔ لیکن میرے نزدیک بیکار ہے اس لیے کہ ماہیت خواص و فوائد نامعلوم۔ کس قدر اس کے ذریعے سے اچھے ہوتے ہیں اور کن موقعوں پر سم قاتل کا کام دیتی ہے۔

جواب:۔ طریقہ ہدایات پر عمل کرنے سے کامیابی ہوتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ کچھ کرنا نہیں چاہتے۔ اگر آپ فی الواقع کرکے دیکھتے اس وقت معلوم ہوتا کہ یہ کیا چیز ہے۔ ورنہ ایسے بیکار سوالات کرنے سے کیا نتیجہ۔

سوال:۔ کیا کسی محبوبہ پر قبضہ کرنے میں ایسا ہے جیسا کہ آپ تعریف فرما رہے ہیں۔

جواب:۔ یہ عمل ہر سرکش ظالم۔ امیر کبیر کو محبت میں مبتلا کرنے کے واسطے اکسیر صفت ہے۔ عورتوں کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ دراصل ایسے عمل عورتوں پر ضائع نہ کرنا چاہیے۔ عورتیں تو چند پیسوں کی شیرینی سے قبضہ میں آجاتی ہیں۔ ایسے شخص کو اپنے قبضہ میں کرنا چاہیے جس سے مقصود دنیوی فائدہ ہو جس کے واسطے آج دنیا حیران و سرگرداں ہے۔ عورتوں کے واسطے کسی جائز طریقہ پر جائز کام کے واسطے کرتے ہیں کوئی مضائقہ نہیں لیکن سوال میں زیادہ تر زور معشوقہ کی فریفتگی کے واسطے ڈالا گیا ہے۔ جو قابل افسوس ہے اس وجہ سے کہ کسی حسین مرد یا عورت پر کامیابی محض لواطت کی غرض سے یا زناکاری کی غرض سے کرتے ہیں بس منزل مقصود کلام الٰہی کو اسی پر سمجھ لیا ہے۔

میرے پاس اس قسم کے ہزارہا خطوط موجود ہیں۔ اگر ایسا عمل ہوگیا تو تیر بہدف ہے۔ کلام الٰہی میں تو ایسے لوگوں کو رجم کردینے اور درے مارنے کی وعید شدید آئی ہے اور یہاں عاشق معشوق کا یہ سرتاپا خلاصہ ہے۔ استغفراللہ۔ دنیا اور آخرت دونوں خراب۔ اگر کسی صاحب نے ناجائز فائدہ اٹھایا تو وہ سخت مواخذہ دار خدا کے یہاں ہوں گے۔ قہر الٰہی سے غارت ہو جائیں گے۔ ثبات قدم اگر ہے اور خالص محبت کے واسطے ایسا کرتا ہے ضرور کرکے دیکھیں۔ پھر میں کہتا ہوں کہ ثبات قدم بہت مشکل ہے۔ عورت کا حسن خداداد جس پر فریفتگی ہوتی ہے انسان اپنا جان و مال قربان کردیتا ہے۔ بعد کامیابی لغزش کھا جاتا ہے۔ بڑے بڑے واقعات موجود ہیں۔ پرہیزگار عابد، زاہد بگڑ گئے انسان کی عقل عشق میں ماری جاتی ہے۔ کچھ نظر نہیں آتا۔ یہ عشق حقیقی تو ہے نہیں بلکہ شہوت پرستی کا عشق ہے۔ ورنہ اس کے کیا معنی کہ ایک حسین عورت کو دیکھ کر آہ سرد بھری جائے اور یہ کہا جائے کہ واہ واہ کیا حسین ہے۔ مل تو سکتی نہیں حسرت

نکال لی۔ اس سے اگر شہوت نکالنے اور شہوت پرستی کے لیے کرنا یہ حرام فعل کس طرح جائز قرار دیا جا سکتا ہے۔ ورنہ اگر صادق عشق ہو تو عورت پر کیا منحصر ہے ہر اچھی چیز دیکھ کر انسان کو فرط محبت سے وجد آ جانا چاہیے۔

دیکھیے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ

اونٹ کو ہم نے کس قدر خوبصورت پیدا کیا ہے۔

لیکن آج دنیا میں اونٹ کے دیکھنے سے کسی کو وجد نہیں آتا۔ نہ یہ مجازی ہے نہ حقیقی ہے بلکہ عشق شہوت پرستی ہے۔ اللہ رحم کرے اور اپنا فضل کرے۔

سوال :۔ یہ عمل محبت کا کس ساعت میں کرنا چاہیے۔

جواب :۔ یہاں پر ہم چند مخصوص باتیں بتلا رہے ہیں۔ ان کو خوب غور سے پڑھیے اور خوب سمجھ لیں تاکہ عمل کرنے میں کوئی غلطی نہ ہو۔ کسی دوسری جگہ ہم کلام پاک سے نجوم کے متعلق چند نکات ظاہر کریں گے۔ دیکھیے جب کسی کام کا کرنا منظور ہو تو سیاروں کی ساعتیں معلوم کر کے اس عمل کو شروع کردہ کام انشاء اللہ ہوگا۔ سر مو فرق نہ ہوگا۔

مثلاً ستارہ سات ہیں۔

۱۔ مریخ
۲۔ شمس
۳۔ زہرہ
۴۔ عطارد
۵۔ قمر
۶۔ زحل
۷۔ مشتری

آپ یہ سمجھ لیں کہ ہر ستارہ کی گردش صرف ایک گھنٹے تک رہتی ہے۔ اس کے بعد پھر دوسری ساعت دوسرے ستارہ کی شروع ہوتی ہے۔ اسی طرح تیسری اور چوتھی سمجھ لیں۔ آخر تک ساتوں ستارے اور وقت ایک ایک گھنٹہ میں پورا کرتے ہیں۔

مثلاً سنیچر کا دن ہے اور اسی سے ہفتہ شروع ہوتا ہے۔ اب آفتاب نکلتے ہی اول ساعت زحل کی ہے۔ اب اگر آفتاب چھ بجے نکلتا ہے تو چھ بجے سے سات بجے تک زحل کی گھڑی رہے گی۔ اور اگر سوا چھ بجے نکلتا ہے تو سوا سات بجے تک رہے گی۔ پھر سات بجے سے ۸ بجے تک مشتری کی پھر ۸ سے ۹ بجے تک مریخ کی اور ۹ سے ۱۰ تک شمس کی۔ پھر ۱۰ سے ۱۱ تک زہرہ کی پھر گیارہ سے بارہ تک عطارد کی۔ پھر بارہ سے ایک تک قمر کی۔ اب ایک بجے کے بعد وہی سابقہ زحل کی ساعت شروع ہوتی ہے اور اسی طرح ایک ایک گھنٹہ گذرتا ہوا چار بجے صبح پھر زحل کی گھڑی شروع ہوتی ہے۔

روز یک شنبہ آفتاب نکلنے پر شمس کی ساعت شروع ہوتی ہے۔

اسی طرح ۲۴ گھنٹہ میں ہر ستارہ کی گردش ختم ہوتی ہے۔ لہٰذا تعویذ لکھا جائے یا محبت کا کوئی عمل پڑھنا یا لکھنا مقصود ہے۔ اس حساب سے کریں مثلاً جو ستارہ جس کام کے لیے منسوب ہے اس وقت پر کرنا چاہیے۔ اس قاعدہ سے کام ہوگا۔ کوئی وجہ نہیں جو پورا نہ ہو۔ لازمی پورا ہوگا۔

سوال :۔ ہم لوگ اس قاعدہ کو نہیں سمجھ سکتے۔ اس لیے کہ کہاں تک حساب لگائیں گے اور غلطی ہوگئی تو محنت رائیگاں جائے گی۔ مناسب تھا کہ آپ ساتوں ستاروں سے جو جو کام متعلق ہو۔ ایک نقشہ کی صورت میں لکھ دیں تاکہ جس کام کو کرنا منظور ہو۔ دیکھ کر کر سکیں۔

جواب :- اس قدر صاف لکھ دیا ہے کوئی دشواری پیش نہیں آ سکتی تاہم اگر یہ خیال ہے تو ہم تفصیلی نقشہ دیتے ہیں لیکن ایک بات بیان اور یاد آئی وہ یہ ہے کہ اگر انسان وظائف پڑھنے والا اس حساب سے اور دیگر وظائف پڑھے گا۔ اللہ کو علم ہے کہ کن کن فوائد سے متمتع ہوگا مثلاً آج آپ نے ایک کام شروع کی ساعت گھڑی اچھی تھی۔ اب دوسرے دن حساب سے جس گھنٹہ میں پڑے اسی گھنٹہ میں اس کو کرنا چاہیے۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہوں۔

خانہ دن رات	اول پہر			دوسرا پہر			تیسرا پہر			چوتھا پہر		
	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
سنیچر کی رات	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
سنیچر کا دن	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اغراض و مقاصد	محبت کے واسطے یہ ساعت ہے	صلح کرانے کے واسطے خوب ہے	بغض کے واسطے ہے	جاہ و مال کے واسطے اچھا ہے	اعلیٰ درجہ کی ساعت برائے محبت	چوپایوں کے شکار کے لیے	اس ساعت میں کسی کام کو نہ کیا جائے	نقصان دشمن ہلاکت وغیرہ	بہترین ساعت حب کے لیے	نفاق و عداوت کے لیے	برائے شکار اچھی ہے	قبولیت کے لیے

نوٹ :- سنیچر کا دن اور رات ختم ہوگئی۔ ان خانوں میں جو اغراض و مقاصد درج ہیں ساعت دیکھ کر اس کے مطابق عامل کو کرنا چاہیے۔

خانہ دن رات	اول پہر			دوسرا پہر			تیسرا پہر			چوتھا پہر		
	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
سنیچر کی رات	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
سنیچر کا دن	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اغراض ومقاصد	محبت کے واسطے یہ ساعت ہے	صلح کرانے کے واسطے خوب ہے	بغض کے واسطے ہے	جاہ و مال کے واسطے اچھا ہے	اعلیٰ درجہ کی ساعت برائے محبت	چوپایوں کے شکار کے لیے	اس ساعت میں کسی کام کو نہ کیا جائے	نقصان دشمن ہلاکت وغیرہ	بہترین ساعت حب کے لیے	نفاق و عداوت کے لیے	برائے شکار اچھی ہے	تبریت کے لیے

نوٹ:۔ سنیچر کا دن اور رات ختم ہوگئی۔ ان خانوں میں جو اغراض ومقاصد درج ہیں ساعت دیکھ کر اس کے مطابق عامل کو کرنا چاہیے۔

خانہ دن رات	اول پہر			دوسرا پہر			تیسرا پہر			چوتھا پہر		
	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
اتوار کی رات	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
اتوار کا دن	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
اغراض و مقاصد	صحبت کے لیے	یہ ساعت نحوست کی بڑی ہے	سفر کیلئے فائدہ مند ہے	یہ ساعت بھی نحوست کی ہے اور دروے فوائد	دشمنی کیلئے ہے	قبول حاجات	یہ ساعت بھی خراب ہے	مال و متاع کیلئے بہتر ہے	سب کیلئے عمدہ ساعت ہے	اس ساعت میں ہر کام کرسکتے ہو	کسی علم کیلئے	نقصان پہنچانے کیلئے

خانہ دن رات	اول پہر			دوسرا پہر			تیسرا پہر			چوتھا پہر		
	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
پیر کی رات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر کا دن	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
اغراض و مقاصد	تالیف قلوب اور محبت خاص	سفر کریں	نکاح کریں	بیمار کو دوائی دینے میں ٹھیک ہے	قبول حاجات	طلسم کیلئے	عام زبان بندی	صلح اور محبت کیلئے خوب ہے	تفریق کیلئے	محبت کیلئے	دشمنی کیلئے	تسخیر تالیف قلوب کیلئے

نوٹ :۔ ان ساعتوں میں جو حساب آفتاب نکلنے سے از روئے گھڑی پڑھے اس کے اعتبار سے کام شروع کرنا چاہیے۔

خانہ دن رات	اول پہر			دوسرا پہر			تیسرا پہر			چوتھا پہر		
	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
منگل کی شب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل کا دن۔	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
اغراض و مقاصد	بغض میں خوب ہے	منحوس ہے	نکاح فتح خوب ہو	برکت خوب ہو	نحوست اس گھڑی ہے	بیمار کرنے میں	محبت پائیدار	عداوت کے واسطے	محبت کے لیے	منحوس اس گھڑی ہے	سفر کے واسطے	بغض و عداوت کے لیے

خانہ دن رات	اول پہر			دوسرا پہر			تیسرا پہر			چوتھا پہر		
	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
بدھ کی رات	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ کا دن	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
اغراض و مقاصد	صحبت نیک میں	کھیتی کیا باغ کے	اجسام او خون	خیر عمل کے لیے	نیکی کے لیے	سفر	تالیف قلوب	بیماری کا علاج	بغض و عداوت	بادشاہ سے ملاقات	تعمیرات	دشمنی اتفاق

نوٹ:- تالیف قلوب کے ستارے زہرہ۔ مشتری۔ شمس۔ قمر ہیں۔ لیکن باعتبار ساعت کے ملاحظہ فرمائیے۔ مثلاً قمر اور مشتری دوسری ساعت میں منحوس ہیں ذرا غور سے سمجھو اور خیال کرو

خانہ دن رات	اول پہر			دوسرا پہر			تیسرا پہر			چوتھا پہر		
	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
جمعرات کی شب	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات کا دن	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
اغراض و مقاصد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نکاح	سفر	[illegible]	محبت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نوٹ:۔ فریفتگی محبت کا عمل اکثر پورا نہیں اور یہ بھی دعویٰ ہوتا ہے کہ سب بیکار باتیں ہیں ہم نے ستاروں کے حساب سے عمل پورا کیا ہے لیکن الٹا اثر پڑا۔ اسکی مثال قمر اور مشتری کی دوسری ساعت ہے۔ آپ نے کیا اور نہیں ہوا اور ہونا بھی نہیں چاہیے آپ کا قصور ہے اس لیے یہ نقشہ دیا جاتا ہے اور لوٹ جا بجا دیے گئے ہیں۔ دعوی کرنا آسان ہے اور طریقہ سمجھنا اور اس پر عمل کرنا مشکل ہے۔ مجھو

خانہ دن رات	اول پہر			دوسرا پہر			تیسرا پہر			چوتھا پہر		
	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
جمعہ کی شب	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ کا دن	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
اغراض و مقاصد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فائدہ:۔ تین گھنٹہ کا ایک پہر ہوتا ہے اور ساعت گھنٹہ کو کہتے ہیں پس ایک ساعت ایک گھنٹہ کی ہوئی۔ مزید اور سمجھایا جاتا ہے مثلاً سنیچر کے دن اول ساعت زحل کی ہے اس میں وہ کام ہوں گے جو اس کے بالمقابل خانہ میں اغراض کے تحت میں درج ہیں۔ حصول مقاصد کے لیے رات کی ساعتیں میرے نزدیک زیادہ مناسب ہیں اس لیے کہ یکسوئی اور قلب کی توجہ ہمہ تن اسی کام کی طرف ہوتی ہے۔ دن کی ساعات میں بھی کام اچھا ہوتا ہے لیکن حب وغیرہ کا عمل کرنا ہو تو شب میں کیا جائے۔

سوال :۔

ایک امر اور دریافت طلب ہے۔ کیا یہ عمل حب تجارت اور طبابت اور فکر معاش سے بے پرواہ بھی کر سکتا ہے یا نہیں۔

جواب :۔

اول ظاہر کیا جا چکا ہے اور پھر مکرر بتلایا جاتا ہے کہ تجارت اور طبابت کے سلسلہ میں بھی نفع عظیم پہنچانے والا ہے۔ دوسرے عمل کرنے کی ضرورت کیا ہے۔ چار چھ امیر کبیر کو اپنے قبضہ میں کریں اور خوب دولت کا مزہ اٹھائیں۔ خواہ مخواہ دردسر مول لینے کی ضرورت کیا ہے۔ مثلاً ہمزاد کا عمل پڑھا جائے۔ یا اجنہ کو قبضے میں کیا جائے یا تجارتی لائن کا کوئی عمل کیا جائے اور محنت ومشقت اٹھائی جائے۔ دنیا کے کام روپیہ کی بدولت ہوتے ہیں اور اسی کی ضرورت ہے۔

یہ ضرور خیال رکھا جائے کہ کتاب کو اول سے آخر تک خوب دیکھ لیا جائے تاکہ جو نکات جا بجا اپنے اپنے موقع پر ضرورت ہے اس کو پورا کیا جائے۔ اور بڑے بڑے عمل پڑھ کر خواہ مخواہ دردسری کیوں مول لی جائے۔ مثل مشہور ہے اگر کوئی گڑ سے مر جائے تو سنکھیا دینے سے کیا فائدہ۔

سوال :۔

کیا بودار اشیاء کا کوئی پرہیز تو نہیں ہے ؟

جواب :۔ لازمی پرہیز ہے۔ لہسن پیاز وغیرہ نہ کھائیں۔ ہر شخص جو عمل پورا نہیں کر پاتا۔ اس کی وجہ خاص یہی ہے کہ وہ پابند نہیں ہوتا۔ اثرات ظاہر نہیں ہوتے۔ محنت رائیگاں جاتی ہے۔ قصور تو اپنا ہوتا ہے اور بزرگوں کو مفت میں بدنام کرتے ہیں۔ اور اگر تھوڑا بہت اثر ظاہر بھی ہوا بس اسی پر

اکتفا کر لی۔ مثلاً کسی جائز معشوق کو طلب کرنا ہے وہ حاضر ہوا۔ بس معاملہ ختم کر دیا۔ اب بقیہ عمل بھی غائب چھوڑ دیا۔

ایک بڑے تجربہ کار شخص کو دیکھا کہ وہ عشق کے دلدادہ دیوانہ وار پھر رہے ہیں۔ اور یہ فقرہ زبان زد ہے۔ ہم تو عشق مجازی سے عشق حقیقی کی جانب اپنا قدم بڑھا رہے ہیں۔ بس محبت کا تعویذ کرتے ہوئے ثبات قدم نہ رہا۔ آخر ملوث ہو گئے۔ کیا کرایا سب خاک میں ملے گا۔ گناہ عظیم ہوا

دو فیصدی شخص بھی اس زمانہ میں ایسے نہ ملیں گے جو ثبات قدم رکھ سکیں

دوسرا قصہ سنیے۔

ایک صاحب طوائف حسین وجمیل، سرکش، مغرور پر فدا ہو گئے۔ بازاری عورتیں۔ گھر کی سب مال ومتاع اس پر خرچ کر دی۔ آخر میں عمل کی طاقت سے قبضہ میں کرنا چاہا لیکن عمل میں یہ قید تھی کہ جب تک تم سے نکاح نہ ہو جائے ہرگز ہرگز بات نہ کرنا۔

ادھر عمل پورا کیا۔ ادھر وہ چلی۔ دیوانہ اُفتاں خیزاں ایک مخلوق کا ہجوم اس کے ساتھ تھا۔ سب سمجھاتے تھے لیکن وہ یہ کہتی تھی کہ میں اب حرام فعل نہ کروں گی۔ فلاں سے نکاح کروں گی۔ جب وہ سامنے آئی اور جھک کر سلام کیا بس کیا تھا۔ پانی پانی ہو گئے۔ فرمانے لگے تشریف رکھیے۔ وہ اٹھ کر چلی گئی۔ میاں دیکھتے کے دیکھتے رہ گئے۔ بات کرنے کی ممانعت تھی کیوں کی۔ ایسے ہی قواعد ہیں جو عملیات میں برتے جاتے ہیں۔

بڑے بڑے بازاری دعوٰی کرنے والے اس وقت موجود ہیں۔ اگر یہ صفات ہوتے کہ اپنے اثرات سے مخلوق کو فائدہ پہنچا سکتے تو ان کو ضرورت کیا لمبے چوڑے دعوے کرنے کی۔ ہم کو ضرورت نہ تھی کہ ایسے عمل کو ظاہر

کرتے لیکن اظہار کرنا کوئی جرم نہیں ہے۔ انشاء اللہ العزیز وہ لوگ جو جائز کاموں میں کریں گے جرمنی ریوالور سمجھیں گے۔ اور یہ بھی آخر میں اپنے پروردگار سے دعا ہے کہ اے اللہ! ناجائز کام والوں کو ہرگز ہرگز فائدہ نہ پہنچائیو۔ ہر عمل جو اس کتاب میں درج کیا گیا ہے ایک سے ایک بہتر ہے۔ جس عمل کو کریں گے فائدہ عظیم اٹھائیں گے۔

سوال:۔

میں نے عاملوں کاملوں کو بڑے بڑے سخت الفاظ میں خطوط لکھے ہیں تاکہ وہ غصہ اور جذبہ میں آکر کچھ تو بتلادیں تاکہ اس راز کا انکشاف ہو جائے۔

جواب:۔

عاملین کاملین کو غصہ نہیں آتا۔ وہ تو اس طرح سمجھا دیتے ہیں جس طرح باپ اپنے بچے کو بہلا دیتا ہے۔ وہ خود جانتے ہیں کہ یہ شخص استعداد قابلیت رکھتا ہے یا نہیں۔ اگر استعداد ہے اور ضبط بھی ہے تو خدمت خلق اور ترحم مخلوق جذبۂ محبت کو دیکھتے ہوئے کچھ اشارہ کنایہ سے بتلا دیتے ہیں۔ جب اس کا اہل ہو جاتا ہے پورا راز ظاہر کر دیتے ہیں۔ بچوں کا کھیل نہیں ہے جو کھیل کر دکھلا دیا۔ بڑی ریاضت سے یہ باتیں حاصل ہوتی ہیں۔ جس کو عامل کامل غصہ آپ کا کرنے سے کس طرح بتلا دیں گے۔ یہ خدمت جلیلہ ریاضت سے حاصل ہوتی ہے۔ جس مقام پر اسماء باری تعالیٰ کا ذکر ہوا ہے اس میں ان کے واسطے بڑے بڑے اشارہ کنایہ بتلائے گئے ہیں۔ اور یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ انسان جب ذکر میں محو ہو جاتا ہے سب کام خود بخود پورے ہوتے چلے جاتے ہیں۔

سوال:۔

کن کن جائز کاموں میں یہ عمل کام دے گا۔

جواب:۔

دنیا کے جس قدر جائز کام ہوں گے سب میں کام دے گا مثلاً نکاح کرنا ہے، یا نکاح ہوتا نہیں۔ یا کسی کے عزیز و قرابت دار رضامند نہیں ہوتے یا کسی بازاری عورت کو نکاح میں لانا ہے اور ہمیشہ کے واسطے اس کو حرام فعل سے بچانا مقصود ہے۔ اپنی خدمت کے واسطے فرمانبردار بنانا ہے۔ تالیف قلوب مقصود ہے۔ جائز محبت کسی سے کرنا ہے۔ ایسی جائز محبت میں کام نہ دے گا کہ آپ خواہ مخواہ جس کے مکلف نہیں کرنا چاہیں کہاں تک اظہار کیا جائے۔ ایک نااہل کے واسطے تو دفتر کا دفتر اگر لکھ دیا جائے تو کافی نہیں ہو سکتا۔

سوال:۔

یہ تسخیر کیسے ہوگی۔ مثلاً مطلوب کے واسطے کیا۔ جب چاہا بلا لیا اور جب چاہا چھوڑ دیا۔

جواب:۔

جی نہیں، جناب من آپ کو شاید اب تک عمل تسخیر کا تجربہ حاصل نہیں ہوا ہے۔ جس وقت مطلوب مسخر ہو جاتا ہے تو اپنی جان دینے کو تیار ہو جاتا ہے۔ جب یہ عمل کیا جائے گا خود دیکھ لیں گے۔

حاجت مشاطہ نیست روئے دل آرام را

فائدہ:۔

اس عمل کے مؤکل کا انتظام کرنا پڑتا ہے۔ اور پانچ روپے صرف

ہوتے ہیں جو صاحب فوری تکمیل کرنا چاہتے ہوں روپیہ کی ضرورت نہیں ہے
وہ جلدیں طلب کرنا ضروری ہیں۔ تاکہ خطرہ دفع کر دیا جائے۔ دو اصحاب کے نام
پورا پتہ درج رجسٹر ہوگا۔

اگر یہ خیال ہو کہ اس میں کوئی راز ہے یا طمع دنیوی از قسم تجارت یا نفع ہی
کمانا مقصود ہے ایسے احباب فضول اپنے روپے برباد نہ کریں کام نہ ہوگا
اس کے علاوہ اور اکسیر الاثر عمل موجود ہیں ان کو کریں کامیاب ہوں گے اطمینان
رکھیے۔ آرڈر کی قیمت وصول ہوتے ہوئے فوری انتظام کر دیا جائے گا۔

حضور سرور دوجہاں کے اسم پاک سے عظیم فوائد

ہمارے آقائے نامدار احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک
پر ہمارا دین وایمان قائم ہے۔ کیا ہم آپ کا نام نامی اپنی زبان گندہ ذہن سے لے
سکتے ہیں۔ ہرگز ہرگز نہیں۔ بقول کسی شاعر کے ؎

ہزار بار بشویم دہن بمشک وگلاب   ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبیست

جب تک کہ ہماری جان ومال واولاد آپ پر قربان نہ ہو۔ ہماری کیا محبت
ہے۔ مخلوق کو دیکھیے کس طرح اسم مبارک لیتی ہے۔ جنتر پی رہے ہیں اور حضرت
کا نام گندہ ذہنی کے ساتھ لے رہے ہیں۔ فاسق فاجر ہیں کہ رات دن نام بحالت
فسق وفجور لے رہے ہیں۔ گداگر ہیں کہ بازار بازار حضور کا نام پکار رہے ہیں۔ وہ
لوگ جو کبھی مسائل سے واقف نہیں ہوئے نام لے رہے ہیں۔ انصاف
فرمائیے کہ یہ محبت ہے۔ خوش الحان ہیں کہ حضور کا ذکر بلا وضو کر رہے ہیں۔ یہ
تو سخت بے ادبی ہے۔ حضور کا وسیلہ پکڑنا ہمارے لیے باعث رحمت ہے
اب یہ اظہار کرنا مقصود ہے کہ باب رحمت سے اللہ پاک نے اپنے محبوب

کے نام میں کیا اسرار پوشیدہ رکھے ہیں۔

اول میں لفظ میم ہے۔ اور میم کو بسیط کریں تو تین عدد ہوئے م ی م
پس اول میں میم اور آخر میں میم۔ اب ذرا ہونٹوں کو آپس میں ملائیے تو تینوں
حروف نکلے۔ اب یہ دیکھیے کہ ہونٹوں یعنی لب کے ملانے سے بھی اول میں
میم آیا اور آخر میں بھی میم آیا۔ درمیان میں ی ہے۔ اس کو بسیط کیا جس کے
دو حرف ہیں (یا) اب یہ معلوم کرو کہ ان کا مزاج کیا ہے اس کے دو حرفوں
کے بیچ میں ایک رطوبت ہے۔ اس طرح کہ دونوں میم گرم ہیں اور یا رطوبی یعنی
سرد ہے اور اس کی دو صورتیں ہیں ایک علوی دوسری ثقلی۔ چونکہ میم میں اسرار
روحانی اور اسرار سفلی بھی ہیں اس لیے اعداد کی نسبت علوی ہے اور حرف کی
نسبت سفلی۔ اور یا جو ہر دو میم کو ملائے ہوئے ہے۔ یہ منطبق حرارت اور
برودت کے ساتھ ہے۔

دیکھیے بسم اللہ حرف میم سے کامل ہوا اور حرف میم ہی ہمارے آقائے
دوجہاں کے اسم مبارک میں ہے۔ پھر غور فرمائیے کہ میم تین حضور کے اسم میں
آئے ہیں۔ پس اس سے میم کے خواص باطنی ظاہر ہوئے اور دوسرا رمز بھی ملاحظہ
ہو جس کو کسی شاعر نے اس طرح لکھا ہے۔

احد میں اور احمد میں فقط ہے میم کا پردا

پس جو شخص اس میم کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے گا اور امراء ورؤسا
بادشاہ حکام وغیرہ کے پاس جائے گا مقبول ہوگا۔ مخلوق میں محبوب ہوگا اور
دشمنوں پر غالب ہوگا اور جس کی نظر پڑے گی فریفتہ اور مائل ہوگا۔ اس کے
علاوہ اور بے شمار فوائد ہیں۔ جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس تعویذ بنا کر گلے
میں ڈالے گا ان شاء اللہ ہر آفات سے محفوظ رہے گا۔ اور بہت سے بے شمار

فائدے اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔ ہمیشہ نیک ساعت میں وقت دیکھ کر قاعدہ کے مطابق لکھنا چاہیے۔

مقبولیت کا تعویذ عجیب و غریب یہ ہے۔

قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب
قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم
قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم
قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر
قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر
قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار
قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر
قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی
قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم
قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وھو القاھر فوق عبادہ ویرسل علیکم
حفظۃ حتی اذا جاء احدکم الموت توفتہ رسلنا
وھم لا یفرطون

سوال:۔

مختلف جگہ پر کتاب میں ایسے کئی تعویذ درج ہیں کس تعویذ کو لکھے اور ڈالے۔

جواب:۔

جس کو اپنے نزدیک اچھا سمجھے، دل قبول کرے، ڈالے ورنہ ہم نے تو ایک صاحب کو پندرہ بیس تعویذ گلے میں ڈالے۔ اس سے مخلوق ڈرتی تھی اور سارے کام ہوتے تھے۔ جس کا لکھا بے کار ہے۔ اگر کسی بزرگ سے ان تعویذوں کو لکھا کر اپنے اور اہل و عیال کے گلے میں ڈالے خدا جانے کون کون سے مقبولیت کے دروازے کھل جائیں۔

بہت بڑا بزرگ وظیفہ عجیب و غریب چیز

جو عمل ذیل میں لکھا جاتا ہے بڑا بہترین اور تجربہ شدہ ہے۔ اس عمل کے اظہار کو جی نہ چاہتا تھا اس لیے کہ مخلوق خدا جانے کس طرح کام لے اور کیا کر ڈالے۔

لیکن بزرگان دین نے جب کسی راز کو پوشیدہ نہیں رکھا اور خود کتب بین نے اس امر کی قسم کھائی اور اللہ پاک کو حاضر ناظر جان کر کسی بات یا عمل کا پوشیدہ رکھنا جائز نہ سمجھا تو پھر بلاکم و کاست اس کا اظہار کرنا ہمارا فرض ہے۔ بیاض کہنہ ہماری خاندانی جس میں سخت ممانعت اظہار کی تھی اس کا خیال بھی دل میں نہ لایا۔

صرف اتنا ضرور عرض ہے کہ عام لوگ ایسی بیش بہا چیزوں کے قدر دان نہیں ہیں اور نہ ان کو یہ علم ہے کہ کیا راز اس میں پوشیدہ ہیں اور اس کے مؤکل غضب کے جلال رکھتے ہیں۔ اس کا انتظام تا وقتیکہ نہ کیا جائے خطرہ باقی رہتا ہے یہ ضرور ہے کام تو برابر اور حسب منشاء جیسا کہ لکھا جاتا ہے اسی طریقہ پر دے گا۔

یہاں اس کے اظہار کی ضرورت نہیں ہے کہ کیا تدبیر ہے۔ ہم خود کرلیں گے جیسی کہ آج کل چالیں چلی جارہی ہیں۔ فضول باتوں سے گریز کرتے ہوئے لکھا جارہا ہے کہ اپنے ایک احباب کے نام پر ایک کتاب منگائیں انتظام کر دیا جائے گا پھر بفضلہٖ کوئی خطرہ باقی نہ رہے گا۔

اس عمل کو صرف ایک ایک مرتبہ صبح و شام تلاوت کے طریقہ پر معمول بنالیں۔ پانچ وقتہ نماز کے بعد ایک بار پڑھ لیا کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد اظہار ہونے لگتا ہے۔ بداخلاقی بدتمیزی، بیہودگی، مسخراپن، کم وقعتی نظروں میں ذلیل رہنا دور ہوگی۔

اول اس کے پڑھنے سے اخلاق نہایت عمدہ ہو جاتے ہیں اور مذکورہ بالا خرافات کا قطعی سدباب ہو جاتا ہے۔

دوسرے لوگوں کی مہربانی عنایت و شفقت بڑھ جاتی ہے۔

تیسرے کثرت سے نذریں ہر چہار طرف سے ملتی ہیں۔

چوتھے عجیب و غریب معانی کا انکشاف ہوتا ہے۔

پانچویں انسان کا ظاہر باطن ایک ہو جاتا ہے۔

چھٹے۔ جو دعا اس کو پڑھ کر مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔

ساتویں۔ اگر بے تعداد ذکر کرے مقام کشف اس کو حاصل ہو۔ لیکن یہ چیز بلا روزہ اور ریاضت کے حاصل ہونا مشکل ہے۔ اس لیے اکل حلال صدق مقال روزہ ریاضت اس میں شرط ہے۔

آٹھویں اس کے ذکر سے پوشیدہ اسرار کھل جاتے ہیں عالم علوی کے معاملات اس پر منکشف ہوتے ہیں اور ملائکہ مقربین مسخر ہو جاتے ہیں۔

نویں۔ اگر نصف شب میں اٹھ کر ہمت کے موافق ورد کرے انشاءاللہ العزیز

بہت جلد عجائبات کا ظہور دیکھے اس میں ضبط کی ضرورت ہے۔ کسی پر راز افشا نہ کرے۔

دسویں۔ حکیم۔ ڈاکٹر۔ وید۔ اور علاج معالجہ کرنے والے معمولی لوگ اگر اس کو روزانہ پڑھیں گے۔ روزانہ نذریں ملیں گی۔ اور مخلوق گھروں پر بلا کر خود بخود خدمت کرے گی۔

گیارہویں۔ جن حضرات کے خاندان میں پیری مریدی کا سلسلہ ہے ان کے واسطے بھی خوب ہے۔

نوٹ:۔ اس دعا کے ساتھ یا کافی ۱۱۱ بار بھی پڑھیں۔

وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا الْحَمِیْدَۃِ
الَّتِیْ اِذَا وُضِعَتْ عَلٰی شَیْءٍ ذَلَّ وَخَضَعَ۔

ترجمہ:۔ اے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بطفیل اسماء حسنیٰ کے اور وہ اسماء جن کی تعریف کی گئی ہے جس چیز پر رکھے جائیں وہ ذلیل اور مطیع ہو جائے۔

وَاِذَا طُلِبَتْ بِھِنَّ الْحَسَنَاتُ حَصَلَتْ۔

اور جب نیکیاں طلب کی جائیں ان کے سبب تو حاصل ہوں۔

وَاِذَا صُرِفَتْ بِھِنَّ السَّیِّئَاتُ صُرِفَتْ۔

اور جب برائیاں دور کی جائیں تو دور ہوں

وَکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرٍ
اَقْلَامٌ۔

اور بہ سبب ان کلمات اللہ کے جن کے واسطے اگر زمین کی کل درخت

قلمیں بن جائیں۔

وَالْبَحْرُ یَمُدُّہٗ مِنْ بَعْدِہٖ سَبْعَۃُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمٰتُ اللّٰہِ ۔ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ۔

اور کل سمندر کی سیاہی بنا کر اللہ کے کلمے لکھیں جب بھی اللہ کے کلمے ختم نہ ہوں اور سمندر ختم ہو جائیں۔ بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

یَا کَافِیُ یَا وَلِیُّ یَا رَؤُفُ یَا لَطِیْفُ یَا رَزَّاقُ یَا وَدُوْدُ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیْمُ۔

اے کافی اے ولی اے مہربان اے باریک بین اے رازق اے محبت کرنے والے اے علم والے اے وسعت والے۔

یَا وَاسِعُ یَا کَرِیْمُ یَا وَہَّابُ یَا بَاسِطُ یَا ذِی الطَّوْلِ

(اے بزرگ اے عطا کرنے والے اے بخشش کرنے والے اے غنی اے بے پرواہ۔

یَا مُعْطِیُ یَا مُغْنِیُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔

(اے عطا کرنے والے اے بے پرواہ کرنے والے اے رحم کرنے والے اے مہربان۔

یَا غَنِیُّ یَا مُغِیْثُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا جَوَّادُ۔

(اے غنی فریادرس اے مہربان اے بخشش کرنے والے۔

یَا مُحْسِنُ یَا مُنْتَقِمُ

اے احسان کرنے والے اے بدلہ لینے والے۔

اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ

عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ یَا اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

اے اللہ اپنے حلال کے ساتھ بے پرواہ کر دے حرام رزق سے اور اپنی طاعت کے ساتھ اپنی معصیت سے اور اپنے فضل کے ساتھ اپنے ماسوا سے۔ اے ارحم الرّاحمین

وَاَسْئَلُکَ اللّٰھُمَّ بِاِسْمِکَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْجَلِیْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اللَّطِیْفُ الْعَظِیْمُ الرَّزَّاقُ الْغَفُوْرُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْمُمِیْتُ الْمُجِیْبُ الْقَرِیْبُ السَّمِیْعُ الْکَرِیْمُ ذُوالْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ذُوالطَّوْلِ الْمَنَّانِ ط

میں تیرے اس نام کے ساتھ اے اللہ سوال کرتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ بزرگ رحمان اور رحمت والا باریک بین اے عظمت اور رزق دینے والے بخشنے والا امن دینے والا حفاظت کرنے والا، مارنے والا، قبول کرنے والا، قریب سننے والا، جلد کام کرنے والا اور کرامت جلال بزرگی والا، بخشش والا اور احسان والا۔

فائدہ:۔

دعا کے ساتھ ترجمہ بھی دے دیا گیا ہے تاکہ ہر شخص سمجھے اور غور کرے چونکہ اس دعا میں اسم اعظم شریف مخفی ہے اس لیے اس کا موکل جب کوئی شخص اس کو پڑھ کر دعا مانگتا ہے بہت جلد قبول ہوتی ہے جو صاحب روزانہ معمول بنائیں اپنے احباب کے اسم گرامی پر ایک جلد طلب فرمائیں تاکہ موکل کے

متعلق جو سربستہ راز ہے اس کا انتظام کر دیا جائے۔ عظیم فوائد اس دعا سے اٹھائیں گے جس کا اظہار قلم سے بیان کرنا ممکن نہیں۔

سوال:۔

آپ نے عمل محبت میں دو جلد اور اس دعا میں یک جلد جملہ تین جلد طلب کی جائیں جب فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے ورنہ نہیں۔ یہ عجیب ترکیب اشاعت کتب کی آپ نے نکالی ہے۔

جواب:۔

صرف تین جلد ہر دو عمل کے لیے طلب کرتا ہوں گی۔ اطمینان فرمائیں۔ مجبوری ہے اظہار ممکن نہیں ہے۔ خدا اس کا کوئی جواب دیا جا سکتا ہے جو دل چاہے خیال قائم کرلیں۔

بدخوابی کا مجرب علاج

اگر کسی شخص کو احتلام روزانہ یا دوسرے تیسرے دن ہو جاتا ہو پس یہ عمل اس کے واسطے از بس مجرب ہے۔ عمر بھر اگر انسان اس عمل کو اپنے قبضہ میں رکھے۔ احتلام سے محفوظ ہے۔ ناف کی طرف سے دائیں انگلی کلمہ والی سے جب سونے لگے اس پر بیٹھے بیٹھے لکھ کر سو جائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا علی یا علی یا علیؑ

برائے قوت مجامعت

ہدہد پکڑ کر بعد ذبح سایہ میں خشک کریں اور اس کے پوست پر نقش لکھ کر کمر پر باندھیں بڑی زبردست قوت اپنے میں پائیں۔ نقش اگلے صفحہ پر۔

۷۸۶

۷	۱	۸
۶	۳	۲

قوت باہ کے لیے

جو شخص اپنی عورت پر قادر نہ ہو سکے اس کے واسطے یہ نہایت اچھا ہے لیکن ساعت دیکھ کر کام میں لائے۔ انشاءاللہ محروم نہ رہے گا۔
یہ ایک طلسم ہے کر کے دیکھ لیں۔

دارمی ۶ و ۱۱۱ ع ط ۱۱ انتم ط

دشمن سے ملاقات

دشمن سے ملاقات کرتے وقت یہ پھونک دے دشمن آپ کا بال بھی بیگانہ کر سکے گا۔

اَللّٰہُ الْغَالِبُ وَاللّٰہُ الْقَادِرُ مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عِنْدَ نَاظِرُ الْحَقِّ حَیْثُ کَانَ بِہِ الطُّوْلِ وَالْقُوَّۃ ؕ

ماہواری کے لیے

جس عورت کے ایام بند ہوں یا کم دن کی خرابی سے بیمار رہتی ہو۔ ماہواری آنے سے پہلے لکھ کر باندھے۔ کمر سے۔ انشاءاللہ اس کے دن ٹھیک ہو جائیں گے۔ نقش اگلے صفحہ پر۔

۷۸٦

۷	۷	۱	۲
۸	ع	۱	
٦	۷	۷	۱

بردہ گریختہ کا نقش

اس نقش کو لکھ کر درخت میوہ دار پر لٹکا دے جیسا جیسا یہ نقش ہلے گا ہوا سے اسی قدر جلد گریختہ حاضر ہوگا لیکن یہ خیال رہے کہ نقش کے نیچے یہ لکھے فلاں بن فلاں حاضر شو بس جس قدر فاصلہ پر ہوگا دو چار دن میں حاضر ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ نہایت مجرب ہے۔

۷۸٦

عہ	۱۵	۱۰	۵
۹	٦	۳	۱٦
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

لوگ فرمانبردار ہوں

چوراہہ جس پر عام راستہ ہو اُس کی خاک لائے اور اس پر سات مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ کر دم کرے۔

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ وَمَآ اَدْرٰكَ مَاهِيَهْ نَارٌ حَامِيَةٌ۔

پھر تین پڑیاں بنا کر برابر تین رات تک ایک ایک پڑیا آگ میں ڈالے

اور یہ کہے کہ فلاں کو زیر کر۔ شب کو یہ عمل کرے صبح کو روغن یا خوشبو یا عطر پر سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اپنے چہرہ پر لگا دے اور یہ کہے کہ فلاں کو زیر کر۔

آیت شریف یہ ہے۔

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا
كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا

سوال:۔

آپ نے اول سب کو لکھا ہے پھر ایک کو زیر کرنے کو لکھا ہے یہ کیا بات ہے۔

جواب:۔

ایک شخص ہو ایک کا نام لے۔ سب کو فرمانبردار بنانا ہو۔ پورے قصبہ یا گاؤں کو اس طرح کہے کہ یہاں کے رہنے والوں کو زیر کر۔

برائے محبت و جذبات قلوب

اول آیت شریف:۔

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

دوسری آیت شریف:۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ
مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

ان ہر دو آیت شریف کے عدد نکال کر نقش بھرو جس سے محبت کرتا ہو اس کا نام بیچ میں لکھو۔ حاضر ہوگا۔

سوال:۔

آپ نے بڑا جھگڑا بتلا دیا جس کو قاعدہ نہ معلوم ہو کیا کرے آپ ہی اس کے اعداد نکال کر سمجھا دیں تاکہ بندہ پھر ہم خود ایسے مواقع پر جمع کر کے مطلب حل کر لیا کریں گے اور یہ نظیر بطور مثال کے ہو جائے گی۔

جواب:۔

جھگڑا نہیں ہے۔ محنت سے جو کام ہوتا ہے اس میں تکلیف تجربہ سب اچھا معلوم ہوتا ہے۔ دماغ پر زور دینے سے اور نئی نئی باتیں خود معلوم ہونے لگتی ہیں۔ جو شخص قواعد سے واقف نہ ہوگا۔ ایک کیا ہزاروں مثالیں بیچ میں نہیں بیٹھے اسی کو حل کر کے اور نقش کی خانہ پری کی جاتی ہے خوب سمجھ لیں و اچھی طرح سمجھ لیں۔

اول آیت شریف کے عدد (۳۳۷۰) ہوئے۔

دوسری آیت شریف کے (۴۸۵۶)

دونوں کا مجموعہ (۸۲۲۶) ہوا۔

اس میں سے تیس ۳۰ منہا کر دیے (۸۱۹۶) باقی ہے۔

اب اس کے چار حصے کیے (۲۰۴۹) رہے۔

بس اسی طرح نقش پر کیا جائے گا اور مجموعہ کی میزان ہر چہار خانہ کی (۸۲۲۶) آتا ہے۔

مفتاح بغیر کسر کے ۲۰۵۶ مربع کی بنتی ہے۔

میزان (۸۲۲۶) (۸۲۲۶) (۸۲۲۶) (۸۲۲۶) (۸۲۲۶)

۲۰۵۶	۲۰۵۹	۲۰۶۲	۲۰۴۹
۲۰۶۱	۲۰۵۰	۲۰۵۵	۲۰۶۰
۲۰۵۱	۲۰۶۴	۲۰۵۷	۲۰۵۴
۲۰۵۸	۲۰۵۳	۲۰۵۲	۲۰۶۳

نہایت مجرب حاضری مطلوب کا نقش

بطور مثال کے اور دوسرا نقش سریع التاثیر بھر کر دکھلایا جاتا ہے۔ ادھر فتیلہ روشن کیا ادھر معشوق کے دل میں حاضری کا شوق پیدا ہوا۔ لیکن واضح رہے کہ ہوگا قاعدہ کے موافق ساعت نیک جو خانوں میں بصورت نقشہ کسی دوسری جگہ درج ہے۔ ہر عمل اپنی نوعیت میں نرالا ہے اور بلا تجربہ کے کوئی عمل درج نہیں کیا گیا ہے۔ ایک مرتبہ نہیں بلکہ ایک ہزار مرتبہ اور ایک کروڑ مرتبہ کریں وہی کام دے گا۔

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کام نہیں ہوتا۔ یہ جب ہوتا ہے جب حکم خدا نہیں ہوتا۔ دوسری ساعت میں پھر تیسری ساعت میں کریں۔

چونکہ حب کے سربستہ راز کھول دیے گئے ہیں اس لیے پھر جان چھڑانا مشکل ہو جاتا ہے۔ ذرا کر کے دیکھئے۔

اول طالب و مطلوب کے اعداد نکالیں اس پر یا بدوح یا ودود کے عدد اضافہ کر کے اس کا فتیلہ بنا کر روشن کریں اور زیر چراغ اسم یا بدوح یا ودود چالیس بار پڑھیں۔ نقش اگلے صفحہ پر۔

دیکھا۔ چالیس بار کا نقش ملاحظہ

یابدوح یاودود ۷۸۶

۳	۱۶	۱۳	۹
۱۴	۸	۳	۱۵
۷	۱۱	۱۸	۴
۱۷	۵	۶	۱۲

میزان ۴۰ ۴۰ ۴۰ ۴۰

فائدہ:۔

احرام باندھ کر پڑھنا چاہیے۔ بعد غسل کرنے کے۔ نیز الائچی سبز۔ ناریل پستہ۔ اپنے پاس رکھے۔ مقصد یہ ہے کہ ان چیزوں کو رکھ کر پھر زیر چراغ چالیس بار اسم ہر دو کو پڑھنا چاہیے۔

طلسم حاضری معشوق

لادے پارچہ محبوب اور اس پر نام خود اور نام مادر خود لکھ کر فتیلہ ذیل بنا کر چراغ میں جلادے۔ تین دن تک ایک ایک روزانہ۔ نہایت مجرب ہے۔

ک ۵|||||۵|۵||صلو|طوح ح||ء

ک|||ط||۸|ا|دجلو

ک۸|||طو|۵||عہوع |||

نوٹ:۔ طلسم لکھنے کا قاعدہ نقش بھرنے کی طرح ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ ایک طرف سے لکھ ڈالا۔ مطلق اثر نہ ہوگا۔

تمام مخلوق کا تابعدار بنانا

جو شخص یہ چاہے کہ تمام عالم تابعدار ہو۔ یا اس جگہ کے رہنے والے وہاں کے لوگ مطیع ہوں۔ پس چاہیے کہ ستر مرتبہ روزانہ بلاناغہ اپنے اوپر پڑھ کر پھونک لیا کرے۔ ایک ہفتہ پڑھنے کے بعد اثرات ظاہر ہونے لگتے ہیں۔

شَمْعُنَا یَا قَادِرُ بَااِسْرَائِیْلُ۔

چونکہ مؤکل مع اضمار اس کے ساتھ ہیں۔ اس لیے نہایت مؤثر ہے۔

سوال:۔

آپ نے بعض جگہ نہایت مؤثر نہایت مجرب۔ مجرب لکھا ہے جس سے دوسرے عملیات کا تجربہ خود کردہ پر شکوک پیدا ہوتے ہیں۔

جواب:۔

افسوس ہے آپ کی طبیعت پر۔ ارے صاحب طبیعت کو برانگیختہ کرنے کے لیے لکھ دیا ہے۔ مثلاً کسی شخص کا دل بڑے عمل کرنے کو بوجہ وقت زیادہ صرف ہونے کے نہیں چاہتا وہ چھوٹا عمل کرے۔

دوسری مثال یہ ہے کہ چنبیلی، گلاب۔ جوہی۔ مولسری۔ چمپا۔ موتیا۔ شمامۃ العنبر۔ حنا۔ کیوڑہ وغیرہ سینکڑوں قسم کی خوشبو ہیں۔ کسی کو کچھ خوشبو پسند ہے کسی کو کچھ۔ آپ کسی عطر کی تعریف کرتے ہیں۔ دوسرا شخص دوسرے عطر کی خوشبو کو ترجیح دیتا ہے۔ بس یہی طریقہ عملیات میں ہے۔ جو پسند خاطر ہو کریں۔

ایک سے ایک ارفع اور اعلیٰ ذخیرہ تجربہ شدہ ہمارے خاندان کا مایہ امتیاز و مایہ ناز پوشیدہ سربستہ راز سینہ در سینہ چلا آنے والا ذخیرہ درج کتاب کیا گیا ہے۔ شاید کہ ہم نفس نفیس واپسی بود کا مضمون ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو خیر و برکات کے عمل کرنے کی توفیق عطا فرماوے اور ناجائز ناپاک نیت اور اس کے اقدام سے بچاوے آمین۔

خلق اللہ کا تابعدار بنانا، جادو سے حفاظت

جو چاہے کہ تمام خلق اللہ تابعدار ہو اور اپنی صورت بچشم خلائق مہیب معلوم ہو اور جادو وغیرہ اثر نہ کرے۔ تو یہ اسم جو آگے آتا ہے اناسی مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر چہرہ پر ملے۔

دُبُعَنَ آبَابَا عَطُوْنُ یَادَدُّ۔

محبت ہونے کا عمل

نوشادر کے ایک ٹکڑے پر تین مرتبہ سورہ یٰس شریف پڑھ کر بنام مطلوب جلاوے۔ بعد ازاں سنگریزے چھوٹے چھوٹے لے کر اس پر ایک ایک مرتبہ سورہ یٰس شریف پڑھ کے ایک آبخورہ گلی میں ڈالتا جائے اور منہ آبخورہ گلی کا بخوبی بند کرے مگر تمام و کمال چالیس سنگریزوں پر یک دن یا تین دن یا ایک ہفتہ میں پورا کرلے۔ پھر اس آیت شریف کو آبخورہ پر پڑھ کر جہاں رہتا ہو وہاں گاڑ دیوے۔

آیت شریف یہ ہے:

یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

محبوب کا فریفتہ کرنا

بروز اتوار وقت عصر دریا پر جاکر تھوڑا پانی ہاتھوں میں لے کر یا ودود اکیس مرتبہ پڑھ کے اس پانی سے وضو کی تکمیل کرکے ایک سو مرتبہ پڑھے۔

رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ؕ

یہ پڑھ کر خانہ مطلوب روانہ ہو۔ جب مطلوب کے مکان پر پہنچے تو سات عدد سیاہ مرچ پر اکیس اکیس مرتبہ یہ پڑھے۔

یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ۔

اس کے بعد کہے کہ فلاں کو تابعدار کر۔ پھر آگ میں ڈالے۔

محبت و دوستی کے لیے

اول ماہ بروز اتوار یا پنجشنبہ ساعت مشتری بنام طالب و مطلوب ایک سکورہ پر لکھ کر آگ میں دفن کرے اور تین برگ تنبول لے کر اسی تاریخ اور اسی روز میں یہ نقش لکھے اور کھلادے نہایت مجرب ہے اور تجربہ شدہ ہے۔

واضح رہے کہ نقش کی خانہ پری کرنے کا جو قاعدہ ہے اسی طریقہ پر کرنا چاہیے اور قواعد ہر جگہ ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس نقش میں ساعت دن سب ظاہر کردیا گیا ہے۔

۷۸۶

۹۹۹۷	۱	۸	۸
۷	۹۹۹۵	۹۹۹۸	۲
۹۹۹۲	۶	۳	۹۹۹
۴	۹۹۹۱۰	۹۹۹۳	۵

مطلوب کا بستہ کرنا

لادے شکر سفید اور اس پر یہ آیت شریف پڑھے اور کھلا دے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الم۔ بستم خواب
فلاں بن فلاں علی حُبِّ فلاں بن فلاں نعل ربک
باصحاب الفیل الم یجعل بستم خواب فلاں بن
فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں کیدھم
فی تضلیل وارسل علیھم طیرًا ابابیل ترمیھم
بحجارۃٍ من سجّیلٍ فجعلھم کعصفٍ ماکول (الم ترکیف)
بستم خواب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔

مطلوب کا بستہ کرنا

دوشنبہ پہلی تاریخ چاند کی مابین نماز عصر اور مغرب کے لکھے اور تکیہ میں رکھے مطلب حاصل ہوگا۔ اگر نہ مطلب حاصل ہو تو ساعت نیک میں برابر مطابق نقشہ کے دیکھ کر سات دن یا گیارہ دن تک برابر لکھے اور تکیہ کے نیچے رکھے۔ تصور محبوب برابر رہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ بستم خوابش رب العالمین۔ بستم فراشش الرحمٰن بستم رہایش الرحیم۔ بستم آرامش مالک یوم الدین بستم گوش ودہن و ب ہایش۔ ایاک نعبد وایاک نستعین بستم دستہا میش وما ہایش۔ اھدنا الصراط المستقیم بستم حیاتش۔ صراط الذین بستم دلش۔ انعمت علیھم بستم درپیش ھا تہا ہین۔ غیر المغضوب علیھم بستم نگوش ولا الضالین بستم عقل وہوش وفہم دگوشش آمین بستم قدمش وزبان شناتا من بکشایم کے بکشاید خواب فلاں بن فلاں علی محبت وعشق فلاں بن فلاں۔

بستگی زبان دشمنان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
یَا قَاہِرُ ذوالبطش الشدید اَنْتَ الَّذِی لَایُطَاقُ
اِنْتِقَامُہٗ بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ برجانش مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

برزبانش عصائے موسیٰ برچشمش مہر سلیمان بردہانش جادو دال دساحمان بستم وزبان دیوان وپریاں بستم وزبان بدگویاں از انسان وزمین وآسمان از بدی ہائے بستم بحق ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک گ ل م ن و ل ا ء ی ے۔

دشمن کا دوست بن جانا

بروز منگل یا اتوار یا جمعرات کی رات میں لکھے اور ایک گڑھا کھود کر ایک

اینٹ رکھے اور اس پر یہ نقش رکھے پھر اس پر ایک بھاری پتھر رکھے اور
بدگوئی زبان بندی جس کی چاہے انشاء اللہ وہ مہربان ہو جائے گا اور نقش
کے نیچے یہ لکھے کہ بہ برکت اس نقش کے فلاں فلاں دم بھی نہ مارے اور نہ
کھولے اپنی زبان صُمٌّ بُکْمٌ ہو جائے بحق یا قابض۔

۷۸۶

۱۴۱۹	۱۴۲۲	۱۴۲۵	۱۴۱۲
۱۴۲۴	۱۴۱۳	۱۴۱۸	۱۴۲۳
۱۴۱۴	۱۴۲۷	۱۴۲۰	۱۴۱۷
۱۴۲۱	۱۴۱۶	۱۴۱۵	۱۴۲۶

دشمن کو بند کرنے کے لیے

نابالغ لڑکے یا لڑکی سے کتوا کر دھاگہ لے۔ پھر سورہ یٰس شریف تین
بار پڑھے اور ہر مبین پر گرہ دے۔ گرہ دیتے وقت اپنی زبان دانتوں کے نیچے
دبا دے اور سات گرہ دے کر چوکھٹ میں دشمن کے دبا دے۔ زبان بند ہو
جائے گی۔ نہایت مجرب ہے۔

برائے حاجات دینی و دنیوی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔
پھر پوری آیت الکرسی شریف عظیم تک۔ پھر
اَلَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ
وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِهٖ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ وَ

تُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ
وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔

یہاں پر جو حاجت رکھتا ہو نام لے انشاء اللہ مقبول ہوگی۔ نہایت مؤثر
دعا ہے نااہلوں سے پوشیدہ رکھیں۔

فائدہ:۔

بدھ، جمعرات، جمعہ تین یوم روزہ رکھنا ضروری ہے۔ پھر جمعہ کا غسل کر کے
جامع مسجد جا کر مساکین اور غرباء کو صدقہ تقسیم کرے۔ اور مؤدب قبلہ رو بیٹھ کر
اس کو پڑھنا شروع کرے۔ جس قدر پڑھ سکے پڑھے۔

سوال:۔

سرخ لہسن کا ملنا مشکل ہے۔ کہاں سے ملے گا۔

جواب:۔

کیا بتلاؤں۔ اگر مجھے یہ علم ہوتا کہ سرخ لہسن کا پتہ بھی لکھنا پڑے گا تو
تلاش کر کے نام اس مقام کا لکھ دیتا۔

سوال:۔

کیا ظالم کی ہلاکت عمل میں آجائے گی۔

جواب:۔

اللہ سے ڈرو اور مخلوق کو ہلاک کرنے کی نیت دل سے نکال دو۔ قریب
آگ کے ذرا ہٹ کر دفن کرو۔ تاکہ سیسہ گرمی آگ کی پہنچ کر پگھل نہ جائے۔
کہیں ظالم ہلاک نہ ہو جائے اور خدا کے یہاں مطالبہ ہو۔ اگر سیسہ پگھل گیا ظالم
فوراً ہلاک ہو جائے گا۔ خوب سوچ سمجھ کر اس عمل کو کرنا چاہیے۔ غصہ بری چیز
ہے حرام ہے شیطان طرح طرح سے بہکاتا ہے اور حضرت انسان اس

کے قبضے میں بہت جلد آجاتے ہیں۔ ہر پہلو پر نظر ڈالو۔ جب چارہ کار باقی نہ رہے
اختیار ہے ورنہ ایسا کر کے اپنی جان ہلاکت میں نہ ڈالو۔

دائرہ:۔

بسم اللہ شریف میں تین اسم ہیں۔ پس اگر تقرب الٰہی حاصل کرنا چاہتے ہو تو اس اسم کو اپنا معمول بنالو۔ اس لیے کہ سب سے اول خدا تھا۔ اس وقت اللہ نے نور کو پیدا فرمایا اور نور کے بعد لوح و قلم کو پھر قلم سے ارشاد فرمایا کہ لکھ پس اس نے لکھا:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اگر کوئی شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر زہر پی جائے مطلق اثر نہ کرے۔

اب ایک دائرہ حمیری بسم اللہ شریف کا اور لکھا جاتا ہے۔ اس کے فوائد بھی وہی ہیں جو اللہ کے نقش حمیری میں ظاہر کیے گئے ہیں۔ قسم ہے۔ اُس وحدہ لاشریک کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو شخص بسم اللہ شریف سے فائدہ اٹھائے گا اور ہر وقت پڑھے گا۔

حدیث شریف میں وارد ہے کہ اس کی برکت سے قبر میں کن دگی جنت میں داخلہ۔ چہرہ نور سے معمور اور مثل چودہویں رات کے چمکتا ہوگا۔ اور قیامت کے میدان میں مغفرت کے ساتھ پکارا جائے گا۔

اس دائرہ شریف کو جو شخص اپنے پاس نیک ساعت میں مشک عنبر اور زعفران سے لکھ کر اعلیٰ درجہ کی خوشبو کپڑے اور تعویذ کو لگا کر موم جامہ کر کے نیک ساعت میں بازو پر باندھے گا یا گلے میں ڈالے گا۔ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔ اور کوئی فرد بشر نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

اگر افسر کے سامنے جائے گا افسر مہربان ہوگا۔

اگر کامیابی مقدمات میں جائے گا افسر خلاف نہ کر سکے گا۔

ظالم کے سامنے جائے گا سرنگوں ہو جائے گا۔

دشمن کے سامنے جائے گا منظور نظر ہو جائے گا۔ بال بیکا نہ کر سکے گا۔

اس کے علاوہ ہیبت و وقار مخلوق میں زیادہ ہوگا۔ ہر شخص بات مانے گا۔

(مشروط بہ شرط) باوضو گلے میں ڈالا جائے بے وضو یا پاخانہ پیشاب کے وقت اتار دیا جائے۔ نیز کسی کام کے سرانجام دینے تک باوضو رہنا ضروری ہے۔ موم جامہ کرنے کے بعد کوئی بات نہیں۔

دائرہ شریفہ یہ ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اول اللہ کا نام لے کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے رموز اور نکات سے آگاہ کرتا ہوں پھر اس کے خواص و فوائد بیان ہوں گے۔ اللہ پاک نے بڑے بڑے اسرار عجیب و غریب اس میں پوشیدہ رکھے ہیں۔ جو شخص ان کو معلوم کرلے آگ سے نہیں جل سکتا۔ پانی میں نہیں ڈوب سکتا۔ ہوا پر معلق اڑ سکتا ہے۔ مخلوق کی نظر سے غائب ہو سکتا ہے۔

اس کے فضائل بھی بے شمار ہیں۔ متفق علیہ یہ بات ہے کہ ہر کام بسم اللہ سے شروع کرنا چاہیے۔ جس قدر صحائف نازل ہوئے اور توریت، زبور، انجیل، قرآن شریف سب کتابوں کے معانی کا مجموعہ قرآن شریف ہے اور قرآن شریف کے معانی کا مجموعہ سورۃ فاتحہ ہے اور سورۃ فاتحہ کا مجموعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے۔

جب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نازل ہوئی عرش ہل گیا۔ اور ملائکہ دوزخ نے کہا کہ جس نے اس کو پڑھا وہ دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔ اس لیے کہ اس میں ۱۹ حرف ہیں اور ملائکہ دوزخ بھی ۱۹ ہیں۔ اس کا پڑھنے والا محفوظ اور عافیت میں رہے گا۔

بسم اللہ شریف جب نازل ہوئی جانوروں نے گردن جھکائی۔ سمندر چڑھ آیا شیطان ملعونوں کے شہابے مارے گئے ہوا ٹھہر گئی۔ اور پروردگار عالم نے خود اس کی قسم کھائی ہے۔ پس جو کام اول شروع کیا جائے گا بسم اللہ سے انجام کو پہنچے گا۔ جس مریض پر دم کیا جائے گا شفا ہوگی۔ جس چیز میں رکھو گے برکت ہوگی اور ہر حرف کے مقابلہ میں ایک فرشتہ دوزخ سے نجات ہوگی۔

اب اسرار ملاحظہ کریں۔

ب سے خدا کی بہاء
اور س سے اس کی سنا
اور میم سے مجد
اور الف سے ازلیت
اور لام سے لطف
اور ہا سے ہدایت
الف سے امر
اور لام سے ملک
را سے رحمت
اور حا سے حکمت
اور میم سے ملکوت
اور نون سے نعمت مراد ہے۔
اس راز کو خوب سمجھو

جب یہ آیت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نازل ہوئی اہل آسمان بے حد خوش ہوئے اور لاتعداد فرشتے اس کے ساتھ نازل ہوئے اور ملائکہ مقربین کا ایمان بڑھ گیا۔

حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے پانچ سو برس پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھی ہوئی تھی۔ آپ کی پیشانی پر بھی لکھی ہوئی تھی۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مردوں کو اسی کی برکت سے زندہ کرنا

حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر کندہ تھی

بلقیس کا تخت اجنہ نے طرفتہ العین میں لاکر حاضر کر دیا تھا۔

الغرض بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اسم اعظم ہے اور اس کے فوائد بے شمار ہیں۔
خاص خاص فوائد لکھے جاتے ہیں۔

جو کرے گا پائے گا

جو لکھے گا مقصد بر لائے گا۔

جو حفظ جان اور ورد بنائے گا لطف اٹھائے گا۔

جو کثرت کرے گا نعمت خداوندی سے مالا مال ہو جائے گا۔

جو گھر میں رکھے گا برکت کے آثار پیدا ہوں گے۔

جو ہر وقت ہر کام میں اول اس کو شروع کرے گا کوئی آفت اپنی جان و
مال میں نہ دیکھے گا۔

جو کثرت سے ورد کرے گا تصرفات الٰہی کی باتیں زبان بیان کرے گی۔
معصیتوں سے پاک ہوگا۔ قلب صاف ہوگا۔ فرشتہ رحمت اس کے واسطے
دعا کریں گے۔ بھلائی کے کرنے برائی سے بچنے کسی تجارت کے کرنے میں بڑا
محفوظ ہتھیار ہے۔

جن لوگوں نے اس کو اپنا ورد اور معمول بنا رکھا ہے اللہ علیم و دانا ہے
کہاں کہاں سے رزق اس کو ملتا ہے جس کا وہم و گمان بھی انسان کو نہیں
ہوتا۔

خواص فائدہ :۔

جو شخص روزہ اور ریاضت کرے مثلاً ایک ہفتہ روزہ رکھے اور جاندار اور
بودار چیزوں سے پرہیز کرے پھر (۷۸۶) مرتبہ سات یوم برابر پڑھے جو مراد دلی
بھلائی یا برائی کی دفع کرنے میں ہو فوراً حاجت بر آئے۔

فائدہ :۔

روزہ اور ریاضت سے کام جلد ہوتا ہے۔ بلا اس کے بھی کام پورا ضرور
ہوگا لیکن جلد نہ ہوگا۔ ایک چلہ پڑھنے پر اثرات ظاہر ہوں گے۔ اور اگر (۷۸۶)
کو (۷۸۶) میں ضرب دیں جس کا مجموعہ ۶۱۷۷۹۶ ہوتا ہے۔ اب اس کے ماہ
بنائیں تیس ۳۰ پر تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت نکلے اسی قدر سال یا ماہ مول بنالیں
تو انشاء اللہ دنیا پر لات ماردیں اور بے پرواہ ہو جائیں اور وہ بات حاصل ہو
جس کا اظہار کرنے کو دل نہیں چاہتا۔

الغرض اللہ کے ہو کر رہیں اور تمام دنیوی تعلقات سے علیحدہ ہو کر عشق
حقیقی کے جذبات سے منسلک ہو جائیں۔

نمبر ۲ :۔ اگر کسی ظالم کے سامنے پچاس بار پڑھیں اس کے شر سے
محفوظ رہیں۔

نمبر ۳ :۔ اور اگر آفتاب کے بالمقابل ہو کر تین سو مرتبہ بسم اللہ شریف ا
تین سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ ایسی ایسی جگہ سے رزق پہنچائے
گا جس کا وہم و گمان بھی نہ ہو۔ ایک سال کے اندر متمول ہو جائے۔

ہدایت :۔

یہ کوئی چلہ نہیں ہے بلکہ روزانہ پڑھنا چاہیے۔ آفتاب نکلتے ہوئے سورج
کے سامنے کھڑے ہو جائیں اور پڑھنا شروع کردیں بعد ختم دعا مانگیں۔ اے
اللہ فراخی رزق اپنی رحمت و فضل سے بے شمار عطا فرما۔

سوال :۔

کیا زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد پڑھا جائے۔ اگر ایسا ہے تو نہایت زود
اثر ہوگا۔

جواب :۔

اچھا ضرور ہے۔ اگر کریں کرلیں۔ زکوٰۃ سوا لاکھ ہے۔ لیکن اس میں کوئی قید نہیں ہے۔

سوال :۔

ایک مرتبہ میں نے دوسرے طریقہ پر پڑھا تھا فوائد ضرور ہوئے لیکن فوائد عجیبہ کا ظہور عمل میں نہیں آیا۔

جواب :۔

کلام ربی آپ کے عقائد پر منحصر ہیں اور عقائد فی زمانہ خراب بلکہ از حد خراب۔ نیت فاسد کس طرح وہ بات پیدا ہو۔ ورنہ اس کی برکت سے دریا سے عبور ہو جاتے ہیں۔ خدا جانے سوال ایسا کیوں کیا گیا ہے۔ خدا کی قسم اس طرح پڑھنے پر عجائبات کا مشاہدہ فرمائیں گے، اور سب کام بحسن و خوبی انجام کو پہنچیں گے۔ نیت اور خلوص بڑی شرطیں ہیں جس عمل کو شروع کریں چھوڑیں نہیں، خواہ کچھ حالت بھی ہو۔ اور نتیجہ پر غور نہ کریں۔ بس کامیابی ہے۔ اس راز کو نااہل سے پوشیدہ رکھیں۔

دیکھیے بسم اللہ میں جو اسم ہے وہ ظاہر کرتا ہے کہ اس کے بعد کوئی اور اسم بھی ہے اور وہی اسم اعظم ہے۔ یعنی اللہ، کیونکہ اسم اعظم ہی اسم جلال ہے اور وہی قطب الاسماء ہے۔

نمبر۴ :۔ محبت کے واسطے اگر ۷۸۶ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے مخلص دوست بن جائے۔ بشرطیکہ پاک دوستی ہو۔ اور اگر بعد نماز فجر سب سے اول اس دم شدہ پانی کو چند روز پیئے نہایت ذکی اور تیز فہم ہو جائے اور اگر ڈھائی ہزار مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب ایک چلہ پڑھے۔ اسرار

عجائب مشاہدہ کرے بشرطیکہ خالص نیت ہو اور افشائے راز نہ کرے۔ عجوبات عالم میں ہونے والی ہوگی قبل از وقت ذریعہ خواب معلوم ہو جائے گی۔

اشارہ :۔

بسم اسم مضمر ہے۔ اور اللہ اسم اعظم۔ رحمٰن و رحیم اس کی صفت۔ پس وہ دین کا رحیم اور دنیا کا رحمان ہے۔ خوب سمجھو۔

جس شخص نے صدق دل سے بسم اللہ پڑھی پہاڑ اس کے واسطے مغفرت مانگتے ہیں۔ جنت لبیک اور سعدیک کہتی ہے۔

بسم اللہ شریف کے فوائد اکثر کتابوں میں بکثرت مذکور ہیں اور میں نے بھی عملیات غفرانی میں لکھ دیے ہیں۔ اگر ۲۵ بار نیک ساعت میں لکھ کر گھر میں لگائیں برکت ہو، شیطان کا گذر نہ ہو۔

دوکان میں لگائیں نفع بہت ہو، خریداروں کی آنکھیں خریدتے وقت اندھی ہو جائیں۔

قرض دار اپنے پاس رکھے قرض ادا ہو۔

اگر ایک سو دس مرتبہ بعد پاک ہونے ایام ماہواری کے تین دن بعد کمر سے باندھیں اور ہم بستر ہوں انشاء اللہ تعالیٰ حاملہ ہو۔ اولاد نیک بخت، عمر دراز پیدا ہو۔ دو ماہ کے بعد تعویذ کھول دے۔

اگر بچہ پیدا ہوتے وقت پڑھ کر دم کردیں بلا تکلیف بچہ پیدا ہو۔

اگر (۶۱) مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے اولاد مرنے والی یعنی جس کے بچہ پیدا ہو کر مر جاتے ہوں۔ بحکم خدا زندہ رہیں گے۔

اگر ایک سو مرتبہ لکھ کر زراعت میں دفن کریں سب آفات سے محفوظ رہیں برکت بہت ہو۔

اگر ستر مرتبہ لکھ کر کفن میں رکھ دیں منکر و نکیر کی تکلیف سے محفوظ رہے۔ اور جو شخص ایک سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت ہو گی اس لیے کہ بسم اللہ شریف کو تمام فرشتے اور ملائکہ اور اہل آسمان پڑھتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور اسم اعظم میں کچھ فرق نہیں ہے۔ اپنی آنکھ کے حلقے کو دیکھو اور سفیدی و سیاہی کے ربط اور قربت پر نظر ڈالو۔

دائرہ اسم اعظم شریف

عزرائیل عزیز　　　　جبرئیل حی
متکبر　　　　قیوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السموات وما فی الارض ... ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العٰلمین اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
الرحمٰن الرحیم مالک یوم الدین اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ایاک نعبد و ایاک نستعین
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اھدنا الصراط المستقیم اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا
الضالین اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ

عزرائیل شدید　　　　میکائیل جلیل
منتقم　　　　جمیل

تعریف دائرۂ اسم اعظم

یہ دائرہ بزرگانِ دین سلف صالحین اکابر اولیاء سے خاندان در خاندان چلا آ رہا ہے۔ یہ دائرہ حمیری اسم اعظم ہے۔ دوسرے اسماء پر ایسی فضیلت رکھتا ہے جیسے شب لیلۃ القدر تمام راتوں پر فضیلت رکھتی ہے اس کا ذکر اور موکل کو چھوڑ کر فضیلت درج کی جاتی ہے۔ نااہل سے اس کو چھپانا اور ساعت نیک میں حسب قاعدہ لکھنا وہ بات اس سے حاصل ہو گی جو دنیا کے اندر کبھی آنکھوں نے دیکھی نہ کانوں نے سنی۔ صفات بیان کرنے سے زبان قاصر ہے۔ ہمارے خاندان کی مابہ الامتیاز ہے اور اسی طرح چلی آ رہی ہے۔ عوام پر اظہار نہ کرنا۔

فوائد:۔

محبت کے واسطے ہفتہ کے روز اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

نفع حاصل کرنے۔ آسیب دفع کرنے حصول برکت، شفاء امراض کے واسطے، ہرن کی جھلی پر نیک ساعت میں لکھیں۔

مجنون، کمزور آدمی، مرگی والا اگر پاس رکھے عافیت سے رہے۔ شیشہ کے گلاس میں مشک زعفران سے لکھ کر دھو کر جس مریض کو دو چار بار پلائیں شفا ہو۔ کسی نواب، شہنشاہ، گورنر کے دربار میں جانا۔ سفید ریشم کے کپڑے پر اس دائرہ کو لکھ کر خوشبو دے کر اور خوشبو کی دھونی دے کر پھر ان اسماء کو ایک بار پڑھ کر اپنے پاس رکھے۔ بادشاہ یا حاکم اعلیٰ مہربان ہو جائے اور کل مخلوق کے دل میں محبت اللہ پاک ڈال دے۔

اگر تقرب الٰہی حاصل کرنا ہے تو روزانہ بغیر خلوت کے (٦٦) بار روزانہ پڑھا کرو۔ باطن صاف ہو گا۔ محبت الٰہی دل میں جاگزیں ہو گی۔

اگر زبان بندی کرنا یا کوئی حاجت درکار ہو تب اس اسم کو پڑھ کر یہ قسم بھی بعد کو پڑھو۔

وہ قسم یہ ہے۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ كَهْيَايِيْلُ اِلَّا مَا اَمَرْتُ اَحَدًا فُؤَادِكَ يَحْضُرُ وَيَفْعَلُ كَذَا وَكَذَا

جو مطلب رکھتا ہو اظہار کرے مثلاً زبان بند کرنی ہے فلاں بن فلاں کی زبان بند کر۔ یا فلاں بن فلاں سے محبت کرا۔

اس کے علاوہ اگر کوئی شخص اس اسم کو جو اس کے عدد ہیں اور اس کے مطابق اس کے نام کے اعداد ہیں۔ پس اگر ایسا شخص ذکر کرے گا اس کی دلی تمنا بر آئے گی۔ اور

اگر ہر وقت اس اسم کو اپنے پاس رکھے گا ہر ایک شر سے محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ کے فضائل ختم ہو گئے۔

رحمٰن و رحیم کے باقی ہیں۔ جو نہایت مختصر صفات لکھے جاتے ہیں۔

اسم رحمان رحمت سے مشتق ہے اور رحمت اپنے مرحوم کو چاہتی ہے اور ہر مرحوم اپنے راحم کا محتاج ہے اور راحم ہی رحمان ہے اور وہی دنیا و آخرت کا رحمان ہے۔ یعنی خداوند جل و علیٰ رحمٰن کا باطن رحیم ہے اسی لیے یہ اسم سوائے باری تعالیٰ کے اور کسی پر اطلاق نہیں کیا جا سکتا۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضور نے فرمایا جن کے نامہ اعمال میں (۸۰۰) مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھی ہوئی ہو گی وہ سچا مسلمان ہو گا اور عذاب سے رہائی دے گی۔

نکتہ:۔

اسم رحمٰن میں جلب مطلوب اور لطف قبول کی بڑی زبردست خاصیت ہے جو شخص اس کا ارادہ رکھتا ہو پس چاہیے کہ مطلوب کے حروف جدا جدا کر کے رحمٰن کے حروف میں ملائے اور جمع کر کے لکھے پھر اس اسم کو کل حروف کے اعداد کے مطابق ذکر کرے مقصد حاصل ہو گا۔ اس کا خادم طرفیائیل ہے۔

اور اگر اس اسم کو پچاس بار مشک اور زعفران سے نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے با ہیبت اور مقبول ہو گا۔

بسم اللہ شریف کا نقش یہ ہے۔

بسم اللہ	الرحمٰن	الرحیم
۴۲۱	۲۶۲	۲۷۵
۲۳۵	لطیف	۲۲۴

اگر اس اسم کو کانٹے میں لگا کر دریا میں ڈالیں شکار خوب آئے۔ جو ساعت شکار کی ہے اس میں نقش لکھا جائے حساب لگا کر۔ نیز اس نقش کے بہت فوائد ہیں۔ نیک ساعت میں انگشتری پر کندہ کرائیں۔ رزق میں آسانی ہو۔ بشرطیکہ بعد کندہ کرانے نقش کے (۳۱) بار پوری بسم اللہ شریف اپنا معمول بنا لیں۔

مشورہ خاص:۔

خاکسار اپنے احباب اور خریداران کتب و نیز جو استفادہ اس کتاب سے اٹھائیں بسم اللہ شریف کے معمول بنانے کا صلاح نیک بغرض فائدہ عظیم اٹھائیں گے جس کی تعریف آپ کی زبان کر سکے گی۔ محض اسی خیال سے اس کے

نکات بتلائے گئے ہیں تاکہ ہر خاص و عام کو ہمت ہو مستقل مزاجی سے پڑھنا شروع کریں اور اس قدر ورد کریں کہ ہر کام ہر بات بسم اللہ سے شروع ہو۔ اب کوئی بات اس میں ایسی نہیں چھوڑی گئی ہے جس میں دریافت کرنا پڑے۔

سوال:۔

اس نقش کو کس قاعدہ سے کس وقت بھرنا چاہیے۔

جواب:۔

نیک ساعت میں۔ ستاروں کی چال کسی دوسرے مقام پر مع نقشہ و ضروریات کے درج ہے اس کو دیکھ کر کرو۔

سوال:۔

بسم اللہ شریف کے متعلق جس قدر اوراد و وظائف ہیں اس کے پڑھنے میں بھی یہ ضروری ہے۔

جواب:۔

جی ہاں۔ نہایت ضروری ہے بلکہ اللہ پاک آپ کو توفیق عطا فرمائے اور شوق بھی پورا ہو۔ بس اکل حلال صدق مقال نماز پنجگانہ پڑھتے ہوئے نقشہ کو سامنے رکھ کر حساب لگائیں کہ مجھے فلاں کام کرنا ہے کس خانہ میں کتنے بج کر کتنے منٹ پر پڑتا ہے۔ پس اسی حساب سے شروع کریں۔ دس پانچ منٹ کے بعد۔

مثال:۔

آج محبت کے واسطے پڑھنا ہے حساب سے سورج سات بج کر ۸ منٹ پر نکلا اور شمار و حساب سے سوا گیارہ بجے ستارہ زہرہ آن کر پڑتا ہے۔ پس اسی وقت شروع کرو۔ اب دوسرے دن سوا نو بجے پڑا تو سوا نو

بجے اس کو پڑھو۔ رات سب سے زیادہ بہتر ہے۔ افسوس ہے کہ زمانہ کی مخلوق اس قدر بدعقیدہ ہو گئی ہے کہ اس کو نہ تو کلام پڑھنے میں ہمت ہوتی ہے اور نہ کچھ خود کرنا چاہتے ہیں بلکہ فاسد عقیدہ یہاں تک پہنچ گیا ہے کہ بزرگ صاحب فرمادیں اور کچھ کرنا نہ پڑے۔ یا اپنے پاس سے کچھ دے دیں۔

فرمایئے جو ریاضت سے چیز حاصل ہو اس کو زوال نہیں بلکہ لاکھوں فوائد مضمر اور برکت خدا جانے کیا کیا پروردگار عالم کی جانب سے عطا ہو جائے کسی ایک چیز پر اکتفا کر لینا کونسی عقلمندی ہے۔

سوال:۔

رات کا حساب اچھا آپ نے بتلایا مثلاً کسی دن دو بجے رات پڑی اور کسی دن چار بجے رات ہوئی بس رات بھر جاگتے گزرے گا۔

جواب:۔

فراق معشوق میں راتیں چند منٹ کی ہوتی ہیں۔ اگر یہ خیال ہے کہ نیند نہ کھلی عمل ضائع ہو گیا۔ ایک الارم ٹائم پیس رکھ لیں جگا دیا کرے گی اس میں ایک راز ہے جو رات کا مشورہ دیا گیا ہے عمل پورا ہونے کا ورنہ دن میں پڑھیے۔

سوال:۔

کیا راز مضمر ہے۔ آپ نے جہاں تمام باتوں پر صاف صاف روشنی ڈالی ہے اس کو بھی ظاہر فرمادیں۔

جواب:۔

بہت خوب۔ زیادہ اظہار مناسب نہیں۔ صرف اس قدر بتلا دینا ضروری ہے کہ ریاضت اور عملیات یکسوئی میں خوب ہوتے ہیں اس کے لیے شب کا

وقت مناسب ہے اور بہت سے راز ایسے ہیں جو اہل علم سے پوشیدہ نہیں رکھے جاتے جو روحانی فیوض کے متلاشی رہتے ہیں۔ مثلاً انسان کو ریاضت سے بہت کچھ حاصل ہو سکتا ہے اور ریاضت کا ثمرہ بزرگان دین کی خدمت جاروب کشی مسجد، خدمت خلق۔ پاپوش سیدھی کرنے، خودی مٹا دینے، کبروغرور سے بچنے۔ ظلم سے باز رہنے۔ شری باتوں سے نفرت کرنے سے۔ عبادت الہٰی بجالانے سے حاصل ہوتی ہے۔

سب سے بہتر شروع ماہ کی نوچندی جمعرات ہو اور آفتاب طلوع ہوتے ہوئے دس پانچ منٹ گذر جانے کے بعد ایک گھنٹہ کے اندر اندر لکھ لے یا جمعہ کے دن آفتاب نکلنے کے چار گھنٹہ بعد ختم ہوتے پانچویں گھنٹہ میں لکھ لے اس کے عدد اور ایک خاص بات ظاہر کی جاتی ہے کہ ہر ماہ میں ڈھائی دن قمر در عقرب کے ہوتے ہیں اس میں کوئی تعویذ نہ لکھے کوئی عمل شروع نہ کرے کسی سے آغاز محبت کی ابتداء نہ کرے۔

اور اگر عمل محبت شب کو شروع کرنا مقصود ہے تو یہ دیکھے کہ آفتاب کس طرح غروب ہوا ہے۔ گھڑی سے دیکھ کر پانچ گھنٹہ چھوڑ کر چھٹے گھنٹہ سے شروع کرے۔

سوال :۔

اس کے علاوہ کیا اور کچھ قواعد ہیں جو مطلوب کے گردیدہ بنانے میں کام آتے ہیں۔

جواب :۔

پاک صاف جگہ پر باوضو خاموشی کے ساتھ ہمہ تن محبوب کا تصور کرتے ہوئے اسی وقت قلم بنائیں ...

یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ

تین تین مرتبہ پڑھ کر پھونک کر دم کردیں اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اعداد (٧٨٦) ضرور لکھیں پھر گیارہ بار درود شریف ٹھنڈا جس میں صفات جمالی ہوں پڑھیں۔ اول و آخر مثلاً اللھم صلی علی سیدنا محمد بعدد کل حسنہ وجمالہ یا اللھم صلی علی سیدنا محمد محبوبنا محبوب ومطلوبنا مطلوب پڑھیں۔ لکھتے وقت داہنی ران پر کاغذ رکھیں۔ کسی عورت کا سایہ نہ پڑے نہ موجود ہو۔

فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں لکھنا ہے وہاں پر مرد اپنا اور اپنے باپ کا نام اور عورت کے لیے فلاں بنت فلاں۔ مثلاً نام احمد ہے باپ کا نام محمد ہے۔ اور لڑکی کا نام احمدی اور ماں کا نام محمدی ہے پس اس طرح پڑھنا اور لکھنا ہو گا۔

احمدی بنت محمدی علیٰ حب احمد بن محمد

اور اگر مرد ہے تو اول اُس مرد کا نام اس طرح لکھے مثلاً محبوب کا نام مطلوب حسین اور باپ کا نام منظور حسین ہے اور خود کا نام حسین احمد باپ کا نام جمیل احمد ہے۔ پس مطلوب حسین بن منظور حسین علےٰ حب حسین احمد بن جمیل احمد لکھے۔

سوال :۔

کوئی خوشبو وغیرہ وقت لکھنے تعویذ کے سلگانا چاہیے۔

جواب :۔

اگر بتی۔ لوبان وغیرہ ضرور جلانا چاہیے۔ منہ میں شیرینی ہونی چاہیے اور محبوب کا تصور اس طرح ہونا چاہیے کہ وہ سامنے دست بستہ کھڑا ہے۔

سوال:۔

بس اور تو کوئی رمز و کنایہ نہیں ہے۔

جواب:۔

کسی دوسری جگہ اور شرح و بسط کے ساتھ لکھا گیا ہے اس کا دیکھنا بھی ضروری ہے۔

سوال:۔

جزاکم اللہ فی الدارین خیرا۔

آج معلوم ہوا کہ یہ شرائط اور قیود ہیں۔ اسی وجہ سے ہم لوگ محروم رہتے ہیں اور بزرگوں کو عاملوں کو اپنی نااہلی کی وجہ سے برا کہتے ہیں۔ توبہ کرتا ہوں۔ اور ایسا ہی طریقہ عمل میں لاؤں گا۔ جائز کاموں پر کروں گا۔ مخلوق کو فائدہ پہنچاؤں گا۔

تالیف قلوب

عجیب تیر بہدف عمل ہے۔ زعفران اور سیاہ مرچ کو سیسہ پر گھس کر اس سے ان آیات کو جمعرات کے روز اول ساعت طلوع آفتاب کے وقت لکھے۔ اگر ماہ ثابت کا ہبیتہ اور نوچندی جمعرات ہو تو اس عمل میں برقی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے جس شخص کو مطیع کرنا منظور ہو اس کے سر پر سات بار پھیرے۔ سوتے میں یا جاگتے میں اور ہر بار پھیرتے وقت سات ہی بار تکبیر کہے۔ یعنی اللہ اکبر۔ پھر اس کاغذ کو اپنے پاس رکھے۔ مطلوب ہو یا کوئی دوسرا شخص پیچھے پیچھے ہو جائے گا۔

بڑا سریع الاثر اور تجربہ شدہ ہے۔

یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحمٰن لَیِّنْ قَلْبَ فُلَانِ بن فُلَانَۃَ وَاجْعَلْ لِیْ عِنْدَہُ الرَّافَۃَ وَالرَّحْمَۃَ وَالْحَنَانَ وَالْقُبُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰھِیْمُ رَبِّ اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی سے حکیم تک کَذٰلِکَ یَاْتِیْ فُلَانِ بن فُلَانَۃَ خَاضِعًا ذَلِیْلًا فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ۔

اگر ایسا شخص ہے جس کے پاس جانا ممکن نہیں تو تصور کرتے ہوئے دور ہی سے کہ گویا وہ سامنے کھڑا ہے اگرچہ وہ دیکھ نہیں رہا ہے گھما دے فرماں بردار مطیع ہوگا۔

فائدہ:۔

ایسے عمل ہمیشہ جائز نیت پاک مقصد اور پرہیزگار شخص سے ہوا کرتے ہیں۔ اگر درحقیقت آپ ان طلسمات کا جو اسی عمل کے تحت میں اور بھی لکھے جائیں گے۔ دیکھنا اور کرنا اور آنکھوں سے اثر دیکھ کر کچھ کر کے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔

پس چالیس یوم باجماعت نماز پڑھو۔ ہمیشہ یہ دعا مانگو کہ اے اللہ معصیت سے بچانا۔ قلب کو پاک و صاف کرنا۔ اور اگر میرے قلب میں لغزش سے پیر ڈگمگائیں ہرگز ہرگز تو مجھے نہ تو اس طرف لے جانا نہ اس کام کو کرنا۔ پھر آپ کریں۔ دیکھیے کیسے نہیں ہوتا ہوگا اور پھر ہوگا۔

زنجیر کا ٹوٹنا اور قفل کا کھل جانا

ایک ہفتہ روزہ رکھو باجماعت نماز پڑھو۔ ترک حیوانات کرو۔ کسی سے ایک ہفتہ کسی قسم کی بات نہ کرو۔ اور روزانہ سات مسکینوں کو صدقہ دو اور صبح وشام لوبان اور عود کی دھونی دو۔ کامیاب ہوگے۔ اور ہر نماز کے بعد سات مرتبہ اس دعا کو سات دن تک برابر پڑھنا چاہیے۔ اس کے بعد پھر جب کبھی زنجیر یا قفل کو کھولنا ہو تو اس دعا کو پڑھ کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر کھولو۔ فوراً انشاء اللہ کھل جائے گا۔

وہ دعا یہ ہے:۔

رَبِّ هُلَبَا بِنْتِ رَنَبَا الْمُؤْمِنَةِ الصِّدِّيْقَةِ اُمِّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ الْكَبِيْرِ الْمُتَكَبِّرِ الْمُهَيْمِنِ الْعَظِيْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ يَفْتَحُ بِهِ الْاَطْبَاقُ وَمَنَارَتْ بِنُوْرِهِ الْاٰفَاقُ وَتَنْجِحُ بِهِ الْاَفَاسِيُّ اِفْتَحْ هٰذَا الْقُفْلَ اَوْ هٰذَا الْغُلَّ۔

فائدہ:۔

عندالضرورت اس عمل سے کام لیں۔ اگر نیت فاسد ہے مثلاً چوری وغیرہ کے لیے کیا تو یہ کام نہ دے گا۔ اسی طرح یہ مطلوب کے مسخر کرنے میں بھی کام دیتا ہے۔ اگر مطلوب کے لیے پڑھنا ہے تو بہ الافاسی کے بعد یہ الفاظ پڑھو۔

اِفْتَحْ قَلْبَ فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان

بِمَحَبَّةِ كَذَا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْمُتَكَبِّرِ الْكَبِيْرِ الْمُهَيْمِنِ الْعَظِيْمِ۔

تا زندگی جدائی نہ ہو

اگر یہ منظور ہے کہ میں جس شخص سے محبت کرتا ہوں اس کی محبت میرے لیے پائیدار ہو اور جب تک میں زندہ رہوں اس کی دوستی بھی قائم رہے تو اس کو یہ عمل کرنا چاہیے۔ اس عمل کو حضرت نے کئی سال کے بعد بتلایا ہے اس کو میں نے دوسری کتابوں میں بھی دیکھا ہے۔ لیکن جو نکات مجھ پر ظاہر کیے گئے وہ بیان پر سب بیان کیے دیتا ہوں تاکہ شائقین عمل کو ہر بات کے کرنے میں سہولت ہو۔ اور موافق قاعدے کے عمل میں لا سکیں۔

شروع ماہ ثابت میں اتوار کے دن سے یہ عمل شروع کریں اور مشتری کی ساعت میں یا زہرہ کی ساعت میں لکھ لیں تاکہ محنت ضائع نہ ہو اور روزانہ ایک پرچہ جلائیں۔ ریحان کا تازہ قلم بنا کر مشک سے سفید کاغذ کے سات پرچوں پر لکھیں۔

اتوار کے دن کا یہ پرچہ لکھا جائے گا۔

عَطَفْتُ قَلْبَ فلان بن فلانة علی فلان بن فلانة

بحق هذه الْاَسْمَاء (یعنی طالب والدہ طالب مطلوب والدہ مطلوب)

مع ۲۱۲۳۱۱××۵۱۱۲۲۶۵۴۶۲۳۶

ہ ہ سط صحو کا ص ۲۵۲ ھ۔

جس ساعت میں ستارہ کی گردش آن کر پڑے اس وقت اس کو جلانا چاہیے۔ پیر یعنی سوموار کے دن یہ پرچہ لکھا جائے۔

اَحْرَقْتُ قَلْبَ فُلَانِ بن فُلَانَةَ عَلٰی مُحَبَّةِ فُلَانِ بن فُلَانَةَ وَاَلْقَیْتُ بَیْنَهُمُ الْمُحَبَّةَ وَالْمَوَدَّةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ هَانَ مَحَلِّ نه خطمه سحاعه نه منه فدحی

منگل کے دن کا پرچہ اس طرح لکھا جائے۔

اَحْرَقْتُ قَلْبَ فُلَانِ بن فُلَانَةَ وَاَخَذْتُهٗ وَجَذَبْتُهٗ عَلٰی مُحَبَّةِ فُلَانِ بن فُلَانَةَ وَحَرَقْتُهٗ بِالنَّارِ كَمَا تُحْرَقُ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ بِمَآ اَمَرْتُكُمْ بِهٖ هَيَا الْعَجَلُ ... ولاعلى الوحا الساعة بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ۔

بدھ کے دن کا یہ پرچہ لکھا جائے۔

تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَالْفَلْقَطْرِيَاتِ بِالْقَاءِ الْمُحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ فِیْ قَلْبِ فُلَانِ بن فُلَانَةَ وَحَرِّكُوْا دُدْحَلِيَثَةَ اِلٰی مُحَبَّةِ فُلَانِ بن فُلَانَةَ لَا يُفَارِقُ لَيْلًا وَلَا نَهَارًا وَلَا يَعْصِیْ لَهٗ اَمْرًا وَلَا قَوْلًا وَلَا فِعْلًا وَلَا يُخَالِفُ لَهٗ اَمْرًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَحُرْمَتِهَا عَلَيْكُمْ ...

جمعرات کے دن یہ پرچہ لکھا جائے۔

تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ بِحَقِّ الْمَلَكِ الْمُوَكَّلِ عَلَيْكُمُ الطَّآئِعِيْنَ لِاَمْرِهٖ عصعلعائیل هطیل هطیل کال الجرعیل حلحل ههلیل۔

جمعہ کے دن یہ پرچہ لکھنا چاہیے۔

تَوَكَّلُوْا هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ بِجَلْبِ وَجَذْبِ قَلْبِ فلان بن فلانة الی مُحَبَّةِ فُلَانِ بن فُلَانَةَ وَالْقُوْا بَيْنَهُمُ الْمُحَبَّةَ وَالْاُلْفَةَ وَالْمَوَدَّةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ

ہفتہ کے دن یہ پرچہ لکھا جائے:۔

تَوَكَّلُوْا يَا خدام هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْمُبَارَكَةِ وَحَرِّكُوْا روحانية الْمُحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْاُلْفَةِ بَيْنَ فلان بن فُلَانَةَ وَفُلَانِ بن فُلَانَةَ بِالْمَوَدَّةِ التَّامَّةِ بِمُحَبَّةِ فُلَانِ بن فُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَيْكُمْ

۹۱۲۱۸۵۲ ۱۷ ۱۱۹۲ ۲۶۱۷ ۷۱۴۹

یہ طلسم ایک ہفتہ کا ہے۔ عمر بھر اس طلسم کو ظاہر نہیں کیا گیا۔ اس طلسم پر چھریاں کٹاریاں ایک زمانہ ہوا چل گئیں۔ لیکن معشوقہ نے خود محبت میں نکل کر اپنی جان دینے پر آمادہ ہوگئی۔ جب معاملہ ختم ہوا۔ آج ناظرین وخریداران کتاب کی خاطر اس کو بھی درج کر دیا گیا ہے۔ خدا کے واسطے جائز موقع پر کام میں لانا۔

نُورُالاَنوار

اَلمعُروف

عملیات نُورانی

حصّہ چہارم

فہرست (حصہ چہارم)

تکسیر کا طریقہ

تکسیر تین طریقہ پر کی جاتی ہے۔
اول کلمات کی تکسیر
دوم بجائے کلمات کے آیات کی تکسیر
تیسرے تکسیر حروف بیانی
سطر اول میں آخر تک حروف لکھتے ہیں۔ اور آخر سطر اول سطر جب نکل آئے عمل تمام ہو جاتا ہے۔

مثال :۔

اول سطر میں حروف تکسیر لکھیں۔ پھر دوسری سطر کی ابتدا اول سطر کے آخر حرف سے کریں اور اس کے برابر میں سطر اول کا اول حرف اور اس کے برابر آخر حرف کے ماقبل اس کے اول حرف کے برابر کا ماقبل لکھیں۔

پھر تیسری سطر میں اول آخر کی طرف سے تیسرا حرف لکھیں اس کے برابر اول کی طرف سے تیسرا حرف اس کے برابر آخر کی طرف سے چوتھا علی ہذا۔ یہاں تک کہ اول سطر کے موافق آجائے۔ بس عمل ختم ہو گیا۔

فائدہ :۔

اول سطر میں ایک اسم ہو یا دو یا تین یا کوئی آیت شریف ہو۔ جفر اور جا[illegible] میں بھی ایک طریقہ نہایت مجرب ہے۔ علماء تکسیر کا جو معمول ہے

وہی درج کیا گیا ہے۔

تکسیر کا دوسرا قاعدہ

جو متقدمین کی طرف سے رائج ہے اسکو بھی لکھا جاتا ہے

وہ یہ ہے کہ سطر اول میں اسم مکسر لکھتے ہیں اور دوسری سطر میں پہلی سطر کا پہلا حرف اور اس کے برابر پہلی سطر کا سب سے پچھلا حرف پھر جو اول حرف کے قریب ہو۔ پھر اول کی طرف سے تیسرا پھر آخر کی طرف سے تیسرا۔ اسی طرح جب تک تمام نہ ہو۔

پھر تیسری سطر شروع کرے۔ پہلی سطر میں سطر دوم کا اول حرف لکھے پھر آخر۔ اسی طرح جب تک کہ سطر اول ظاہر عمل کرنا چاہیئے۔

طریقہ تکسیر اوّل کا

م	ح	م	د
د	م	م	ح
ح	د	م	م
م	ح	م	د

طریقہ تکسیر دوم کا

م	ح	م	د
م	د	ح	م
م	م	د	ح
م	ح	م	د

اب ان مثالوں پر منزلت کری جائے پھر بآسانی ہر شخص تکسیر کر سکتا ہے۔ اب آیت کی تکسیر اور اعداد کی تکسیر کا قاعدہ جو اول بتلایا گیا ہے پھر کر دکھلایا جاتا ہے۔

مثال اول آیت شریف

اللہ	نور	السمٰوٰت	والارض
والارض	السمٰوٰت	نور	اللہ
نور	اللہ	والارض	السمٰوٰت
السمٰوٰت	والارض	اللہ	نور

مثال دوم اعداد آیت شریف

۶۶	۲۵۶	۵۳۸	۱۰۳۸
۱۰۳۸	۵۳۸	۲۵۶	۶۶
۲۵۶	۶۶	۱۰۲۸	۵۳۸
۵۳۸	۱۰۳۸	۶۶	۲۵۶

ناظرین کو اب ہر طرح کی سہولت ہوگی۔ واضح طور پر مثال سے میں نے سمجھا دیا ہے۔ اس کے علاوہ ہم ایک بڑی آیت کو تکسیر کر کے دکھلاتے ہیں تاکہ مزید سہولت ہو۔

۱۔ فتقبلها ۲۔ ربها ۳۔ بقبول ۴۔ حسن
۵۔ وانبتها ۶۔ نباتا ۷۔ حسنا ۸۔ وكفلها
۹۔ زكريا ۱۰۔ كلما ۱۱۔ دخل ۱۲۔ عليها

۱۳- زکریا	۱۴- المحراب	۱۵- وجد	۱۶- عندھا
۱۷- رزقا	۱۸- قال	۱۹- یمریم	۲۰- انی لک
۲۱- لک	۲۲- ھذا	۲۳- قالت	۲۴- ھو
۲۵- من	۲۶- عنداللہ	۲۷- ان	۲۸- اللہ
۲۹- یرزق	۳۰- من یشاء	۳۱- بغیر حساب	

اس آیت شریف میں (۱۶) جملے ہیں جن کو اول علیحدہ علیحدہ کر کے دکھلایا ہے۔ پھر سب کو ذیل کے ۱۶ خانوں میں بصورت تکسیر خانہ پری کر کے بتلایا جاتا ہے۔

سطر اول آخر سطر پر نیچے تک چلی گئی ہے پھر سطر دوسری سطر اول کا ایک لفظ چھوڑ کر پھر سطر دوسری کا ایک لفظ چھوڑ کر تیسری سطر اسی طرح ہر سطر کی خانہ پری ہوگی۔

نوٹ :۔ آیت کے کل جملے /الفاظ گن لیے جائیں۔ اور نصف سے ایک بڑھا کر خانے بنائیں اور شرح صدر کے طور پر تکسیر کرتے جائیں۔

جو شخص اس کا تعویذ نیک ساعت میں بنا کر اپنے پاس رکھے گا قبولیت اور حصول مرتبہ میں اثر عظیم دیکھے گا۔ اور ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ۔

نقش اگلے صفحہ پر۔

فتقبلہا	ربہا	بقبول	حسن	وانبتہا	نباتاً	حسناً	وکفلہا	زکریا	کلما	دخل	علیہا	زکریا	المحراب	وجد	عندہا
ربہا	بقبول	حسن	وانبتہا	نباتاً	حسناً	وکفلہا	زکریا	کلما	دخل	علیہا	زکریا	المحراب	وجد	عندہا	رزقا
بقبول	حسن	وانبتہا	نباتاً	حسناً	وکفلہا	زکریا	کلما	دخل	علیہا	زکریا	المحراب	وجد	عندہا	رزقا	قال
حسن	وانبتہا	نباتاً	حسناً	وکفلہا	زکریا	کلما	دخل	علیہا	زکریا	المحراب	وجد	عندہا	رزقا	قال	یمریم
وانبتہا	نباتاً	حسناً	وکفلہا	زکریا	کلما	دخل	علیہا	زکریا	المحراب	وجد	عندہا	رزقا	قال	یمریم	انی
نباتاً	حسناً	وکفلہا	زکریا	کلما	دخل	علیہا	زکریا	المحراب	وجد	عندہا	رزقا	قال	یمریم	انی	لک
حسناً	وکفلہا	زکریا	کلما	دخل	علیہا	زکریا	المحراب	وجد	عندہا	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	ھذا
وکفلہا	زکریا	کلما	دخل	علیہا	زکریا	المحراب	وجد	عندہا	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	ھذا	قالت
زکریا	کلما	دخل	علیہا	زکریا	المحراب	وجد	عندہا	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	ھذا	قالت	ھو
کلما	دخل	علیہا	زکریا	المحراب	وجد	عندہا	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	ھذا	قالت	ھو	من
دخل	علیہا	زکریا	المحراب	وجد	عندہا	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	ھذا	قالت	ھو	من	عنداللہ
علیہا	زکریا	المحراب	وجد	عندہا	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	ھذا	قالت	ھو	من	عنداللہ	ان
زکریا	المحراب	وجد	عندہا	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	ھذا	قالت	ھو	من	عنداللہ	ان	اللہ
المحراب	وجد	عندہا	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	ھذا	قالت	ھو	من	عنداللہ	ان	اللہ	یرزق
وجد	عندہا	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	ھذا	قالت	ھو	من	عنداللہ	ان	اللہ	یرزق	من یشاء
عندہا	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	ھذا	قالت	ھو	من	عنداللہ	ان	اللہ	یرزق	من یشاء	بغیر حساب

دافع بخار عجیب حیرت انگیز طلسم

کسی قسم کا بخار ہو فوراً جاتا ہے۔ بڑا بے نظیر اور جادو بھرا طلسم سمجھنا چاہیے جب بخار آتا ہو اس کو لکھ کر باوضو مریض کے سرہانے تکیہ کے نیچے رکھ دیں۔ بحمد اللہ بخار کافور ہوگا۔ بستر پاک ہو مریض کے کپڑے نئے یا دھلے ہوئے پہنائے گئے ہوں پلنگ پاک ہو۔ جو شخص طلسم لکھے اور باوضو سر کے نیچے رکھ دے اگر ان سب باتوں میں سے ایک بات بھی خلاف ہوگی۔ بخار دوسرے دن آجائے گا۔ اگر بخار آجائے تو پھر مزید احتیاط برت کر دوسرا طلسم لکھے اور پہلا طلسم کنوئیں میں ڈال دے یا ایک جانب زمین میں دفن کر دے اور بہت احتیاط رکھے کہ بے ادبی نہ ہو ورنہ گنہگار ہوگا۔

وہ طلسم یہ ہے۔
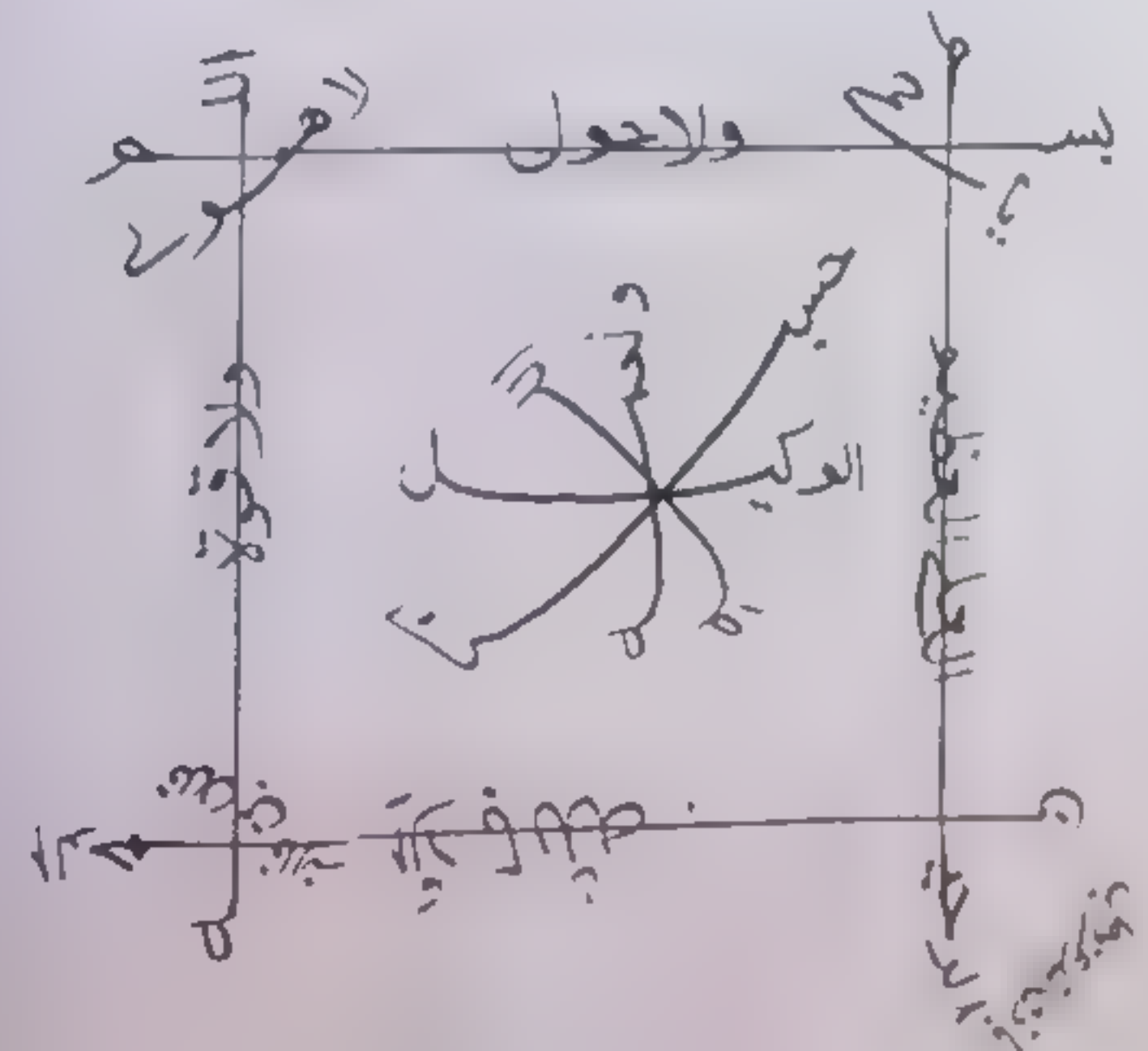
اول بسم اللہ الرحمٰن الرحیم چاروں طرف لکھے پھر چاروں طرف ولاحول شروع کرے بعد ختم حسبنا اللہ سے شروع کرکے ختم کرے پھر چاروں طرف باء کے فلاں بن فلاں اس کا نام معہ اس کے باپ کے لکھے اور طریقہ مذکورہ سے اس کو سر کے نیچے رکھے۔ اس طلسم کا تجربہ کروڑوں اشخاص پر ہو چکا ہے۔ للہذا ہر شخص کو چاہیے کہ اول اس کی مشق کرلے۔ پھر اس کو لکھا کرے، کاغذ بھی پاک ہو اور سیاہی قلم سے لکھا جائے۔ اگر وقت پر نہ لکھا جاسکے دس بیس پچاس طلسم لکھ کر رکھ لے اور حاجت مندوں کو وقت ضرورت دے دیا کرے۔ بعد طلوع آفتاب اس طلسم کو لکھنا چاہیے۔

زندگی اور موت کا پرچہ

وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۔

اس آیت شریف کو ایک پاک کاغذ پر لکھ کر طشت بھرے ہوئے پانی ڈالے، بیٹھ جائے موت۔ درمیان میں یا کسی قدر اوپر پانی سے نام لکھ کر

خیر سے صحت۔ او پر ہے جلد اچھا ہو گا۔ حالت بیماری میں دیکھنا چاہیے جبکہ صحت میں دیر ہو۔

انڈے سے خون نکلنا اور مریض کا مر جانا

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

اَللّٰهُمَّ یَارَبِّ بَیِّنْ لِیْ وَاَعْلِمْنِیْ بِصِفَةِ هٰذَا الْمَرِیْضِ فِیْ هٰذِهِ الْبَیْضَةِ وَبِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

مرغی کے انڈے پر یہ دعا لکھ کر تین بار سر پر گھما کر مریض کے سر کے پاس توڑے۔ اگر اصلی حالت میں نکلے زردی اور سفیدی تو بہت جلد اچھا ہو گا۔ اور اگر زردی میں سیاہی مائل خون نکلے تو بیمار جلد مر جائے گا۔ اور اگر خون نکلے تو مریض بہت دنوں میں اچھا ہو گا۔

اُم الصبیان کا دفعیہ

جند بید ستر۔ عود صلیب ہم وزن۔ شہد بقدر ضرورت گولیاں بقدر ضرورت بنا کر ایک گولی روزانہ دی جائے ایک ہفتہ تک اور یہ تعویذ بنا کر اگر گلے میں ڈالیں۔ دلین۔ خلعس۔ دوس۔ سلطوس۔ سیوس۔ سلماس۔ طوح۔ طومد۔ اصرع۔ رب۔ قروح۔ عیقود و سلمان۔ لکھ کر گلے میں ڈالنے

سے بچہ عمر بھر اس مرض سے محفوظ رہتا ہے۔

اکتالیس دن میں قرضہ ادا ہو جاتا ہے

ایک سو مرتبہ روزانہ ہر نماز کے بعد درود شریف پڑھ کر سجدہ میں جا کر بعد خشوع دعا مانگے کہ بار الٰہی قرضہ سے سبکدوش بطفیل حبیب پاک فرما۔

وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ ۝

محبت کا ایک نیا طریقہ جو کسی کی معلومات میں نہیں

بھیڑیا ہندوستان میں بکثرت ہے آپ کو یہ علم نہیں ہے کہ اس کی کھال کس کام میں آتی ہے۔ دیکھو میدان جنگ میں جب باجہ بجایا جاتا ہے تو جوش کیوں پیدا ہوتا ہے اور انسان اپنی جان خوشی خوشی دینے پر کیوں آمادہ ہو جاتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اس کی کھال سے ڈھول منڈھا جاتا ہے۔ اور کھال میں یہ اثر ہے کہ جب آواز طبل پر پڑتی ہے تو تمام جسم میں ایک لہر جوش کی دوڑ جاتی ہے۔ یہ تمام باتیں عقل اور تجربہ سے ثابت کی گئی ہے اس کی کھال دباغت دے کر اس پر نقش محبت کا لکھے اور مطلوب کا نام لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ مثل غلام کے فرماں بردار رہے۔

اسی طرح بجو جانور جو مردے کو قبر سے نکال لے جاتا ہے اس کے

مغز یعنی بھیجے میں یہ اثر ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو چھونے اور پیشانی پر مل کر کسی کے پاس جائے وہ انتہائی محبت سے پیش آئے۔ اسی طرح سنگ مقناطیس مائل بہ سُرخی جو شخص اپنے پاس رکھے سب اس سے محبت سے پیش آئیں۔

دُولہا دُلہن آپس میں جُدا نہ ہوں

اُلفت دلی قائم رہے

اس آیت کو ایک انڈے پر لکھ کر ایسی جگہ دفن کرنا چاہیے جہاں سے ہر وقت شوہر نکلتا ہو۔

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۔ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ وَمَا يَشْعُرُوْنَ۔

اس کے بعد

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ سے تَعْمَلُوْنَ تک قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَا اَكْفَرَهٗ ۔ فَاَقْبَرَهٗ ۔ تک آگے یہ لکھے :۔

كَذٰلِكَ يَمُوْتُ ذکر کذا کذا عن فرج کذا کذا۔

لفظ کذا کذا میں ہر دو کا نام لکھے مع والدہ کے۔ ان شاء اللہ تعالے کسی غیر عورت سے حرام فعل نہ کر سکے گا۔

سوکنوں یا سوت کا ہمیشہ میل جول رہنا

جو کے آٹے کا غبار چکی کا جو اُس پاس اڑ جاتا ہے اس کو لے کر بارش کے پانی میں گھول کر سورۂ رحمٰن شریف پوری پڑھ کر اس پر پھونک کر تمام کے کر پلائیں۔ آپس میں محبت رہے۔ اسی طرح یعنی فلاں فلاں میں دلی محبت رہے۔

دوسرا طریقہ

موسیٰ کلیم اللہ۔ جبرئیل امین اللہ۔ عیسیٰ روح اللہ عزرائیل قالب الارواح اَلَمْ تَرَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ

تھوڑا سا نمک پیس کر ایک طشت میں رکھ کر داہنے ہاتھ کی انگلی سے اس پر لکھیں پھر مٹا دیں۔ پھر لکھیں پھر مٹائیں۔ ایسا سات مرتبہ کریں۔ پھر اس کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر آٹے میں ملا دیں۔ روٹی پکائیں۔ دونوں کو کھلائیں ان شاء اللہ آپس میں ہر دو کے لڑائی جھگڑا نہ دیکھیں گے۔

عورت کو زنا سے باز رکھنے کا عمل

مقام مخصوص پہ تالا لگا دینا

اگر کسی کی عورت غیر مرد سے حرام فعل کرانے کی مرتکب ہو تو چاہیے کہ مرد اپنے عضو مخصوص پر یہ طلسم لکھ کر اپنی عورت سے مجامعت کرے

طلسم کے آگے یہ الفاظ لکھے۔ عقدت تک کے بعد عورت کا نام معہ اسکی ماں کے۔ پھر لفظ عن الزّنا الّا علٰی زوجک پھر اپنا نام معہ اپنی ماں کے لکھے۔ مجرب ہے۔

عورت کا ہاتھ نہ آنا قلب کا اس جانب سے ہٹا کر عشق کا دُور کرنا

یکموش۔ یکموش جالہوش ویکموش الہو کماتمحی ہٰذہ الاسمآء ام محبۃ فلان وفلان بن قلب فلان بن فلان۔

ہتھیلی پر سیاہی سے لکھ کر روزانہ ایک ہفتہ چاٹے انشاءاللہ عشق دور ہوگا۔

تنبیہ

کسی پردہ دار کی عصمت دری کرنا یا اس کو جال میں پھانسنا قیامت کے دن عذاب الٰہی اور دنیا میں رسوائی۔ نظروں میں ذلیل ہوگا۔ خوب سمجھ لو۔

ترک عشق کرنا از بس مجرب ہے

معشوق کی گردن سے بندھا ہوا کپڑا اگر عورت کو دو تین مرتبہ دھو کر پلایا جائے عشق دُور ہو۔ اور اگر عورت کی کُرتی کا ٹکڑا دھو کر مرد کو پلائیں تو مرد کا عشق دور ہو۔ یہ بہت مجرب عمل ہے۔

ایک اور جیسے بے حد مجرب ہے ۱۲ مجرب

۷۸۶۔ عَقَدْتُ سَمْعَکَ وَبَصَرَکَ وَذَکَرَکَ لَا یَقُوْمُ الا فی الحلال بحق ہٰذہ الاسمآء

١١٦ و ٤١ ٥٥ ١٤١ ١٧ ١٧ ٧ ح ٧ ع ١٢٦٨

اجیبو یا خدام ہٰذہ الاسمآء لعقد ذکر فلان (یہاں اس کا نام لکھے) عن الحرام۔

یہ اسماء پاک کسی کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاءاللہ غیر عورت سے حرام نہ کر سکے گا۔

عاشقان شہوانی کی غیر عورتوں سے جدائی

ترک عاشقی کا برقی دُرہ

زانی مرد اور زانیہ عورت کو جدا کرنا ہو یا گھر کا شوہر کسی طوائف پر یا کسی غیر عورت پر فدا ہو اور اس کو باز رکھنا منظور ہو۔ اور وہ نالائق حرام کاری سے باز نہ آتا ہو تو یہ برقی درہ کام میں لاؤ۔ پھر دیکھیں کس طرح

کاری پر قدم بڑھاتا ہے۔ اول اس کے عضو مخصوص کو پچھلے عمل کے
ذریعہ باندھ دیں۔ پھر ایک شاخ کسی سبز درخت نیم وغیرہ یا اور کوئی تلخ
درخت کی شاخ پر لفظ بدوح سات جگہ کہہ کر لکھیں کہ ہم جو یہ لکھ رہے
ہیں فلاں شخص کے لیے بغرض جدائی کاٹوں گا۔ پھر دشمن کا ستارہ نقشہ سے
دیکھ کر اس شاخ کو کاٹو اور اس طرح کہو۔

قَطَعْتُ قلبِ فلاں بن فلاں محبۃ فلاں بن فلاں

یہاں عورت اور اس کی ماں کا نام۔ پھر کاٹ کر اس شاخ کو
قبرستان چلے جاؤ۔ کسی پرانی قبر پر جاکر اس کو دفن کر دو اور یہ پڑھتے
جاؤ اور دانتوں کے نیچے زبان دبالو۔

آیت شریف یہ پڑھو۔

اَلْیَوْمَ نَنْسٰکُمْ کَمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا
کَذٰلِکَ الْیَوْمَ تُنْسٰی فلاں بن فلانۃ مُحَبَّۃً
فلاں بنت فلانۃ یَمُوْتُ قلبہ کما مات علیہم
صاحب ھٰذِہِ الْقَبْر۔

بعد دفن قبر کی مٹی تھوڑی سی یہ دعا پڑھ کر کہ اے اللہ بطفیل حبیب
پاک بہ امداد صاحب قبر بزرگ جدائی فلاں کی فلاں سے کر دے۔ آپ
بھی خلوص دل سے دعا کریں اور یہ مٹی بغرض جدائی لیے جاتا ہوں۔ اس کو
کسی طریقہ پر ذرا ذرا سی کھانے پینے میں ملائے انشاء اللہ العزیز قیامت
تک میل نہ ہوگا۔ بے حد مجرب عمل ہے۔

فائدہ:۔

ستارہ مریخ میں عمل کیا جائے۔ مزید اطمینان دلایا جاتا ہے کہ جب

کسی کا بچہ کم سن شیر خوار مر جاتا ہے تو اسی کے قبر کی مٹی کا ضماد سینہ پر
کرنے سے دودھ چھاتیوں کا مر جاتا ہے۔

ہماری ماں بہن جن کے گھر کے لوگ ناجائز فعل کے مرتکب ہوجاتے
ہیں اور اپنی بیویوں کو بالائے طاق رکھ کر رنڈی بازی یا دیگر آوارہ عورتوں کی
اداؤں پر فریفتہ ہو کر سب گھر بار ختم کر دیتے اور کسی کا کہنا نہیں مانتے ہر وقت
دل میں معشوقہ بسی رہتی ہے ان کے واسطے یہ برقی تسمہ ہمیشہ کے لیے
عشق کو ختم کر دیتا ہے۔

عورت کی خواہش بیکار کر دینا

عورت کو کسی ترکیب سے تعریف و توصیف کر کے مسی جو دانتوں پر
عورتیں ملتی ہیں آبدست لوا دیا جائے تو کوئی مرد اس سے ہم بستر نہ ہو سکے۔
اور اگر مرد کو بیکار کرنا ہو تو عرق گلاب میں کافور حل کر کے یا گلاب کی سبز
پتیوں میں پیس کر ہم وزن لیپ عضو پر کرے خواہش جماع جاتی رہے۔

حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی کا

گم شدہ چیز کیواسطے مجرب عمل

شاہ عبدالعزیز صاحب نے لکھا ہے کہ سورہ والضحیٰ کو ساٹھ مرتبہ
پڑھ کر انگلی شہادت سے اپنے سر کے چاروں طرف پھرا دے پھر یہ
پڑھے:۔

اَصْبَحْتُ فی امان اللہ وَاَمْسَیْتُ فی جوارِ اللہِ

اَمسَیتُ فِی اَمانِ اللہِ وَ اَصبَحتُ فِی جَوارِ اللہ

سات مرتبہ پڑھ کر دستک مارے۔ انشاءاللہ گم شدہ مال واپس آجائے گا۔ اور لازمی مل جائے اس میں ذرا فرق نہیں ہے۔

دوسرا طریقہ

مرغی کے انڈے پر بسم اللہ الرحمن الرحیم سورہ تبارک الذی پارہ ۲۹ وھو حسیر تک سیاہی پاک قلم پاک سے لکھیں۔ بعد خشک ہو جائے کے اس پر روغن چنبیلی لگادیں یا معمولی تیل چاروں طرف حروف کے۔ پھر ایک بچہ کے ہاتھ میں اس کو دے کر اس سے کہو کہ انڈے پر عورت دیکھتا رہے اور خود سورہ یٰسین شریف پڑھتا رہے انشاءاللہ العزیز سورت ختم نہ ہوگی کہ لڑکا بتلادے گا کہ فلاں چور ہے۔

بیوہ سے شادی کرنیکا مسیحائی عمل

اکثر جگہ دیکھنے میں آیا ہے کہ بیوہ عورتیں بیٹھی رہی ہیں۔ نکاح کرنا پسند نہیں کرتیں۔ یا مرد بیوہ سے خواہش مند نکاح ہے لیکن وہ اس سے نکاح کرنے پر رضامند نہیں۔ ہر دو کے واسطے یہ عمل مسیحائی کا کام دیتا ہے۔

اپنا نام۔ نام مؤنث جس سے نکاح کرنا ہے دونوں کے اعداد نکالے پھر یارحمٰنُ یارحیم کو اسی تعداد سے روزانہ پڑھے انشاءاللہ ایک ہفتہ میں دل رجوع ہوگا۔

ورنہ دوسرا ہفتہ تو کسی نوع ذرا فرق نہیں ہو سکتا۔ دوسرے ہفتہ تک کامیاب

ہے تو تیسرا ہفتہ بامراد باشاد ہے۔

فائدہ:۔

مصنف نے جن مقامات پر اظہار نہیں کیا ہے اس کی کثرت بن نے پوری پوری تشریح کردی ہے تاکہ ناکامی کا منہ نہ دیکھنا پڑے۔

پس جب ایسی ضرورت پیش آئے اول یارحمٰن یارحیم کو سوالاکھ مرتبہ پڑھ ڈالے۔ پھر طالب و مطلوب کے اعداد کے موافق پڑھے۔ نیز یہ خیال رہے کر کھانے پینے کی چیز بھی بطور تحفہ بھیجے تاکہ دل مائل ہو جس کا ذکر پچھلے حصوں میں ہو چکا ہے۔

مثلاً یا ودود ایک سو مرتبہ پڑھ کر پھونک کر شربت پلائے یا فواکہات بھیجے۔ یا الائچی، پان عطر وغیرہ پر دم کر کے پہنچائے۔

دین و دنیا کی کنجیاں

اکل حلال۔ طہارت ظاہری اور باطنی۔ ریاضت خلوص نیت۔ نیک وقت کا معلوم کرنا جب ان سب باتوں کو خیال رکھ کر کسی ورد و ظائف کو کروگے کامیاب ہوگے۔

اُس کے زمانہ میں کوئی اس جیسا نہ ہو

اسم علام الغیوب کا کثرت سے ورد کرے انشاءاللہ ایک چلہ کے بعد غائب چیزوں پر مطلع ہونے لگے گا۔ مخلوق کا حال معلوم ہونے لگے گا عجیب و غریب راز اس پر منکشف ہوں گے۔

یا علیمُ بھی اثر رکھتا ہے۔

معلومات فن کیمیا

اگراس فن کا سچا شائق ہے تو یا حلیم کی کثرت کرے خواب میں یا بیداری میں غیب سے کوئی شخص آکر بتلا جائے گا۔

فوائد:۔

دنیا کے خیال سے کسی اسم کا ذکر کرنے والا اس کا حصہ بس یہی ہے اس لیے فرمانبرداری کے خیال سے ذکر کی نیت رکھے تاکہ وہ نعمت الٰہی حاصل ہو جو نہ کسی کان نے سنی نہ کسی آنکھ نے دیکھی۔

یا حکیم میں بھی اثر ہے۔ تین ہفتہ کی کثرت سے یہ بات نصیب ہوگی۔ بشرطیکہ فنی معلومات کیمیا کی صحیح صحیح جانتا ہو۔

حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات

ھو الاول والاخر والظاھر والباطن

ان کا ذکر اگر ایک چلہ شبانہ ذکر کرے اور ہر نماز کے بعد الغرض کثرت سے ذکر زبان پر جاری رہے کروڑوں انسانوں میں یک فرد ہو جائے حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہو اور وہ علوم قدسیہ کی تعلیم دیں عجائبات ملکوتی اور مقامات ملائکہ کا مشاہدہ کرے اور دین اس کے ہاتھ آئے۔

قواعد حاجات دینی و دنیوی

جب تم کو کوئی عمل کرنا منظور ہو۔ پس اس دن کے اعداد اس دن کے ستارہ کے اعداد اور اس ساعت کے جس میں عمل شروع کرنا ہو سب اعداد

ملاؤ اور پھر بسط کرکے حروف اسماء اس میں اضافہ کرکے کام میں لاؤ۔

دوسرا قاعدہ

جس شخص کو معمول کرنا منظور ہے اس کے نام کے حروف کو بسط عددی کرو اور دیکھو کہ کونسا عنصر غالب ہے پھر اس وقت اس کو بسط کرکے عنصر یوم ساعت کے بسط اس میں اضافہ کرکے عمل در آمد کرو۔

تیسرا قاعدہ

جو بعجلت غالب ہو اسی کے عنصر کو اس میں اضافہ کرو پھر دن کا یا رات کا بسط اس میں ملاؤ پھر ساعت کا بسط پھر میزان ستارہ کی سب کو جمع کرو۔ مع اس کے نام کے جس پر تم کو عمل کرنا منظور ہے پھر اگر اس کے اعداد مزدوج ہیں، رباعی نظم کرو۔ مفرد ہیں تو خماسی نظم کرو۔ پھر دیکھو کونسا عنصر اس میں غالب ہے۔ جو غالب ہوگا اسی کے موافق عمل ہوگا۔ مثلاً اگر عمل غالب ہے چراغ میں جلایا جائے گا۔ یا آگ کے قریب دفن ہوگا۔ اگر عمل خاک ہے تو قبر میں یا مکان کی دہلیز میں دبایا جائے گا۔ اگر ہوا غالب ہے تو ہوا میں لٹکایا جائے گا۔ اس سے زائد ہم نہیں بتلا سکتے۔

فائدہ:۔

نیک کام کے واسطے عمدہ خوشبو اور برے کام کے واسطے بد بو دار اشیاء روشن کرنا چاہیے۔

نیز یہ بھی بتلا دینا ضروری ہے کہ اسماء کواکب اور ساعات اور بخور اور ریاضت صوم وصلوٰۃ کی پابندی، صدق مقال پابندی جماعت اکل حلال یہ سب

شرائط ضروری ہیں۔ ورنہ عمل ناقص رہے گا۔

حاضری مطلوب کا قاعدہ

مطلوب کا نام اور اس کے عدد نکالو پھر اسی عدد کے موافق اسماء الٰہی میں سے دو یا ایک ایسا اسم لو جو اعداد سے مل جائے پھر اس عدد اسماء کا موکل بناؤ۔ اور پھر پڑھو۔ کامیاب ہو گے۔ یہ بڑا اچھا اور مجرب طریقہ ہے اور بہت بہتر ہے۔ اپنی سمجھ اور عقل سے کام لو۔

فائدہ:۔

مثلاً مطلوب کا نام محمد ہے۔ اب اس کے عدد نکالے تو ۹۲ نکلے اب اسماء الٰہی میں سے یا باسط، یا ودود نکلے۔ اب موکل بنایا۔ کپ۔ بع ب کعب نکلا۔ آئیل بڑھا دو تو کعبائیل ہوا۔ استخراج موکل میں ہمیشہ آئیل یا ایل بڑھا دیتے ہیں۔ پس اس نام کا موکل بن جاتا ہے۔ اب اس طرح روزانہ موافق اعداد کے پڑھو جو آگے کسی جگہ پھر ہم دوسرے قاعدے میں بتلائیں گے۔

اشارہ:۔

جس عنصر کے حرف غالب ہوں اسی پر حکم کیا جاتا ہے۔ کعب جب نکال چکے تو اس کے عدد کو چار پر تقسیم کیا۔ خارج قسمت کے بعد اگر ایک بچتا ہے دو بچیں ہوا ہے۔ تین بچیں آب ہے۔ اگر چار باقی بچیں خاک ہے تعویذ یا عمل کو اسی طرح جلاؤ یا دباؤ جو طریقہ اوپر بیان کیا گیا ہے فوری کام ہو گا۔

قاعدہ:۔

اگر حرف الف کو طالب و مطلوب کے نام کے ساتھ ترتیب دے کر اتوار کے دن شمس کی ساعت میں لکھیں اور عاشق اپنے پاس رکھے جس محبت کا معشوق سے خواستگار ہو اس سے زائد ملاحظہ کرے۔ اس سے زائد اظہار ممکن نہیں۔

فائدہ:۔

طالب کا نام احمد ہے مطلوب کا نام محمد ہے۔ اب اس کے حرف علیحدہ علیحدہ کیے اور الف اس طرح ملایا۔ اام ا ح ا ح ام ام ا د ا د

یعنی ہر نام کے ایک حرف کے ساتھ الف ملایا گیا ہے اس کو اپنے پاس رکھے انشاء اللہ بے حد محبت ہو۔ زیادہ اظہار ممکن نہیں۔

اور اگر ایسی محبت مقصود ہے کہ ایک لمحہ جدا نہ ہو تو طالب و مطلوب کے نام کو بسط کر کے اس میں حرف الف موافق اس کے عدد کے اس میں ملا کر اپنے پاس رکھے لیکن الف کی خاتم بھی ساتھ ساتھ لکھے اور اتوار کے دن جبکہ آفتاب برج اسد میں ہو اس کو لکھنا چاہیے اس کو شیشہ کے گلاس پر لکھے یا ریشمی کپڑے پر لکھ کر بخور رکھ لے۔

واضح رہے کہ جس اسم کے عدد مفرد ہیں وہ عالم قبض میں تصرف کرتا ہے اور جس کے عدد زوج ہیں وہ عالم بسط میں تصرف کرتا ہے۔ محبت۔ زبان بندی۔ قہر وغیرہ کے واسطے حروف ناریہ۔ غائب کے واسطے حروف ہوائیہ۔ تکسیر وغیرہ جاری کرنے کے لیے حروف ترابیہ۔ لوٹانے کے واسطے حروف مائیہ۔ خیر کے واسطے سیدھے جانب سے شر کے واسطے الٹی جانب سے عمل کرنا چاہیے۔

مرد کا زیرین زبان تعویذ رکھنا عورت کا حاملہ ہونا

جس کسی کے بچہ نہ ہوتا ہو اس تعویذ کو لکھ کر زیرین زبان رکھے اور ہم بستر ہو ان شاء اللہ حمل رہے گا۔

وہ نقش معظم یہ ہے۔

۴		۲
۸		۶

عورت کا درد زہ سے نجات بآسانی بچہ پیدا ہونا

اگر اس تعویذ کو دکھلائے تو بآسانی بچہ پیدا ہو۔ دھو کر پلائے اور آسانی ہو اور اگر ران میں باندھے جلد خلاصی ہو۔ فوراً بعد پیدائش علیٰحدہ کر دیں۔ مناسب ہے کہ تین تعویذ لکھیں ایک دکھلائیں ایک پلائیں ایک باندھیں۔

تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

سانپ بچھو کا نہ کاٹنا

روزانہ جو شخص ایک مرتبہ یہ پڑھے

سَلَامٌ عَلٰی نُوحٍ فِی الْعَالَمِین

عمر بھر سانپ بچھو نہ کاٹ سکے گا۔

حمل ٹھہرنے کیلئے مجرب ہے

چینی کے برتن پر یہ نقش لکھے اور نیک ساعت میں اس نقش کو لکھنا چاہیے۔ بحمد اللہ کامیابی ہوگی۔ بفضلہ حمل ٹھہرے گا۔ عورت حاملہ ہوگی۔ جب نقش لکھ چکے سورہ آل عمران ایک مرتبہ پڑھے۔ پھر پانی سے دھو کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر خلوص عقیدت کے ساتھ عورت پی لے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

اب
اب ج
اب ج د
اب ج دہ
اب ج دہ د
اب ج دہ وز
اب ج دہ وزح
اب ج دہ وزح ط

خیالی مسمریزم نادیدہ خریدار کا بلا پڑھے ہوئے الفت کی کڑیوں میں جکڑ جانا

وَاَلَّفَ بین قلوبھم لو انفقت ما فی الارض جمیعًا
مّا الفت بین قلوبھم ولکن اللہ اَلَّفَ بینھم انہ
عزیز حکیم۔ عسی اللہ ان یجعل بینکم و بین
الذین عادیتم منھم مودّۃً واللہ قدیرۃ
واللہ غفور الرحیم وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ من
مِنْ دُوْنِ اللہ اندادًا یُّحِبُّوْنَھُمْ کحب اللہ وَ
الذین اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ۔

یہ آیات حب میں ہے اسم طالب و مطلوب معہ ان ہر سہ آیات کے تکسیر کرے۔ الفت پیدا ہو۔ اس سے زائد ہم نہیں تبلا سکتے۔ ایک شال تکسیر نیچے آیات کی بھر کر دکھلا دی گئی ہے۔ موافق قاعدہ کے کریں۔

فائدہ:۔

طالب کا نام محمود ہے مطلوب کا نام حامد ہے آپ اس کو موافق ساعت زہرہ یا مشتری میں تکسیر کریں۔

ایک آیت لکھیں پھر طالب کا نام پھر آیت دوسری لکھیں اور اب مطلوب کا نام لکھیں اس کے بعد تیسری آیت لکھیں اس کے بعد تکسیر سب کی کریں اور اس کو اپنے پاس رکھیں اور دن میں دو چار مرتبہ نکال کر کاغذ کو دیکھ لیا کریں اور تصور دوست معشوق جو ہو اس کا رکھیں۔ یہ بھی ایک قسم کا خیالی مسمریزم ہے

اور بڑے غضب کا مسمریزم ہے۔ کرکے دیکھیے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ جائز پاک محبت ہو۔ بس قلب میں چھید کر دے گی۔ جس کا اندمال دنیا کی کوئی طاقت نہیں کر سکتی۔ آج کل مذاق اس قدر بگڑا ہوا ہے کہ الامان الحفیظ ذرا سے اشارہ کنایہ کی سمجھنے کی اہلیت نہیں ہے۔ اور دعویٰ یہ کیا جاتا ہے کہ فلاں عمل ناکارہ ہے بیکار کچھ نہیں۔ اس لیے ہم مزید تشریح اور کیے دیتے ہیں۔

اول الف سے حکیم تک علیحدہ علیحدہ حروف لکھے، پھر نام طالب لکھے اس کے بعد دوسری آیت رحیم تک لکھے پھر مطلوب کا نام، پھر اس کے بعد تیسری آیت، ہر ایک آیت کے علیحدہ علیحدہ ٹکڑے کیے ہوئے معہ طالب و مطلوب کے نام کے پھر خانہ پُری کر کے اپنے پاس رکھے۔

ہلاکت دشمن پردہ پوشی

ہلاکت دشمن پردہ پوشی کے لیے ایک ہزار بار سورۂ نوح ایک ہزار بار سورۂ تبت یدا پڑھنا کافی ہے اور پردہ پوشی عیوب کے واسطے یا ستار روزانہ (۳۶۰) مرتبہ اور کشائش رزق کے لیے یا باسط (۵۱۸۴) مرتبہ باعداد جمل کے پڑھنا کامل الاثر ہے۔

کثرت سے عورتوں کا محبت کرنا نفلی عمل

دنیا میں مسمریزم عجیب چیز ہے لیکن جب مشق ہو جائے یہ پریکٹس محنت طلب ہے لیکن اس عمل میں کچھ محنت نہیں۔ صبح کے ٹائم میں عروج ماہ میں طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ کے اندر اندر دو ہدہد مار کر ذبح کر کے

اس کو تو بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے یا جیب میں رکھے اور قلب نکال کر دونوں کا خشک سایہ میں کر کے اپنے پاس رکھے۔ کثرت سے مستورات اس سے محبت کریں گی۔

مقناطیسی نقلی عمل حیرت نماز تجیرہ معشوقہ

نوچندی جمعرات طلوع آفتاب کے بعد مقناطیس پتھر کو عرق گلاب میں گھس کر رکھ لے۔ ساعت شمس میں اپنی دونوں آنکھوں میں لگا کر محبوبہ کے پاس جائے عاشق زار اور فرمانبردار ہو جائے۔ اور اگر سرمہ پر سات مرتبہ یہ پڑھ کر پھونک کر لگائے برقی اثر ملاحظہ کرے۔

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

اسی آیت شریف کو اگر پان پر سیاہی سے لکھ کر کتھہ چونہ لگا کر معشوقہ کو کھلائے ہزار جان سے عاشق ہو جائے۔ اور اگر لونگ پر سات بار پڑھ کر دم کرے اور وہ لونگ مطلوبہ کو کھلائے معشوقہ کے ثبات قدم میں لغزش آجائے۔ یہ سب عمل تجربہ شدہ ہیں۔ نیک نیتی و پرہیزگاری شرط ہے۔

معشوقہ جدا نہ ہو، گلے کا ہار بن جائے

ہُدہُد کے ناخن نیک ساعت میں مار کر حاصل کریں اور اس کا خون بھی بعد ذبح کے ایک برتن میں لے لیں۔ پھر اپنے بیس ناخن ہاتھوں پیروں کے لے کر اس طرح کہ ان سے کہہ دیں کہ ہم تم کو ایک ہفتہ کے لیے اپنی پیاری محبوبہ حسینہ جمیلہ فلاں کے لیے رکھتے ہیں۔ پھر جمعرات کے دن

ان کو کاٹ کر رکھ لیں۔ پھر ناخن ہدہد اور اپنے ناخن جلا کر دونوں کو رکھ لیں پھر کسی شیرینی میں ذرا سی ملا کر کھائیں۔ دوسری مرتبہ اس کا خون شیرینی میں ملا کر کھائیں۔

لطف قبول جلب مطلوب

یارحمٰن میں اللہ تعالٰے نے بڑی محبت کی خاصیت رکھی ہے جس سے محبت کا ارادہ ہو اس کے حروف جدا جدا کر کے رحمٰن کے حروف میں ملائے پھر سب کو جمع کر کے موافق جملہ اعداد کے روزانہ ذکر کرے۔ انتہائی تین ہفتہ میں کامیاب ہوگا۔

فائدہ:۔

مطلوب کا نام رحمت بی ہے یا رحمت علی ہے۔ پس اس طرح ملایا۔

ر ر ح ح م م ا ت ن

۲۰۰-۲۰۰-۸-۸-۴۰-۴۰-۱-۴۰۰-۵۰

میزان کل: ۹۴۷

پس تصور مطلوب کرتے ہوئے روزانہ (۹۴۷) بار پڑھنا چاہیے۔ کامیاب ہوگا۔

حکومت کا حاصل کرنا لوگوں کا اطاعت کرنا

یہ ایسی زبردست تجربہ کی چیز سامنے ہے جس کی نظیر ملنا مشکل ہے۔ اگر حکومت حاصل کرنا ہے اور لوگوں سے اطاعت کرانا منظور ہے وہ اسم

ہادی کو اپنا معمول بنالیں اور کثرت سے اس کا ذکر کریں۔ انشاء اللہ کامیاب ہوں گے اور بہت جلد کامیاب ہوں گے۔

واضح رہے کہ تمام اذکار حضوری قلب اور تکرار سے حاصل ہوتے ہیں نہ کہ دس بیس دفعہ کے ذکر کرنے سے۔

مطیع بنانا

اگر کسی شخص کو فرمانبردار بنانا منظور ہے تو اس شخص کے نام کے ساتھ بسط و تکسیر کر کے اپنے پاس رکھیں مطلب حاصل ہوگا۔

واضح رہے کہ بسط اور تکسیر کے بعد جو تعداد بحساب ابجد حاصل ہو اس تعداد سے روزانہ پڑھیں لیکن ہر ایک سو پر اس دعا کو پڑھیں۔

یا ھادی من اِنتھدای اِھدِ فُلان ابن فُلانۃ واجعلہُ طوعَ یدی ومکنّی من ناصیتہٖ وقلبہٖ۔

الہادی کی تکسیر

ا ہ ی ل ۔ ع ہ ق ا ف د ب ی۔ آخر سطر یہ نکلتی ہے

د ع ی ہ ب ا ل ہ ا د ی۔

اس کو خوشبو لگا کر دھونی دے کر اپنے پاس رکھے اور نقش تکسیر کے دوسری جانب لکھے اور یا ہادی کا ذکر کثرت سے کرے اور اس دعا کو بھی علاوہ ہر سیکڑے پر پڑھنے کے ویسے بھی برابر پڑھتا رہے۔ کامیاب ہوگا۔

نقش یہ ہے :۔

۶۵۷	۰۶۱	۰۶۴	۶۶۹
۵۶۲	۶۵۵	۶۵۶	۶۶۱
۵۱	۶۵	۶۵۸	۶۵۵
۶۵۹	۶۵۴	۶۵۲	۶۶۴

مؤکل ہر بات کی خبر روزانہ دے گا

جو شخص اسم خبیر کو ایک ہفتہ متواتر کثرت سے ذکر کرے گا ہر بات کا اس کو علم ہو جایا کرے گا۔ ریاضت شرط ہے اور ایک چلے کے بعد یہ بات حاصل ہوگی۔

فائدہ :۔

شبانہ اسم کو چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے پڑھنا چاہیے اور پرہیزگاری شرط ہے۔ عجیب و غریب انکشافات قبل از وقت ہوں گے۔ راز داری شرط ہے۔ ورنہ مجذوب اور دیوانہ ہو جائے گا۔ اگر اس ترکیب سے اظہار کیا کہ راز بھی قائم رہا اور خطرہ بھی دفع کر دیا اس میں کچھ حرج نہیں ہے۔

سورۂ مزمل شریف کے فوائد

ہمارے خاندان میں ما بہ الامتیاز یہ سورت شریف ہے۔ اس کے فوائد عجائب غرائب مخلوق کی نظر سے پوشیدہ رکھنا اب منظور نہیں ہیں۔ طریقہ چلہ کشی معہ موکلان اور حاجات دینی اور دنیوی کی زکوٰۃ ادا کر دینا اور اس

کے بعد دینی و دنیوی فوائد میں کام میں لانا چاہیے۔ میرا روزانہ معمول بعد نماز عصر ہے۔ جس قدر وظائف ہیں ان کا قاعدہ نماز صبح سے قبل یا بعد نماز صبح یا بعد نماز عصر ہے۔

یہ طریقہ بعض بزرگان دین نے اس وجہ سے ظاہر فرمایا ہے کہ ان دو نمازوں کے بعد سنتیں نہیں ہیں اس لیے ان نمازوں کے بعد پڑھنا سب سے زیادہ بہتر ہے۔ تمام کلام الٰہی بڑا شان و عظمت والا ہے۔ اور ہر ایک سورت کے بے شمار فضائل اور لاتعداد خوبیاں ہیں۔ لیکن ہر گل را رنگ و بوئے دیگر ست۔

جو فضائل اس صورت کے ہیں تمام و کمال علم تو اس کا پروردگار جل و علی کو ہے۔ لیکن جو از روئے تجربہ و اجازت بزرگان دین سے حاصل ہوئی ہیں اور جس پر میرا معمول ہے۔ لکھتا ہوں۔

اس سورت کے پڑھنے والے کا فقر و فاقہ تو ایسا دور ہو جاتا ہے جیسے اس کو غیب سے خزانہ ہاتھ آگیا۔ جو طرائق درج کیے جاتے ہیں نہایت آسان ہیں۔ اگر کسی صاحب نے بعد زکوٰۃ برابر ہر ہر فوائد کے لیے مطابق اس تعداد کے پڑھ لیا تو انشاءاللہ دنیا میں ایک فرد ہوں گے اور لاکھوں مخلوق ان سے فیض یاب ہوگی۔ اور کسی رنج و غم کو تا حین حیات نہ دیکھے گا۔

اخروی فوائد یہ ہیں کہ پوری بخشش کا سامان انشاءاللہ ہوگا۔

ہر خاص و عام کو اجازت ہے اور خلوص قلب کے ساتھ خریداران کتب کو دی جاتی ہے اور جس قدر حب و بغض کے فوائد ہیں اپنے اپنے موقع پر بتلائے جائیں گے تاکہ طالبان عمل ہر طرح مستفید ہوں۔ نیز پروردگار سے سربسجود ہو کر دعا ہے کہ اے اللہ! پاک نیت پاک مقصد

رکھنے والے احباب کو ہر حصول و مراد میں کامیاب فرما۔ آمین ثم آمین

سورت شریف باموکلات

یا اسرافیل۔ بحق شموکلنتا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یا ایھا المزمل قلیلا تک پڑھے۔

اس کے بعد یہ الفاظ پڑھے

یا اللہ الرفیع جلالہ یا اسرافیل بحق معدوس سات بار پڑھا جائے۔

اس کے بعد اب پڑھے۔

اوزد علیہ سے انا سنلقی تک۔

پھر یہ پڑھا جائے۔

یا دردائیل بحق حموتا۔

پھر

علیک قولا ثقیلا لیل تک

بعدہ

یا تومائیل بحق صلموتا ھیی سے قیلا

بعدہ

یا تنکفیل بحق سخرۃ۔

ان سے طویلا ہ تک

پھر

دیا رتمائیل بحق نجر کو) وذکر سے والمغرب تک

پھر

(یا اموائیل بحق طہ تفتونا) لا الٰہ سے وکیلا تک

اس کے بعد

یا ھیتجمائیل یا ھیتجمائیل بحق کف کف درفش) واصبر سے وکیلا تک

اس کے بعد

(یا جبرائیل بحق تستطیع) وذرنی سے لدینا تک

پھر

(رودھائیل بحق یا وانا) ان لا ترے آیتنا تک

پھر

(یا جیرائیل بحق الحشفت) یوم ترجف الارض سے دبیلا تک

پھر

(یا کلکائیل بحق منتظر) تکیف سے مفعولا تک

پھر

(یا جولائیل بحق دنیورتی) ان ھذہ سے سبیلا تک

پھر

(یا دومائیل بحق عصاجوا) ان ربک سے مرضی تک

پھر

فلا تخطبنی یا ذوالفضل العظیم یا من قدر اللیل والنہار قضا حاجتی فانک قادر علینا وانت علی

کل شیئ قدیرہ

یا عزرائیل بحق لتنزعنی) وآخرون سے سبیل اللہ تک۔

اس کے بعد کہے:۔

صلی اللہ علیہ وسلم

پھر

فاقرءو سے رحیم تک ختم کرے۔

آگے اب کسی موکل کا نام نہیں ہے۔ سورت پوری ہوگئی۔ خوب اچھی طرح سے زبانی یاد کرلے۔

ترکیب چلہ کشی

جگہ پاک صاف ہو، شروع ماہ کا پہلا اتوار۔ بقید ترک حیوانات جلالی و جمالی۔ باجازت کسی درویش کامل بائیس دن پڑھنا ہوگا۔ اگر دریا کا پانی خوردونوش غسل و وضو میں میسر آجائے تو نہایت اچھا ہے۔ نمازی پرہیزگار، کھانا کھلانے والا ہو۔ ورنہ خود ہاتھ سے پکائے اور کھائے احرام باندھتے وقت پڑھنے کے بخور روشن کرے۔ شروع کرنے سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

اول دن ایک مرتبہ دوسرے دن دو مرتبہ تیسرے دن تین مرتبہ یہاں تک کہ گیارہویں دن گیارہ مرتبہ پھر بارھویں دن سے ایک ایک دن یومیہ کم کریں۔ یہاں تک کہ بائیسویں دن ایک بار پر آجاویں بس چلہ پورا ہوگیا۔

نماز باجماعت پڑھے۔ صبح کی نماز قضا نہ ہو۔ موکلان خوف دلاتے ہیں۔ پس دوران عمل میں کوئی جانور از قسم سانڈہ، ہاتھی یا شیر وغیرہ آئے اور منہ پھاڑے اور ضرور منہ پھاڑتا ہے۔ اس کے منہ میں کچھ ڈال دے اور ضرور ڈال دے۔ روٹی ہو، پیسہ ہو، روپیہ ہو۔

الغرض اس کو ہر وقت رکھنا چاہیے۔ نیز عزیز قریب دوست احباب اگر کچھ تحفہ نذر یا کچھ دیں ہرگز نہ لینا چاہیے۔ اگر لے گا عمل باطل ہو جائے گا۔ دیگر جو پرہیز اصول و قواعد ہیں ان کا لحاظ رکھے۔ بس یہ ایک چلہ پورا ہو گیا۔

پھر دوسرے ماہ میں دوسرا اور تیسرے ماہ میں تیسرا پورا کرے۔ اسی قاعدہ سے بائیس یوم کی کمی وبیشی کے ساتھ۔ پھر دنیا کے تمام کام جس کا بیان آگے آتا ہے کرے کامیاب ہوگا۔

فائدہ:

اکثر احباب کے مجبور کرتے پر تمام و کمال جو میرا معمول ہے اور جس طرح بزرگان دین سے پہنچا ہے۔ درج کیا جاتا ہے۔ اس سورت سے کام لینے والا اللہ اور اس کا رسول گواہ ہے کسی بات اور کسی غرض حاجت دینی اور دنیوی کا محتاج نہیں رہتا۔ اگر بقید ترک حیوانات جلالی چلہ اس سورت کا دشوار سمجھتا ہے تو دوسرا قاعدہ سہل الاصول درج ہے۔ اس کو پورا کر لیا جائے۔ اس کے بعد ہر ہر کام کے واسطے اسی تعداد میں پڑھا جائے انشاء اللہ تیر بہدف سمجھیں۔ کسی کام کے پڑھنے کی حاجت نہ رہے گی۔

نیز یہ بتلا دینا بھی ضروری ہے کہ ہر عمل اس وقت پڑھنا چاہیے جب روح اعتدال پر ہو۔ معدہ غذا سے بالکل خالی اور صبح کا ٹائم چار بجے کا ہو۔

اگر قلب صاف نہ ہو ایسے ٹائم پر اللہ ھو ذرا بلند آواز سے تنہائی میں یکسوئی کے ساتھ ہمہ تن متوجہ ہو کر ایک ہفتہ پڑھ لے۔ بخدا وہ بات حاصل ہوگی کہ باید و شاید۔ ہر مرض ہر درد ہر مصیبت ہر آفت کا خود استحصال ہوگا۔ بعد چلہ سات مرتبہ روزانہ کسی ایک وقت پڑھ لینا ضروری ہے۔

زکوٰۃ جمالی کا دوسرا طریقہ

عروج ماہ بدھ، جمعرات، جمعہ صائم رہیں اور بدھ کی رات کو بعد نماز عشاء قبل وتر قبلہ رخ سر برہنہ کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ساٹھ مرتبہ سورۂ مزمل شریف بعد ختم دعا کہو اے اللہ اس سورت کی زکوٰۃ پوری فرما۔

دوسری شب چالیس بار

تیسری شب تیس بار

اول و آخر درود شریف بدستور

سنیچر کو صبح شیرینی ایک کلو نمازیان مسجد و بچوں کو تقسیم فرماوے اور پھر روزانہ سات بار پڑھتا رہے۔

یہ طریقہ جمالی ہے۔ ہر شخص کر سکتا ہے۔

فتوحات غیبی

جب سورۂ مزمل شریف کی زکوٰۃ ادا کر چکے خواہ باموکل یا بلا موکل بہر صورت دونوں طریقوں میں سے ایک طریقہ پورا ہو جائے پھر جس قدر

اس کے فوائد لکھے جارہے ہیں سب انشاءاللہ پورے ہوتے چلے جائیں گے اور کسی کام میں رکاوٹ پیدا نہ ہوگی۔ یہ عمل فتوحات غیبی کا ہے اور عجیب و غریب ہیں۔ اللہ تعالےٰ اس کی بدولت روزانہ کے خرچ کا انتظام فرما دیتا ہے۔ اس راز کو کسی پر ظاہر نہ کرنا چاہیے۔ شوق میں اگر جو لوگ ظاہر کر دیتے ہیں وہ کامیاب ہی نہیں ہوتے اور محنت اکارت جاتی ہے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ جب تک یہ عمل قبضہ میں رہے کسی اہل ہنود کا کھانا نہ کھائے۔ بازار کی شیرینی اہل ہنود کی لے کر نہ کھائے۔ رزق حلال رہے اور ایسے لوگوں کے گھروں کا کھانا نہ کھائے جو سود کھاتے ہیں یا لیتے ہیں۔ نماز کا پابند رہے۔ ترک حیوانات کی کوئی قید نہیں ہے۔ اگر اس کے خلاف کرے گا نامراد رہے گا۔

اس کے اظہار کی ضرورت نہیں ہے کہ روزانہ کیا ملے گا۔ اس کا علم اللہ کو ہے کہ قسمت سے جو کچھ غیب سے مل جایا کرے زیر مصلیٰ تو ملے گا نہیں۔ جس طریقہ سے کشائش رزق اور آمد ہوگی کچھ روز میں خود آپ کو معلوم ہو جائے گا اس کے بتلانے سے ہم مجبور ہیں۔ اور نہ بتلانا چاہتے ہیں۔ اللہ کا نام لے کر خاموشی کے ساتھ کرلیں۔ خلوص دل سے عام و خواص کو اجازت ہے۔

ماہ ثابت میں اول ماہ کی نوچندی جمعرات کو ایک بجے شب کو اٹھے اور وضو کر کے دو رکعت نماز تحیۃ الوضو پڑھ کر ثواب اس کا حضور رسول اکرم پر بخش دے۔

اب کہٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا اکیس بار پھر سورہ مزمل شریف اکیس بار پھر حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا اکیس بار پھر داہنے ہاتھ کی کلمہ والی انگلی سے یہ اکیس کا نقش اس طرح لکھے کہ اول نقش لکھا پھر مٹا دیا پھر دوسرا لکھا پھر مٹا دیا۔

تیسرا لکھا پھر مٹا دیا۔ بعد ختم سو رہے۔ اکیس دن اسی طرح روزانہ کرے نماز فجر قضا نہ ہو۔ بڑا چلہ نہیں ہے۔ بآسانی ہو جاتا ہے۔ بائیسویں دن اس نقش اکیس کو علیحدہ علیحدہ کاغذ پر لکھے۔ صبح کے وقت بیس نقش کی گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دے اور ایک نقش کو اپنے پاس ہر وقت رکھے اور قدرت الٰہی کا تماشہ دیکھے۔ اس غیبی امداد سے مغرور و متکبر نہ بن جائے بلکہ اللہ کا شکر ادا کرتا رہے۔

نقش یہ ہے۔

۲۴	۲۳	۲۸
۲۹	۲۵	۲۱
۲۲	۲۷	۲۶

علاوہ خریداران کتب کے جو صاحب اس نقش سے فائدہ اٹھانا چاہیں وہ بھی اول زکوٰۃ ادا کر دیں۔ معمولی طریقہ سے بلا مؤکل جو درج ہے اور ایک کتاب کی فرمائش خود یا کسی دوست کی بھجواتے ہوئے صرف اتنا اشارہ لکھ دیں کہ فتوحات غیبی کے لیے زکوٰۃ ادا کر رہا ہوں۔ مزید دعا کا طالب ہوں جوابی لفافہ ہو۔ اس سے عمل میں قوت پیدا ہو جائے گی۔ اور قلبی محبت کا لگاؤ ہو جائے گا۔ اس میں کوئی غرض وابستہ نہیں ہے۔ بلکہ ایک راز کا اظہار ہے بڑے فائدے کی بات ہے۔

اب ایک ترتیب سے عمل کرتے چلے جایئے اور دین و دنیا کے فوائد اپنی آنکھ سے دیکھتے جائیں۔ آپ عمل کرنے کے بعد ہرگز ہرگز کسی پر ظاہر نہ کریں۔ لباس پاک رہے۔ احرام کی ضرورت نہیں ہے صرف مصلیٰ پر بیٹھ کر

پڑھیں اہل وعیال والے بہت احتیاط پاکی کی رکھیں مثلاً بچہ کو گود میں لیا اس نے پیشاب کر دیا غسل کر کے کپڑے بدل ڈالیں۔ جھوٹ سے اجتناب کریں۔ بس انشاء اللہ کامیاب۔ بامراد شاد بعیش تنعم فارغ البال۔

نقش سورہ مزمل شریف

اس نقش کو نیک ساعت میں بھر کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا دشمن مقہور اور دوست ہو جائیں گے۔ نظروں میں عزیز ہوگا۔ ہر حاجت اللہ تعالیٰ پوری کرے گا۔ اگر چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کر پہنے مقبول عام اور فراخی رزق ہو۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۳۱۹	۱۰۲۲۳	۱۰۳۲۶	۱۰۳۱۲
۱۰۳۲۵	۱۰۳۱۳	۱۰۳۱۸	۱۰۳۲۴
۱۰۳۱۴	۱۰۳۲۸	۱۰۳۲۱	۱۰۳۱۷
۱۰۳۲۲	۱۰۳۱۶	۱۰۳۱۵	۱۰۳۲۷

فائدہ:-

چاندی کی شرعاً ساڑھے تین ماشہ کی اجازت ہے اور شروع ماہ کی اول جمعرات کو کسی مسلمان زرگر سے کندہ کرائے۔ یا خود کھودے تو اور اچھا ہے۔

مخلوق کی نظر سے پوشیدہ ہونا

تجربہ نہیں ہے لیکن ضرور کرنا چاہیے۔ گیدڑ کے پیر کی ہڈی پر اول د

آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف۔ اکتیس بار سورۂ مزمل شریف پڑھ کر اس پر دم کرے اور پھر اس کو اپنے عمامہ کے اندر رکھے جو صاحب امتحان فرما لیں۔ نتیجہ سے ضرور مطلع کریں۔ میرے خیال ناقص میں باموکل جو زکوٰۃ ادا کرے گا۔ وہ بفضلہ کامیاب ہوگا۔

دفینہ کس طرح معلوم ہوگا

جو شخص باموکل زکوٰۃ ادا کر چکا ہوگا وہ کامیاب ہوگا۔ سنیئے۔

ایک ماہ بیس دن تک اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور چالیس مرتبہ سورہ مزمل شریف پڑھے۔ آخر دن چار اشخاص حاضر ہوں گے سلام کریں گے ان کا جواب دینا بعدہ وہ کہیں گے تو کیا چاہتا ہے اے اللہ کے بندے۔ جواب دینا کہ مجھے دفینہ بتلائیے یا میرے مکان میں جو دفینہ ہے اس کو بتلا دیں یا مجھے فلاں جگہ شبہ ہے۔ آپ تحقیق سے بتلائیں کہ وہ جگہ کونسی ہے۔ وہ جگہ بتلا کر چلے جائیں گے۔ تم اس جگہ پورا پورا نشان کر دینا۔ جب وہ چلے جائیں کھود لیا جائے اور شیرینی دو چار کلو پر فاتحہ فی سبیل اللہ دلا کر بچوں کو تقسیم کر دینا۔ چہارم حصہ مساکین اور غرباء اور عزیزوں پر تقسیم کر دینا اور اس راز کو کسی پر ظاہر نہ کرنا۔

فائدہ:-

موکلان دفینہ جو حاضر ہوتے ہیں ان کا لباس سیاہ ہوتا ہے۔ کسی قسم کا خوف نہ کھائیں۔ کیونکہ وہ ڈراتے دھمکاتے ہیں۔ اطمینان رکھیں بلا ضرورت ایسے کام کرنا عقلمندی کی دلیل نہیں ہے۔ ہاں اگر مکان میں کوئی دفینہ ہے اول حاضرات سے چند بار خوب معلوم کر د پھر اس کے بعد عمل سے کام لو

ورنہ دنیا کا خزانہ قسمت سے ملا کرتا ہے۔ اگر قسمت میں ہے معلوم ہو جائے گا۔
نیز ملنے نہ ملنے کا بھی ساتھ ساتھ دریافت کرو تاکہ محنت ضائع نہ جائے
یا روزانہ بیس مرتبہ سورت شریف پڑھا کرے۔ چار چھ ماہ کے اندر خود بخود
کامیاب ہو جائے گا۔

علم غیب کے حالات کا انکشاف

ایک ہزار مرتبہ سورت شریف پڑھ کر قند سیاہ پر پھونک کر کھا
جائیں قلب غیبی راز خود بخود بتلائے گا۔ اس پر اعتماد کامل رکھو۔ اگر قلب
زنگار سے پوشیدہ ہے اس کو صاف کرو۔ پھر لطف اس کا اٹھاؤ
خواہ لاالٰہ الا اللہ بالجہر کی ضرب لگاؤ یا اللہ ہو کی ضرب سے قلب کو
آئینہ بناؤ۔ چند روز میں جب یہ بات پیدا ہو جائے اس وقت اس عمل
کو پڑھو۔

شمس وقمر کا مسخر کرنا

شروع ماہ کی شب چہار شنبہ کی ہو شروع کرے بس ایک چلہ روزانہ
۴۰۰ چار سو بار سورت شریف۔ بفضلہ شمس وقمر مسخر ہوں گے۔

اللہ اور اس کے رسول کی محبت

ہر روز صبح نماز فجر سے قبل ۷۴ مرتبہ سورت معہ اول وآخر گیارہ گیارہ
مرتبہ درود شریف بعد ختم دعا۔ چند روز میں بفضلہ محبت پیدا ہو جائے گی اور
شب پنجشنبہ کو پچاس مرتبہ سورت شریف معہ ۲۰۰ مرتبہ درود شریف اول

آخر ثواب حضور پُر نور کو بخشے۔ زیارت سے مشرف ہوگا۔ قواعد زیارت کے
جو ہیں اس پر عمل کرے۔

روحانی حالات کا انکشاف

سورت شریف وقت خفتن باوضو زبان تالو سے لگا کر بلا حرکت
زبان سات مرتبہ روزانہ لیٹے لیٹے پڑھ لیا کرے۔ چند روز میں انشاءاللہ
انکشاف ہونا شروع ہو جائے گا۔ اور اگر ہر نماز کے بعد ایک بار اور ورد
بنالے رحمت الٰہی حاصل ہوگی۔

کشائش رزق تسخیر خلق

اس کے دو عمل نہایت آسان جس کو تمام دنیا کے مخلوق نے کیا
اور بے حد فائدہ اٹھایا اور اٹھا رہے ہیں۔ عجیب وغریب ہیں۔ عملیات
عنفرانی میں درج ہیں۔ اس کے علاوہ اور تمام حاجات کے لیے بھی مقبول
عام ہر دلعزیز ہے۔ شوق ہو اس سے پورے کریں۔ ورنہ ان کے دیگر
حصص میں اور بہتر سے بہتر عمل موجود ہیں وہ کریں۔

دشمنوں کو کیفرِ کردار پر پہنچانے کے زبردست چٹکلے

ظالم کے ظلم سے نجات

کسی ظالم کے پنجہ میں گرفتار ہو اور رہائی کی کوئی صورت نہ ہو۔ بعد نماز جمعہ بلا درود شریف و بسم اللہ کے انیس مرتبہ پڑھ کر سرسوں جس کا تیل نکالا جاتا ہے۔ چند دانوں پر پڑھ کر آگ میں ڈالیں انشاء اللہ دشمن برباد ہو جائے گا۔ یا ہلاک ہو جائے گا۔

دشمن کی معزولی و تباہی

اگر معزولی یا تباہی دشمن کی چاہتا ہے تو بعد نماز فجر سر برہنہ ہو کر مذکورۂ بالا تعداد کے موافق پڑھ کر دعا مانگے۔ اگر کامیاب نہ ہو تین جمعہ تک کرے۔

خانہ ویرانی

اگر خانہ ویرانی چاہتا ہے تو بہت پرانی قبر کی خاک پر سات بار سورت شریف پڑھ کر دشمن کے مکان میں ڈال دے۔

حفاظت کے لیے

اگر اپنی حفاظت چاہتا ہے تو منگل کے دن سات بار پڑھ کر دشمن کی جانب پھونک دے۔ بال بیکا نہ کر سکے گا۔ نہ آئندہ بدی پر قادر ہو گا۔

آوارہ خانماں

اگر آوارہ خانماں کرنا منظور ہے عید الضحیٰ کے دن اکیس بار سورت پڑھ کر خاک پر دم کر کے دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔

حسب منشاء نقصان پہنچانا

اگر حسب منشاء نقصان پہنچانا چاہتا ہے تو ایک چلہ دو پرانی قبروں کے درمیان بیٹھ کر سر برہنہ کر کے اکتالیس بار سورت بہ نیت غارت دشمن پڑھے۔ دوران چلہ میں جو ہونے والا ہو گا۔ آنکھ سے خود دیکھ لے گا۔

برائی پر قادر نہ ہو

اگر دشمن کے سامنے جانے کا اتفاق ہو۔ ایک بار اپنے اوپر سورت دم کر کے جائے۔ مطلق برائی پر قادر نہ ہو گا۔

ہلاکت مقصود ہو

اگر ہلاکت مقصود ہے تو ظہر اور عشاء میں درمیان سنت و فرض ہر روز گیارہ مرتبہ سورت شریف اسی طرح ھی اللہ دعا پر پہنچے تو یہ کہے

الٰہی فلاں بن فلاں کو دفع کر۔ ومبر علٰی مایقولون پر پہنچے تو کہے الٰہی فلاں بن فلاں کو بند کر۔ اور قلب میری جانب رجوع کر۔ واللہ یقدر الیل والنہار پر پہنچے یہ کہے الٰہی فلاں بن فلاں کو پراگندہ کر۔ ان اللہ غفور الرحیم پر پہنچے کہے فلاں بن فلاں کو ختم کر بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

دشمنوں کے درمیان عداوت

اگر دشمنوں کے درمیان یا دو شخصوں کے درمیان عداوت ڈالنا منظور ہو تو ماش کے آٹے کی روٹی پکا کر اس کو روغن زرد سے چپڑ کر اکتالیس بار سورت بہ نیت عداوت تلاوت کرے بعد ختم اس روٹی کو کتے کے آگے ڈال دے اور ان اشخاص کا نام لے جن میں جدائی کرانا منظور ہو بحکم خدا جدائی ہو جائے گی۔

فائدہ:۔

زانی اور زانیہ کی جدائی کے لیے بھی تیر بہدف ہے۔ ضرور کرے اور ثواب دارین حاصل کرے۔

عدم آباد پہنچانا

اگر عدم آباد پہنچانا دشمن کا مقصود ہے اتوار کے دن جنگل میں جاکر ایک خط جھاڑو کی لکڑی سے کھینچ کر اس کے درمیان میں بیٹھے اور ۲ مرتبہ سورت شریف پڑھے اور چلا آئے۔ گیارہ دن برابر کرے کام ہو جائے گا۔

فائدہ:۔

دشمن کے واسطے بلا تسمیہ اور درود کے ہمیشہ پڑھتے ہیں۔ خوب یاد رکھو۔ دوسرے بلا زکوٰۃ کوئی عمل پورا نہیں ہو سکتا۔ تیسرے غصہ میں آکر کوئی حد سے زیادہ تجاوز نہ کرنا چاہیے۔ اگر دشمن کو نقصان نہ پہنچے سمجھ لے کہ منظور خدا نہیں ہے۔ اور اللہ کو علم ہے کہ اس میں فریقین کے لیے کیا بہتری منظور تھی اور کیا نقصانات اور آفات سے بچ گئے۔ اس لیے کہ آپ نے دشمن سمجھ کر بدلہ لیا اور وہ خدا کے نزدیک محبوب ہے بس اس کو نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ اللہ پاک پر چھوڑ دے۔ یا عمل کرے تو اس میں جب دعا مانگے یہ کہے:۔

اے اللہ تیرے سپرد کرتا ہوں تو منتقم حقیقی انتقام لینے والا ہے۔ میرا مسلک تو یہ ہے کہ اے اللہ اگر میں کسی کو بددعا کروں تو اس کے حق میں دعا کردینا۔ اور جو لوگ مجھے برا بھلا کہیں قیامت کے دن تو ان سے مواخذہ نہ کرنا میں نے معاف کیا۔

جب انسان میں یہ خوبیاں پیدا ہو جاتی ہیں تو پھر دشمن دوست بن جاتے ہیں۔ اس درجہ پر پہنچ کر کسی عمل کے پڑھنے کی ضرورت نہیں رہتی۔

ھدایت:۔

اگر انسان بے چین ہے۔ دشمن کے خوف سے نیند نہیں آتی بعض لوگ ایسے کمزور دل کے ہوتے ہیں اور ہیبت چھا جاتی ہے ان کے واسطے بہترین تدبیر یہ ہے کہ دشمن کو اپنا غلام بے دام بنائیں جو نام دشمن کا ہو اس کو (سوا لاکھ) مرتبہ پڑھ ڈالیں مسخر ہو جائے گا۔

اسی طرح اگر اپنا نام سوا لاکھ مرتبہ پڑھ لیں ہمزاد اپنا مسخر ہو جائے۔ اگر

مطلوب کا اسم اسی طرح سوا لاکھ مرتبہ پڑھ لیں مطلوب مسخر ہو جائے گا۔ اسی
طرح جس عمل کو پڑھنا چاہیں اس کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھ ڈالیں۔ اس اسم یا عمل
کے عامل ہو جائیں۔ یہ نہایت مجرب طریقے ہیں۔ ہر طرح کامیاب ہیں۔ کر کے
دیکھ لیں۔ سرمو فرق نہ آئے گا۔

مثال :۔

دیکھیے اس زمانہ میں لاسلکی پیام کیا چیز ہے۔ بے تار برقی کے ذریعہ
لاکھوں کوس کی خبر ذرا سی دیر میں پہنچ جاتی ہے۔ اسی طرح جب کسی کے دل
میں بدی آتی ہے تو اس کا عکس فوراً پڑتا ہے۔

جب عشق کی لو معشوق کے فراق میں قلب سے نکلتی ہے تو اس کا اثر
محبوب کے قلب پر لازمی پڑتا ہے۔ اسی راز کو خوب سمجھ لو۔

جدائی کے لیے

اگر پندرہ مرتبہ سورت شریف کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے اور
درمیان میں جس سے جدائی کرانا منظور ہو ان دونوں کا نام لے کر ان ہر دو
کو کھلا دے انشاءاللہ جدائی ہو جائے گی۔

دشمن کچھ نہ کر سکے گا

اگر سورت شریف لکھ کر پھر اس سے چہرہ کو دھو کر دشمن کے سامنے
جائے بحکم الٰہی کچھ نہ کر سکے گا۔
بڑی مجرب ہے۔

کسی ڈائن کی نظر لگ جائے

اگر دشمن ڈائن ہے اور کسی بچے کا کلیجہ نکال لے گئی ہے اور بچہ
بیمار ہے اس کی گہری نظر سے بیمار نظر لگ کر ہو گیا ہے۔ پس ایک چھری
لے کر اس پر اکتالیس مرتبہ سورت شریف مع اول و آخر درود شریف پڑھ کر
دم کر کے وہ چھری بچہ کے سایہ میں گاڑ دے انشاءاللہ صحت ہو گی۔

آسیب زدہ کے لیے

آسیب زدہ کے کان میں پڑھ کر سورت دم کرے اور لکھ کر گلے میں
ڈالے آسیب دفع ہو۔ اور اس کو لکھ کر پھر دھو کر اس سے غسل دے دے۔
اور اگر آسیب سے باتیں کرنا چاہتا ہے تو اول درود کے اوپر اکتیس بار سورت پڑھ کر
دم کرے پھر اس کو آگ میں ڈالے جو کچھ تکلیف ہو گی بات کرے گا اور پھر
ہٹ جائے گا۔ کسی قسم کا سایہ ہو۔

جنّ کو مسخر کرنا

اگر کسی جن کا مسخر کرنا منظور ہے تو ایک چلہ ایک تسبیح روزانہ پڑھے
اور تصور اُس جن کا کرتا ہے انشاءاللہ وہ مسخر ہو جائے گا۔

پریوں کو حاضر کرنا

اگر پریوں کے بادشاہ کو مع لشکر حاضر کرنا مقصود ہے تو غسل کر کے
لباس پاک مع خوشبو وغیرہ لگا کر کسی تنہائی میں کسی باغ میں جو جنگل میں ہو

جاکر علیحدہ کسی ایک مقام پر بیٹھ کر اول ایک سو ساٹھ مرتبہ سورت شریف پھر سات مرتبہ سورہ جن پڑھے مع اول آخر ایک سو بار پڑھے مع لشکر کے بادشاہ حاضر ہوگا۔ جو چاہے حاجت بیان کرے جس دشمن کو چاہے حاضر کرلے۔ جو عمل چاہے کرائے۔ مقربان الٰہی حکم بجالائیں گے۔ استقامت قلب سے کام لے۔

قوت گویائی کے لیے

اگر گویائی کی طاقت کم ہے ایک ہفتہ روزانہ رات کو اکتالیس بار سورت پڑھ لیا کرے مع اول وآخر درود شریف۔ زبان گویا ہو جائے گی۔

حضور پُرنور کی زیارت

اگر حضور پُرنور کی زیارت سے مشرف ہونا چاہتا ہے شب جمعہ میں غسل کرکے بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے ایک بار سورت پڑھے۔ بعد فراغت نماز ایک ہزار مرتبہ درود شریف پھر وہیں سو جائے زیارت سے مشرف ہوگا۔ محبت حضور دنیا کی سب چیزوں سے زائد ہو۔ درود شریف کی کثرت کرے۔ چند بار میں کامیاب ہوگا۔

قیدی کی رہائی

قیدی اگر رہائی چاہتا ہے مشک وزعفران سے سورت لکھ کر بازو پر باندھے اور عروج ماہ کی جمعرات کو بعد اشراق کے دو رکعت نماز پڑھ کر بعد سلام کے ایک تسبیح درود شریف تیس مرتبہ سورت شریف بعد ایک

تسبیح درود شریف پھر دعا مانگے انشاء اللہ ایک چلہ کے اندر رہائی کا سامان خود بخود پیدا ہو جائے گا۔ وظیفہ کے درمیان کسی سے بات نہ کرے۔

زہر کا اثر نہ ہو

اگر شیر کی مونچھ کا بال کسی نے کھایا ہو یا زہر کھلا دیا ہے تو اکتالیس بار سورت شریف کسی شیرینی یا اس دوا پر جو نفع پہنچانے والی ہے دم کرکے کھلا دے بحمداللہ آرام ہوگا۔

لڑکی کا بر نہ ملے

اگر لڑکی کا بر نہ آتا ہو یا اس کی شادی نہ ہوتی ہو۔ بعد نماز جمعہ دو رکعت پڑھے بعد سلام کے سجدہ میں جاکر اکیس مرتبہ سورت پڑھ کر دعا کرے چند جمعہ کے اندر شادی ہو جائے گی۔

برکت کے لیے

اگر گھر میں برکت ہی برکت چاہتا ہو بس روزانہ نماز مغرب کے بعد دو رکعت نماز اول رکعت میں بعد الحمد شریف کے اکیس بار سورت اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے بیس بار سورت بعد سلام کے ثواب اس کا حضور پرنور کو بخش دے۔ پھر چند روز کے اندر اندر بے حد برکت ہوگی۔

جسمانی درد کے لیے

جسمانی درد کسی جگہ ہو تیل سرسوں یا روغن کنجد پر اول آخر درود شریف

اکتالیس مرتبہ سورت شریف پڑھ کر دم کرکے رکھے جس کو ضرورت ہو مالش کے واسطے دے دے۔ بفضلہ آرام ہو۔

کمر میں درد کے لیے

اگر کمر میں درد ہے تو دس مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالےٰ صحت ہوگی۔

فتوحات غیبی

اگر ہفتہ میں ایک مرتبہ سورت شریف پڑھ کر اپنے گناہوں کی مغفرت چاہے خدا نے چاہا بہت کثرت سے فتوحات غیبی حاصل ہوں۔

قرضہ سے پریشان

اگر قرضدار ہے پریشان حال ہے ایک چلہ روزانہ چالیس بار سورت پڑھے کامیاب ہو۔

قیمتی چیز گم ہو جائے

اگر بڑی قیمتی چیز گم ہوگئی ہے تو روزانہ مذکورہ بالا طریقہ سے پڑھے انشاء اللہ چیز مل جائے گی۔

درد کے لیے

اگر جاڑا بخار آتا ہو تین مرتبہ سورت شریف پانی پر دم کرکے پلائے ایک

دن میں نہ جائے تین دن عمل کرے۔ کسی قسم کا درد ہو اوپر سے دبا کر ہاتھوں سے پڑھتا جائے اور ہاتھ کو نیچے لیتا آئے۔ تین بار پڑھ کر پھونک دے۔ درد جاتا رہے گا۔

دردِ زہ کے لیے

اگر بچہ نہ ہوتا ہو یا دردِ زہ ہو یا مردہ بچہ ہو گیا ہو۔ تین بار پانی پر دم کرکے نیم گرم پانی پلادے۔ فوراً بچہ خارج ہو جائے گا۔

کُند ذہن کے لیے

کند ذہن کو روزانہ تین بار سورت پڑھ کر پانی پر دم کرکے ایک چلہ پلائے بڑا ہوشیار ذہن ہو جائے۔

جادو کے لیے

اگر کسی نے جادو کر دیا ہو تو سات مرتبہ سورت پڑھ کر دم کرکے اس کو پلائے اور اسی سے غسل دے دے۔ پس آرام ہو جائے گا۔ ایک بار میں کام نہ ہو تین بار عمل کرے۔

مؤکل کو مسخر کرنا

اگر چاند اور سورج کے مؤکلان کو مسخر کرنا منظور ہے۔ عروج ماہ شب چہار شنبہ سے چار تسبیح روزانہ ایک چلہ پڑھے۔ انشاء اللہ مؤکل مسخر ہو جائیں گے۔

فائدہ

اگر موکلان شمس و قمر کا شوق ہے تو وہ شخص اس عمل کو کرے جو موکلان کا عمل کر چکا ہو۔ یا کسی خاص بزرگ کی نگرانی میں کرے۔ ورنہ ان کے موکل پر نظر نہیں ٹھہرتی اور جلال بہت ہوتا ہے۔ ہر شخص برداشت نہیں کر سکتا۔

پریوں کو مسخر کرنا

اگر پریوں کو مسخر کرنا ہے تو روزانہ ۲۱ مرتبہ سورت شریف ماش پر دم کر کے جنگل یا کسی تنہائی کی جگہ جا کر چاروں طرف پھینک دے۔ تھوڑی دیر میں حاضر ہوں گی۔ ایک ہفتہ یہ عمل کرے۔

فائدہ:۔

یہ باتیں روحانی صفت پیدا ہو جانے کے بعد ہوتی ہیں اور روحانی صفت اور معرفت الٰہی کے اسرار ترک غذا سے پیدا ہوتے ہیں یا بہت کم غذا کھانے سے معدہ کثافت سے خالی ہو جب لطف الٰہی آنکھوں سے دیکھنے میں آتا ہے۔

اندروں از طعام خالی دار تا دراں نور معرفت بینی

ہر شخص چاہے کہ پریوں کا نظارہ کروں۔ یہ غیر ممکن ہے۔ خوب اس کو سمجھ لو۔

کسی کو بیمار کرنا

اگر کسی شخص کو بیمار کرنا مقصود ہے ایسے چار خط کھینچ کر پوری سورت لکھے نیچے نام اس کا لکھے۔ قبر کہنہ میں دفن کر دے۔ چند روز کے اندر

بیمار ہو جائے گا۔ جب تک کاغذ نہ نکالا جائے گا صحت ممکن نہیں۔

خط اس طرح کھینچے

فائدہ:۔

ساعت نقشہ سے دیکھو اور بلا وجہ کسی کو بیمار نہ کر ڈالو اس لیے خدا تمہارا نہیں ہے دشمن کا بھی اللہ تعالیٰ نگہبان ہے۔

دشمن اگر قوی ست نگہبان قوی تر است

صبر سے کام لو۔ جذبہ انتقام اللہ پر رکھو۔ اپنی حسرت نکالنے کے لیے کچھ پڑھ لو بس کافی ہے۔

عمر بھر جدائی کے لیے

اگر عمر بھر کے واسطے جدائی منظور ہے تو دو روٹیوں پر سورت شریف آخر میں فلاں بن فلاں چاروں نام بھی آخر میں لکھ دے اور سیاہ کتے کو کھلا دے تا زندگی میل نہ ہوگا۔

فتوحات غیبی

اگر فتوحات غیبی کا خواہشمند ہے پس نماز عشا کے بعد تازہ وضو سے چار رکعت کی نیت ایک سلام سے پڑھے۔ اول رکعت میں سورہ فاتحہ

کے بعد سورۂ واللیل۔ دوسری میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ الم نشرح۔ تیسری
میں سورہ اخلاص بعد فاتحہ۔ چوتھی میں سورۂ فاتحہ کے بعد قل اعوذ برب الناس
بعد سلام کے سیدھا دریا پر جائے اور ناف تک پانی میں کھڑا ہو کر
گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف درمیان میں ۴ بار سورت شریف۔
چالیس دن پورے کرے۔

پھر اسی طرح دوسرا چلہ لیکن سورت شریف صرف اکیس بار پڑھے
پھر تیسرے چلہ میں صرف گیارہ بار پڑھے۔ بعد ختم پھر روزانہ اسی طرح بعد نماز
عشا گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے۔ انشاءاللہ العزیز اس قدر فتوحات ہوں گی
کہ میں عرض نہیں کر سکتا۔

فائدہ:

بقید ترک حیوانات اگر چلے پورے ہو سکیں تو نور علی نور کیا کہنا۔ پھر تو
اس قدر کثرت سے فتوحات ہوں گی کہ انسان خود گھبرا جائے گا اور
خرچ کرنے کی ضرورت کے لیے موقع نہ ملے گا۔ کہاں تک خرچ کرے گا
جب پانی ناف تک پہنچے تہبند اتار کر کسی اونچی جگہ پر رکھ دے یا پانی
میں ایک لکڑی گاڑ کر اس پر رکھ دے۔ جہاں دریا نہیں ہے وہاں تالاب
میں پڑھ سکتا ہے۔ لیکن اس قدر فتوحات نہ ہوں گی۔ پانی جاری ہونا چاہیے
اور بعد نماز عشاء در علیحدہ مکان میں رہے۔ وہاں کوئی نہ جائے اس میں
کوئی ڈر نہیں ہے اور دو گھنٹہ میں پورا ہو جاتا ہے۔ اول چلہ دوسرا ایک گھنٹہ
میں تیسرا نصف گھنٹہ میں۔ عجیب و غریب ہے۔
آزما کر دیکھیں۔

حسینوں کی جالی محبت

اس سورت شریف سے جب کوئی عمل حب کا کیا جاتا ہے تو پھر
علیحدگی ہونا دشوار ہو جاتی ہے۔ اکثر حضرات محبت کے خواہشمند سیکڑوں عمل
جس جس طریقہ سے آسان ہوں یا دشوار کرتے اور بوجہ ناکامیابی علیحدگی کا
خیال بھی پیدا نہیں ہوتا۔ اس لیے متنبہ کیا جاتا ہے کہ اس سورت شریف کے
زکوٰۃ دے دینے کے بعد ہر عمل تیر بہدف ہوتا ہے۔

پس جدائی کے جو عمل کسی دوسری جگہ درج ہیں ان پر ایک نظر ضرور
ڈال لیں تاکہ وقت ضرورت پریشانی نہ اٹھانا پڑے۔

نیز یہ بھی خیال رہے کہ اگر جائز کاموں کے سوا نیت بد ہوگی تو نتیجہ اس
قدر خراب نکلے گا کہ ساری محبت وبال جان اور خود اپنی زندگی تلخ ہو جائیگی
اور مؤکلان شدید تکلیف پہنچائیں گے۔ نیز خدا جانے کن کن خطرات کا سامنا
کرنا پڑے۔

پس ثبات قدم کے ساتھ رہیں اور ناجائز خیال ہرگز ہرگز دل میں نہ
لائیں۔

زوجین کا ایک دوسرے پر جان دینا

شیرینی پر تین بار سورت شریف پڑھ کر دم کریں لیکن چاروں نام لیے جائیں
یعنی فلاں بن فلاں۔ انشاءاللہ تعالےٰ قلبی محبت ہوگی۔ اگر کمی دیکھیں ایک
دو بار اور کھلا دیں۔

فائدہ:۔

عورتیں بھی سورت شریف کی زکوٰۃ ادا کرسکتی ہیں۔ ایک ماہ میں ایک چلہ، دوسرے ماہ میں دوسرا اور تیسرے ماہ میں تیسرا۔ اس میں یہ مصلحت ہے کہ پھر ان کو کسی پیر فقیر دنیوی کے پاس جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ نہ روپیہ خرچ کرنے کی ضرورت ہے۔ خود کر لیا کریں اور دوسروں کو فائدہ پہنچا سکتی ہیں۔

اس زمانہ حاضرہ میں اکثر عورتیں شوہر کی بدمزاجی، بداخلاقی، عدم توجہی، ہر قسم کی سختی کی وجہ سے ان کی زندگی بے لطفی سے گزرتی ہے۔ اور میاں عیش اڑاتے رنڈی بازی میں مصروف ہیں۔ دوسروں کے گھروں پر نظر ڈال رہے ہیں۔ ناچ رنگ اور قسم قسم کے لہو و لعب میں مشغول ہیں اور عیاشی کے جال میں پھنسے ہیں۔ ان سب کا تدارک ہو جائے گا۔ اور آرام سے فریقین کی زندگی بسر ہوگی۔

اور بڑی بات یہ ہوگی کہ ان کا شوہر راہ راست پر آ جائے گا۔ کھانے پر ایک بار سورت شریف پڑھ کر دم کردی جو چیز کھلائی دم کردی۔ شوہر فرمانبردار رہیں گے لیکن ان کے ساتھ زیادتی نہ کرے۔

پھولوں پر دم کرنا مغرور حسینوں کا جان قربان کرنا

اگر شوہر مغلوب الغضب ہے اور مارتا ہے یا چین نصیب نہیں ہے پس عورت کو چاہیے کہ مرد کو کھلائے۔ اور اگر عورت حسین اپنے حسن پر مغرور مرد کو خیال میں نہیں لاتی زرانی بنی بیٹھی رہتی ہے۔ پیچھے پیچھے سب سے خدمت لیتی ہے یا حسن مانع کام ہے اور اپنی نزاکت و نخروں سے کام

کرنا نہیں چاہتی۔ نافرمان ہے۔

پس ایسی عورتوں کے لیے مرد کو کھلانا چاہیے کسی میوہ یا شیرینی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھلائے۔ مطلوب کے واسطے بھی تیر بہدف ہے ترکیب یہی ہے۔

ہفت عجائب

مثلاً فتوحات غیبی، دشمنی، دوستی، عروج ماہ ثابت یا ذوجسدین بدھ سے شروع کرنا چاہیے۔ بالکل تنہائی محفوظ جگہ، اطمینان قلب، پاکیزگی کامل کے ساتھ دو رکعت نماز اول رکعت بعد سورۂ فاتحہ کے سورت شریف بیس مرتبہ، دوسری رکعت میں بعد فاتحہ پانچ مرتبہ، بعد سلام جو حاجت ہو دعا کرے چند روز پڑھے کامیاب ہوگا۔

فائدہ:۔

فتوحات کے لیے فتوحات کی نیت۔ دشمنی کے لیے دشمن کو کالا منہ کی طرح تصور کرے۔ محبت کے لیے معشوق کی تصویر کا خیال ذہن میں ہو۔

معشوق کی دست بستہ حاضری اور بیچارگی

جس طرح انسان کو عشق میں دیوانہ ہو کر کچھ نظر نہیں آتا اسی طرح لاپرواہ مطلوب طوطے کی نظر رکھتا اور پریشان کرتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ایک ایسا مقام تجویز کرے جس جگہ کتے کی آواز پڑھنے کے وقت نہ پہنچے اور نہ آئے۔ یہ عمل تین دن انتہائی ہوگا۔

ترکیب یہ ہے:۔

ایک لکڑی شہتوت شیریں کی، دوسری انجیر کی تیسری، نار شیریں کی۔ تینوں کو باہم ملا کر ایک تپائی بنا کر ایک ظرف گلی آب نار سیدہ کو اس تپائی پر رکھے پھر روغن سرشف اس میں ڈالے پھر مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے کی بتی بنا کر ڈال کر روشن کر دے چراغ کا منہ بخانہ مطلوب۔

اب ایک سوزن آہنی لے کر ایک فلفل سیاہ چھید کر مطلوب کا تصور کرتے ہوئے ایک بار سورت شریف پڑھ کر مرچ پر دم کر کے چراغ کی لو پر جلائے۔

اسی طرح اکتالیس کالی مرچوں پر اکتالیس بار سورت اوران کا جلانا یہ عمل تین روز کرے۔ مطلوب حاضر ہو کر خدمت بجالائے گا۔ بڑے غضب کا تیر بہدف عمل ہے۔

فائدہ:۔

واضح رہے کہ بلا زکوٰۃ دیے ہوئے اس عمل سے استفادہ غیر ممکن ہے۔

حاکم محبت اور مہربانی سے پیش آئے

سورت شریف کا اول رکوع اکیس بار، دوسرا رکوع گیارہ بار پڑھ کر پانی یا شربت پر دم کر کے قدرے اس میں سے اپنے منہ پر اور چہرہ پر لگائے اور باقی کو پی کر حاکم کے سامنے جائے انشاءاللہ وہ مہربانی سے پیش آئے گا۔

عاشق کی آنکھ میں معشوق کا رہنا

عطر یا پھولوں پر درود شریف اول آخر پڑھیے اور گیارہ بار سورت شریف بعدہ دم کر کے لگائیے اور سونگھائیے۔ مطلوب ہمزاد بن جائے گا۔

حفاظت اطفال و پیدائش وغیرہ

ایام ماہواری سے پاک ہو کر غسل کر کے اس روز روزہ رکھے اور شیر پر (دودھ) پر سات مرتبہ سورۂ مزمل شریف پڑھ کر دم کرے اور اس سے روزہ کھولے۔ اگر میاں بیوی دونوں افطار کریں تو نہایت اچھا ہے رشب کو اپنے شوہر سے ہم بستر ہو حمل قرار پائے۔ اگر حمل نہ قرار پائے دوسرے ماہ میں روزہ رکھ کر پانی پر اکتیس مرتبہ سورت دم کر کے روزہ افطار کرے اور ہم بستر ہو۔ اگر اب بھی حمل قرار نہ پائے تو تیسرے ماہ عطر و گلاب پر اکیس بار سورت دم کر کے کپڑوں پر زوجین لگائیں اور کچھ عضو پر لگا کر مجامعت کریں انشاءاللہ حمل قرار پائے۔

فائدہ:۔

اگر پھر بھی حمل قرار نہ پائے تو کسی طبیب سے رجوع کریں جس میں نقص ہو اس کا علاج کرائیں۔

ام الصبیان

اگر اولاد ضائع ہو جاتی ہے اور جھوگہ یا ام الصبیان یا سان اور کسی وجہ سے بچہ رنگ برنگ کا ہو کر مر جاتا ہے اور اولاد زندہ نہیں رہتی تو یہ ترکیب

عمل میں لائے۔

ترکیب یہ ہے:۔

سات تار کچے ریشم کے لاکر گنڈہ بنا کر اس پر گیارہ مرتبہ سورت شریف دم کرکے گیارہ گرہ لگائے۔ ہر گرہ پر ایک مرتبہ دم کیا اور گرہ لگا دی۔ پھر اس گنڈہ کو کمر میں باندھے۔ بعد وضع حمل کے کھول دے اور حمل قرار پانے پر علاوہ گنڈہ باندھنے کے ایک تعویذ سفید مرغ کے خون سے لکھ کر موم جامہ کر کے حاملہ کے گلے میں ڈال دے اور اسی تعویذ کو مشک زعفران یا سیاہی سے چالیس تعویذ لکھے اور فلفل سیاہ اسی عدد لے کر دونوں پر اکتالیس مرتبہ سورت شریف پڑھ کر دم کرے پھر چالیس دن تک ایک تعویذ اور ۲ عدد سیاہ مرچ روزانہ کھلا دے۔ تعویذ کو گھول کر پانی پلا دے۔ بس کافی ہے۔

جب لڑکا پیدا ہو تو خون مرغ والا تعویذ لڑکے کے گلے میں ڈال دے اور مرغ کو پکا کر فقراء کو کھانا کھلا دے اور حضور کی روح کو ثواب بخشے۔

یہ نقش گلے میں ڈالا جائے گا۔

۷۸۶

۸	۱۱	۳۸۶	۱
۲۸۵	۲	۷	۱
۳	۲۸۸	۹	۶
۱۰	۵	۷	۲۸۷

یہ نقش مشک و زعفران یا سیاہی سے لکھ کر پلایا جائے گا۔

نوٹ:۔ صرف یہی ایک صورت حاجات دینی و دنیوی کے لیے کافی ہے۔

ہمیشہ امتحان میں پاس ہونا

یَا حلیمُ یا ربُّ یا رؤفُ یا منّانُ

ان چاروں اسموں کو جو لڑکا استاد کے غصہ کرتے وقت دس مرتبہ پڑھ کر پھونک دے اُستاد کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے۔ اور اگر امتحان کا زمانہ قریب ہے ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھ کر دعا مانگ لیا کرے کہ اے اللہ امتحان میں پاس فرما۔ وقت جانچ میرے پرچوں کے ممتحن کو اندھا کر دے اور آنکھوں میں ممتحن کے میرے پرچے صحیح دکھلا۔ اور پرچوں پر بعد لکھنے کے دس مرتبہ پھونک دے۔ انشاء اللہ العزیز اول نمبر آئے گا۔ ہمیشہ ان اسموں کا پڑھنا خدا جانے کن کن خوبیوں اور صفات سے متصف ہوگا۔ کسی زبان کے طلباء ہوں ہمیشہ معمول رکھیں۔ عجیب و غریب چیز ہے۔ موافق اعداد کے

ہر اسم کو صبح شام ایک وقت پڑھ لیا کریں۔

ھدایت:۔

اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ آپ کوشش یا محنت نہ کریں محض عمل پر اکتفا کرلیں۔ ایسی صورت میں کامیابی کی امید موہوم

لطیفہ:۔

میرے لڑکے سید نفیس الحسن نے بھوپال سے کانپور کا نصف ٹکٹ لیا۔ حالانکہ پورا ٹکٹ لینا چاہیے تھا۔ کانپور میں جب اُترا نصف ٹکٹ کی قیمت بھوپال تا کانپور، دو چند اس سے مطالبہ کیا گیا۔ اس نے دس بار انہیں چاروں اسماء کو پڑھا پھر اس کی طرف پھونک دیا۔ غصہ ٹھنڈا ہو گیا دل میں رحم پیدا ہو گیا اور کہا کہ جاؤ۔ آئندہ ایسا نہ کرنا۔

دفع الوقتی کا کام بھی یہ دیتا ہے۔ بڑی اچھی چیز ہے۔ اسے پڑھتے رہنے سے روح میں لطافت پیدا ہوتی ہے۔ مغلوب الغضب منکسر المزاج ہو جاتا ہے اور بے شمار فائدہ پہنچتا ہے۔

خواب کے ذریعے ایک بزرگ کا عطیہ اور اس کا

اظہار و اجازت

ایک گول دائرہ آفتاب کے برابر ایک کاغذ پر اس طرح بنائے۔

اور آس پاس چاروں طرف اسماء باری تعالیٰ (۹۹) لکھیں ہر چہار طرف کرکے اس میں یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم بالترتیب سامنے سے شروع کرکے دائیں جانب سے چل کر بائیں جانب ختم کردیں۔ اس کاغذ کو احتیاط سے رکھیں۔ اب کسی مراد کو دل میں قائم کرکے کہے کہ میری آرزو ہے کہ فلاں مثلاً ملازمت مل جائے کیا تدبیر ہے۔

اولاد نرینہ پیدا ہو یا لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں لڑکا پیدا ہو۔

یا دشمن کے لیے کیا تدبیر کی جائے۔

یا محبت کے لیے کس طرح کامیابی ہو۔

بس باوضو درود شریف گیارہ مرتبہ بصد عجز و انکسار پڑھ کر آنکھ بند کرکے اس دائرہ کے اسم پر رکھے جس اسم پر انگلی پڑے اس اسم کو بعد نماز اس کے اعداد کے موافق پڑھ کر دعا مانگے۔ بہت جلد کامیاب ہو گا۔

دوسری رویاءِ صادقہ

خواب کے ذریعے ایک بزرگ نے فرمایا کہ میاں ایسا اسم پڑھو جس کے سیدھے اور الٹے حروف کرنے سے دو اسم بنیں۔ اور دونوں کے خاص فوائد ہوں۔ میں نے کہا کہ آپ ہی اظہار فرمائیں۔ فرمایا (یا رب) الٹا کرو (یا برّ) میں نے کہا سبحان اللہ۔ اس کے پڑھنے سے عجیب و غریب فوائد پہنچتے ہیں۔

(۲۰۲) مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہیے۔

نقوش بھرنے کا واضح طریقہ

کسی قسم کا نقوش بھرنا ہو خواہ مثلث ہو یا مربع. مخمس ہو یا مسدس ہفت در ہفت ہو یا بست در بست۔ یا پچاس در پچاس۔ اس کو خوب سمجھ لیں۔ ہر نقش کو انشاء اللہ بآسانی بھر سکیں گے۔

جس قدر عدد ہوں ان میں سے ایک کم کریں پھر باقی کو آدھا کر دیں۔ اب اس نصف کو اس تعداد میں ضرب دے کر حاصل ضرب کو اصل تعداد ہی طرح کر دینے سے نقش بھر جاتا ہے۔ چار قسم کی چال نقش کی ہے۔ جو یہ ہے۔

(آبی)

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

(خاکی)

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

(بادی)

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

(آتشی)

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

یہ تو مثلث کی چال چاروں بتلائی ہیں۔ اب مربع اور مخمس کا نقش بھر کر دکھلایا جاتا ہے۔

(مربع)

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

(مخمس اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں۔)

(مخمس)

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

ھدایت:-

مربع کے بھرنے میں اگر ایک کی کسر ہے تو آٹھویں خانہ میں ایک بڑھایا جائے گا۔ آٹھواں خانہ ایک سے ترتیب وار گن کر دیکھو تیرہ پر آکر پڑتا ہے۔ پس بجائے تیرہ کے ہم چودہ لکھیں گے۔ قاعدہ سے نقش بھر جائے گا۔

اب اگر مخمس میں چار کی کسر آن کر پڑے تو گیارہویں خانہ میں بجائے ۲۱ کے ۲۲ لکھیں گے۔ اس کے علاوہ ایک اور قاعدہ ہے جس قدر عدد ہوں ان میں سے ۱۲ نکال کر باقی کو تین پر تقسیم کرو۔ خارج قسمت کو چاروں مذکورہ بالا چالوں میں سے کسی ایک چال پر بھریں۔ آتشی خاکی بادی۔ آبی وغیرہ

مزید تشریح کرنا بے کار ہے اس لیے کہ نقوش بھرنے کا قاعدہ عام کتابوں میں درج ہے۔ دیکھ لیا جائے۔ یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ مثلث کی کسر اچھی نہیں ہوتی۔ اگر کسر آن کر پڑے ایک کے واسطے ساتواں خانہ۔ دو کے واسطے چوتھا خانہ ہے۔

آبی چال

بیماری دور کرنے۔ جادو آسیب، اولاد۔ رہائی قیدی وغیرہ کے لیے ہے۔

آتشی چال

ہلاکت دشمن۔ عداوت جدائی کے لیے۔ بیمار ڈالنے کے لیے ہے۔

بادی چال

تسخیر محبت۔ از دیاری مال۔ فتوحات غیبی۔ بلندی مرتبہ کے لیے ہے۔

خاکی چال

زبان بندی۔ خواب۔ بستگی شہوت وغیرہ کے لیے ہے۔

زکوٰۃ حروف تہجی

کسی دوسرے حصہ میں حروف تہجی با ترتیب مع خواص و فوائد درج کیے گئے اور ہر حرف کا موکل بھی بتلایا گیا ہے۔ اگر کسی حرف سے کام لینا چاہتے ہو اول زکوٰۃ ادا کرو۔

مثلاً الف کی یا دال کی یا جیم کی زکوٰۃ دینا ہے پس ابجد کے ۲۸

حروف ہیں۔ ایک حرف کو ۲۸ دن پڑھنا ہوگا۔ یا موکل اس طرح اجیب یا
اسرافیل بحق یا الف۔ اجیب یا دردائیل بحق یا دالُ وغیرہ وغیرہ۔
اگر کوئی آیت ہے مثلاً اللہ الصمد ہے تو بحق اللہ الصمد پڑھیں گے۔ تعداد
ہر حرف کی چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ ہوگی۔
جملہ حروف کی زکوٰۃ دینا ہو اسی تعداد میں ہر ایک حروف کو پڑھو جملہ حروف
کے عامل ہو جاؤ گے۔

اضمار موکلات

اضمار موکلات کا ظاہر کر دینا نہایت ضروری ہے اس لیے کہ جب کسی
عمل کو کیا جائے گا۔ موکلات اضمار بلا ملائے ہوئے عمل تمام نہ ہوگا۔ حروف
تہجی کے یہ اضمار ملائکہ ہیں۔ کسی دوسری جگہ ہم نے ہر حرف کے موکلات لکھے
ہیں۔ اب یہاں پر بحساب ابجد ہوز حطی اسی ترتیب سے بتلائے جلتے
ہیں۔
مثلاً الف کا مؤکل طہطائیل ہے۔ اب اس کا اضمار یہ ہے۔ معدہیوب
سمطایا سمتلق۔
اب مثلاً تم کو کوئی عمل کرنا ہے۔ کسی مطلوب کو ایک ہزار کوس سے
طلب کرنا مقصود ہے۔ تو دیکھو کسی دوسری جگہ ایک دائرہ حروف تہجی کا
دکھلایا گیا ہے جس پر سوئی چھو کر اسم باری تعالےٰ پڑھا جاتا ہے پس اس
طرح تم کو پڑھنا چاہیے کہ اپنا اور اپنے محبوب اور اس دن کے حروف
پر ایک نظر ڈالو۔
اس مجموعہ کے تین حصے کرو یعنی تین تین حصہ پر تقسیم کرو تین سے کم

باقی بچیں۔
پس آخر حرف بجنسہ اس حرف کا اضمار ہے۔ بس وہی اضمار اس
حرف کے ساتھ شامل کر کے اس تعداد کے موافق جس کا ذکر اس میں موجود
ہے پڑھو۔
مثلاً آخر حرف الف نکلا۔ پس الف کا موکل مع اضمار و اسم باری تعالیٰ
ملا کر پڑھو۔ اول اسم باری پھر موکل پھر اضمار۔ اس سے زائد ہم تشریح نہیں کر
سکتے۔ ایسے راز نااہل سے پوشیدہ رکھو۔

حرف باء کا اضمار یہ ہے۔ قیخ۔ ہلیج۔ مزیخ
حرف جیم کا اضمار۔ ہبلیج۔ سلک۔ پہلوہ
دال کا اضمار۔ ہطشک۔ حرف ہاء کا اضمار۔ مہطع
واؤ کا اضمار۔ مکوہ۔ سلیموخ۔ براخ
حرف زا کا اضمار۔ سعدبواہ طلطم۔ ہبیط
حرف حاء کا اضمار۔ لیلا۔ طلخ۔ طلخ۔ حرف طا کا اضمار۔ سمہط۔ سلیسح
طمہ۔
حرف یا کا اضمار۔ مقنہ۔ بکہت۔ سویدح
حرف کاف کا اضمار۔ سیعودہ۔ نفطا۔ مدزخ
حرف لام کا اضمار۔ عغیط۔ طمش۔ ملوم
حرف نون کا اضمار۔ مدزخ۔ کلیل
حرف سین کا اضمار۔ حمط۔ مطلع۔ مملدا۔ جسم
حرف عین کا اضمار۔ لحطیم۔ عن۔ فوادر
حرف فاء کا اضمار۔ کیظم۔ ورطش۔ ہفیط

حرف صاد کا اضمار۔ سعود۔ ہمیش
حرف قاف کا اضمار۔ عدعقیرا۔ طیحیاش۔
حرف را کا اضمار۔ سطیت۔ لحیل۔ دہیوم
حرف شین کا اضمار۔ علسطین۔ ھھفاعل۔ ھہعط
حرف تا کا اضمار۔ میسر میلو۔ ہغیط
حرف ثا کا اضمار۔ ھہفط۔ حرف خاد کا اضمار۔ ہج۔ صہیل
حرف ذال کا اضمار۔ علم۔ مص۔ صہدع۔ فہلط
حرف ضاد کا اضمار۔ نوع۔ رذع۔ اہموش اہموش
حرف ظاد کا اضمار۔ نوع۔ رذع۔ اہموش اہموش
حرف غین کا اضمار۔ سلت۔ کلکت۔ اہیوذ۔ دلعمت
کل اضمار یہی ہیں جو بیان کیے گئے۔ موافق اس کے عمل کریں۔ اکثر عملیات میں یہ کارآمد ہیں۔

ریاضت اور دعوت سورۂ جن

دوسرے حصہ میں سورہ جن پوری لکھی گئی ہے جسکی تلاوت کا روزانہ مشورہ دیا گیا ہے۔ اگر کوئی صاحب زکوٰۃ ادا کرنا چاہیں تو جمالی طریقہ پر روزانہ ۲۳۳ بار تین دن پڑھ لیں۔ اور اگر کچھ رقم ایک دم سے حاصل کرنا چاہتے ہیں جرأت اور ہمت بھی ہے قلب مضبوط ہے تو بقید ترک حیوانات تین دن عروج ماہ میں منگل، بدھ، جمعرات روزہ رکھنا چاہیے اور ان تینوں دنوں میں لوبان کی دھونی خوب جلاؤ۔ اور ایک ہزار کی تعداد ان ہر سہ ایام میں پوری کرلو۔ اس حساب سے کہ شب جمعہ میں بارہ بجے ختم ہو۔ بعد ختم اجنہ کا بادشاہ

ابویوسف حاضر ہوگا اور السلام علیکم کرکے بیٹھ جائے گا۔ صاحب دعوت کو یہ کہنا چاہیے کہ میرا حق آپ پر واجب ہے۔ میں تنگ دست محتاج پریشان حال بوجہ اہل وعیال فقر وفاقہ سے گذرتا ہے۔ حلال رزق سے میری مدد کرو جس سے میں اپنی خانگی ضرورت پوری کروں۔ حج کا سفر کروں اور اپنے دیگر ضروری کام قرض وغیرہ سے سبکدوش ہو جاؤں۔

پس بادشاہ کے ساتھ جو اس کی پشت پر کھڑے ہوں گے ان میں سے ایک شخص کو حکم دے گا وہ مثال رعد و برق کے جائے گا اور جو قسمت کا ہوگا آن واحد میں لاکر دے دے گا۔ شکر خدا کا بجالانا چاہیے، پھر وہ چلا جائے گا۔

ھدایت:۔

یہ موکل ہے۔ اجنہ کا بادشاہ اس کی ہیبت بہت سخت ہے۔ کوتاہ قد اور لمبے لمبے ہاتھ ہیں۔ تین آدمی اس کی پشت پر اور ہوں گے ڈرنا مت۔ خوب دل مضبوط رکھنا۔ بہادری کے ساتھ بات چیت کرنا ورنہ اگر خوشامد کی یا خوف کھایا یا طبیعت پر ہراس لائے۔ عمل بیکار جائے گا اور وہ لوگ کچھ نہ دیں گے۔ واپس چلے جائیں گے۔ محنت برباد جائے گی اور کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ آنکھیں بند نہ کرنا نہ ڈرنا۔ بس کام پورا سمجھو اور کامیابی انشاءاللہ ہوگی۔ نہ ان اجنہ میں سے ہوگا جو حضور سرور کائنات کے دست مبارک پر ایمان لائے۔

معذرت

ناظرین باتمکین کی خدمت میں عرض ہے کہ یہ جو کچھ رطب ویابس
پیش کیا گیا ہے یا تو اس عاجز کا معمول و مجرب تحفہ ہے اور زیادہ ہمارے
آقائے مرشدی حضرت شاہ خلیل اللہ صاحب کا تحفہ بے بہا ہے
جو کچھ اللہ تعالے نے اپنے فضل وکرم سے مجھ پر احسان فرمایا اس کتاب
کے ابواب فصول مقالوں میں لطائف شمسیہ معارف کشفیہ، گوہر شب
چراغ در بے بہا لو لو مکنوں قدسی کلمات، صفات ربانی اسماء ذکر، انوار و اسرار
معالم انکشاف کا اظہار فرمایا ہے۔ اس شخص کے واسطے یہ کتاب رہبر کامل
ہے جو دل رکھتا ہو اور ہمہ تن متوجہ ہو کر کان رکھ کر سنے اور خیال کرے اور
اس پر عمل کرے۔

اس کتاب کا مطالعہ اول تا آخر کئی کئی بار کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ کتاب
اچھی رفیق اور دل سے محبت کرنے والی شفیق ہے۔

اس گلشن میں علوم خفیہ کا بہت سا نادر، بے نظیر مجموعہ بلا بخل ظاہر کیا
گیا ہے۔ جس کا ہر ہر لفظ اور عمل محو حیرت بنانے والا ہے۔ اور ایسی شرح
و بسط کے ساتھ اظہار ہے کہ ایک گدائے بے نوا شہنشاہ بن سکتا ہے۔

اگر آپ دنیا کی بادشاہت چاہتے ہیں تو عیش و تنعم کے ساتھ زندگی بسر
کریں اور اگر ولایت چاہتے ہیں تو خدا کے سچے بندے بن کر رہیں۔ فی زمانہ
اس خیال کو بھی دور کر دیا گیا ہے کہ عملیات پورے نہیں ہوتے جب تک کہ

مرشد کامل نہ ہو یا اجازت خاص نہ ہو۔ پس عام اجازت اور خلوص دل سے
بطفیل حبیب پاک دعا ہے کہ استفادہ عام خلائق ہو۔

انشاء اللہ یہ کتاب مخلوق کے لیے شمع ہدایت ہوگی۔ میرے لائق فائق
نور نظر مولوی حکیم سید محمود الحسن مشہور فاضل مصنف نے بڑی تجسس اور
بے انتہا کاوش کے ساتھ اہل علم کے ساتھ اور اپنی محنت کے ساتھ تیار کیا
اور ان مقامات پر جہاں
کتابوں سے اظہار کر دینا ضروری
سمجھا۔ لائق ستائش ہیں۔ اگرچہ عملیات کا اظہار بعض وجوہ سے ناگریز تھا
بجنسہ درج کرا دیا۔ یہ بھی ایک
استفادہ کرنا ضروری تھا۔ اس سے
ہر ایک طالبان شوق کا شوق پورا ہوگا اور باہمت اپنی دلی مراد بر لائیں گے آمین
آخر میں یہ دعا اس رحمۃ للعلمین سے ہے کہ جو لوگ ہمارے کلام سے
ناجائز فائدہ اٹھانا چاہیں ان کو ہرگز ہرگز فائدہ نہ پہنچا ہو۔

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین وصلی
اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ
اجمعین۔ برحمتک یا ارحم الرحمین۔

ابرار اللہ شاہ

کتب تعویزات وعملیات

اللہ مشکل کشا	محمد الیاس عادل	90/-
بوسیلہ محمد ﷺ مشکل کشا	محمد الیاس عادل	250/-
تحفہ مشکل کشا	صوفی محمد اسلم نقشبندی مجددی	200/-
تحفہ درویشی	محمد الیاس عادل	250/-
تحفہ فقیری	محمد جاوید فقیر قادری	180/-
شمس المعارف	حضرت شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونی"	240/-
شمع شبستان رضا مکمل (سات حصے)	اقبال احمد نوری (کمپیوٹر ایڈیشن)	225/-
شمع شبستان رضا (چار حصے)	اقبال احمد نوری	110/-
کالے جادو کا قرآنی علاج	محمد جاوید قادری	130/-
مفتاح العملیات	محمد الیاس عادل	170/-
گنجینہ اسرار مخفی	غلام رسول قادری	150/-
تحفہ دستگیری معہ قصیدہ بردہ شریف	صوفی عزیز الرحمن نقشبندی مجددی"	140/-
جنات جادو وآسیب کا مکمل علاج	محمد الیاس عادل	180/-
طلسمات سلیمانی	سائیں لال دین فقیر	180/-
نافع الخلائق	مولانا زردار خان	180/-
گنجینہ اسرار اولیاء	ادارہ تصنیف وتالیف	150/-
اسرار رحمانی (معہ آیات قرآنی)	حضرت مولانا رحیم بخش"	180/-
تحفۃ العاملین	سید تفضل حسین"	180/-

روحانی عملیات تعویزات عظمی	صوفی محمد اسلم نقشبندی	120/-
من موہنی (انکشاف غیبی)	حکیم قاضی سید محمد کرم حسین	130/-
جواہر خمسہ	حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری"	150/-
عاملین کاملین	عزیز الرحمن نقشبندی	120/-
کمالات سلیمانی	سید ظہور احمد شاہ جہانپوری	110/-
مجموعہ اعمال رضا	حضرت امام احمد رضا بریلوی"	100/-
نقش سلیمانی (مجلد)	خواجہ اشرف علی لکھنوی	80/-
تحفہ سلیمانی	سائیں محمد دین چشتی قادری	140/-
اسرار مخفی کا قرآنی علاج (پوشیدہ علاج)	حکیم محمد اشرف امروہوی	120/-
حرز سلیمانی (مجلد)	خواجہ اشرف علی لکھنوی	75/-
کنز الحسین (مجلد)	سید غلام حسین رمال	70/-
کنز الحسین (کارڈ)	سید غلام حسین رمال	54/-
طلسمات عجائب	حضرت مولانا شاہ عرشی نقشبندی مجددی حضرت حاجی میر مصاحب علی حنفی چشتی	90/-
کتاب التعویزات	نواب سید محمد صدیق حسن خان	70/-
اسرار عملیات وتحفہ نوری	سید انیس الحسن شاہ گیلانی	75/-
مجرب عملیات التعویزات	مولانا سید ظہور احمد شاہ جہانپوری	80/-
خزینہ عملیات وتعویزات	صوفی عزیز الرحمن نقشبندی	60/-
رکن دین (مجلد)	مولانا شاہ رکن دین"	60/-
رکن دین (کارڈ)	مولانا شاہ رکن دین"	50/-

کتاب	مصنف	قیمت
بیاض اولیاء	شبیر حسن چشتی	50/-
گنجینہ اسرار	انور شاہ کشمیری	30/-
فلاح دارین	صوفی احمد دین	24/-
اعمال قرآنی	مولانا اشرف علی تھانوی	30/-
تحفہ رحمانی		زیر طبع
وظائف اولیاء کرام		زیر طبع